غیر رسمی تعلیم

رہ نُمائے اساتذہ

اُردُو

پیکیج سی

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

غیر رسمی تعلیم

رہ نُمائے اساتذہ

اُردُو

پیکیج سی

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ
خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

جملہ حقوق بہ حق نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

یہ تدریسی مواد غیر رسمی تعلیم اور ALP سنٹرز کے طلبہ کی تعلیمی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے بنایا گیا ہے۔
اس تدریسی مواد کی بہتری کے لیے ادارہ آپ کی تجاویز کا خیر مقدم کرے گا۔

منظور کردہ: نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
بحوالہ مراسلہ نمبر: Notification no. 2933-36/CTR/DCTE Dated: 28.09.2023

مصنفہ: مِس ناصرہ حبیب

نظرِ ثانی و اضافہ (اُردُو):

- تاج ولی خان، ماہر مضمون لسانیات/ڈیسک آفیسر اُردُو
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون اُردُو
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- مِس اسما سعدیہ، ماہر مضمون اُردُو
گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری اسکول حویلیاں، ایبٹ آباد
- لیاقت خان، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ ہائی اسکول توحید آباد، ایبٹ آباد
- ناصر بخت یار خان، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول نواں شہر، ایبٹ آباد
- یار محمد، ایس ایس ٹی
گورنمنٹ ہائی اسکول افضل آباد، مانسہرہ

نظرِ ثانی و اضافہ (واقفیتِ عامّہ):

- رفعیہ ناز، ماہر مضمون
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- صائمہ جدون، ماہر مضمون
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد
- عرفان راجہ، ماہر مضمون تاریخ
گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول ڈھوڈیال، مانسہرہ
- بابر بشیر خان، ڈیسک آفیسر واقفیتِ عامّہ
نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ، خیبر پختون خواہ، ایبٹ آباد

زیرِ نگرانی: گوہر علی خان، ڈائریکٹر نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد
سید امجد علی، ایڈیشنل ڈائریکٹر نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

تکنیکی معاونت: محمد یونس، کریکولم و میٹریل ڈویلپمنٹ سپیشلسٹ JICA-AQAL پروجیکٹ
گُل ناز جبیں، ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف پاکستان

انتظامی معاونت: محمد آصف کاسی، صوبائی کوآرڈی نیٹر خیبر پختون خوا، JICA-AQAL پروجیکٹ
عاطف قدوس، پروگرام مینیجر اے ایل پی، پی آئی یو

لے آؤٹ ڈیزائن: فرحان جاوید اختر، اکمل شہزاد JICA-AQAL پروجیکٹ

طباعت: ۲۰۲۳ء

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

پیش لفظ

مناسب تعلیم کا حصول ہر اِنسان کا پیدائشی حق ہے۔ اِنسان اور حیوان میں بنیادی فرق تعلیم ہی کی بدولت ہے۔ تعلیم کسی بھی قوم یا معاشرے کے لیے ترقّی کی ضامن ہے۔ تعلیم قوموں کی ترقّی اور زوال کی وجہ بنتی ہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا مطلب صرف اسکول، کالج یا یونی وَرسٹی سے محض کوئی سَند لینا نہیں بل کہ اس کے ساتھ ساتھ تمیز و تہذیب سیکھنا بھی ہے، تاکہ انسان اپنی معاشرتی روایات اور اقدار کا خیال رکھ سکے۔ تعلیم وہ زیور ہے جو اِنسان کا کردار سنوارتی ہے۔

مخصوص حالات میں غیر رسمی تعلیم کو ہمیشہ سے رسمی تعلیم کا نعم البدل تصوّر کیا جاتا ہے۔ معیاری تعلیم تک رسائی اور اسکول سے باہر بچّوں کی تعداد میں کمی لانے کے لیے حکومت خیبر پختون خوا پرائمری اور ثانوی سطح پر نمایاں اقدامات اُٹھا رہی ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے محکمہ تعلیم خیبر پختون خوا نے پُورے صوبے میں غیر رسمی تعلیمی مراکز کھولنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسکول سے باہر بچّوں کو ایک اور موقع فراہم کرنے کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ کو نصاب، رہ نُمائے اساتذہ اور تدریسی مواد کی تخلیق اور نظرِ ثانی کی ذمّے داری سونپی گئی ہے۔ اُردو کا یہ پیکج اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

پیکج (سی) طلبہ کے فہم، ادراک اور بنیادی لِسانی مہارتوں (سُننا، بولنا، پڑھنا اور لکھنا) کو نِکھارنے میں کلیدی کردار ادا کرے گا۔ اس پیکج میں چاروں لِسانی مہارتیں انتہائی دِل چسپ اور واضح سرگرمیوں کے ساتھ متعارف کرائی گئی ہیں۔ مواد ترتیب دیتے وقت واقفیتِ عامّہ کے حاصلاتِ تعلّم کو بھی مدِّ نظر رکھا گیا ہے۔ اس پیکج کا بنیادی مقصد کم سے کم تدریسی مواد کے ذریعے سے تعلیم فراہم کرنا ہے۔ یہ پیکج جماعت چہارم اور پنجم کے نصاب ۲۰۲۰ء پر مشتمل ہے۔

یہ پیکج طلبہ کو زندگی بھر کے سیکھنے کے عمل اور اُردو زبان کی بنیادی مہارتیں سکھانے کے ساتھ ساتھ واقفیتِ عامّہ کی مہارتوں کی نشوونما میں مفید ثابت ہو گا۔ اس پیکج کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس کی پڑھائی کو "رہ نُمائے اساتذہ" کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔ لچک دار، متبادل اور تیز تَر نوعیّت کا یہ تدریسی مواد اسکول سے باہر بچّوں کی تعلیمی ضروریات کو پُورا کرنے کے لیے مُمدّ و معاون ثابت ہو گا۔ محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم اور نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ خیبر پختون خوا کے ماہرینِ تعلیم کی یہ کاوش لائقِ تحسین ہے، جن کی شبانہ روز اور اَن تھک محنت کی بدولت یہ تدریسی مواد تکمیل کو پہنچا۔

ڈائریکٹر

نظامتِ نصاب و تعلیمِ اساتذہ

خیبر پختون خوا، ایبٹ آباد

فہرست

شمار	عنوانات	صفحہ
۱	حمد (نظم)	۱
۲	نعتِ رسولِ مقبول ﷺ (نظم)	۹
۳	بچّوں سے پیار	۱۶
۴	اُمّت کی ماں	۲۴
۵	لالچ کا انجام	۳۱
۶	محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا	۴۱
۷	نشانِ حیدر	۴۸
۸	پاک سرزمین (نظم)	۵۶
۹	قائدِ ملّت لیاقت علی خان	۶۴
۱۰	کمپیوٹر کی آپ بیتی	۷۰
۱۱	ہمارا قومی کھیل	۷۸
۱۲	کام کی باتیں	۸۶
۱۳	درختوں کی فریاد	۹۵
۱۴	رِلّی سازی	۱۰۵
۱۵	برسات (نظم)	۱۱۳
۱۶	کام کی تحریریں	۱۲۲
۱۷	جان ہے تو جہان ہے	۱۲۹
۱۸	دُعا (نظم)	۱۳۴

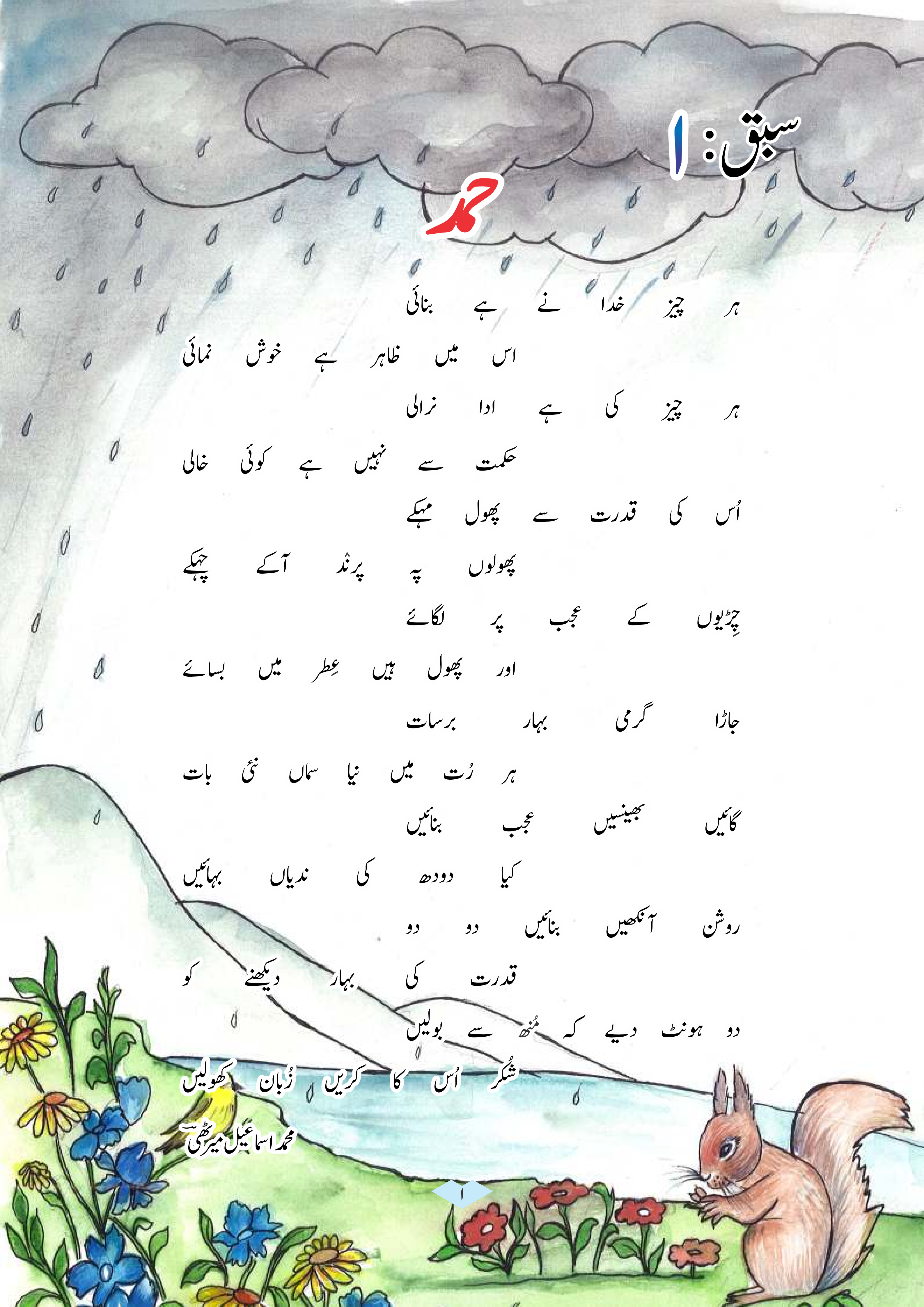

سبق: ۱

حمد

ہر چیز خدا نے ہے بنائی
اس میں ظاہر ہے خوش نمائی

ہر چیز کی ہے ادا نرالی
حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی

اُس کی قدرت سے پھول مہکے
پھولوں پہ پرند آ کے چہکے

چِڑیوں کے عجب پر لگائے
اور پھول ہیں عِطر میں بسائے

جاڑا گرمی بہار برسات
ہر رُت میں نیا سماں نئی بات

گائیں بھینسیں عجب بنائیں
کیا دودھ کی ندیاں بہائیں

روشن آنکھیں بنائیں دو دو
قدرت کی بہار دیکھنے کو

دو ہونٹ دیے کہ مُنھ سے بولیں
شُکر اُس کا کریں زُباں کھولیں

محمد اسمٰعیل میرٹھی

حمد

حاصلاتِ تعلّم اس حمد کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC2b101	اپنا ما فی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے اَدا کر سکیں۔
UC2b102	اہم موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور درست لب و لہجے سے تقریر کر سکیں۔
UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC4b103	شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
UC4b102	جمع کو واحد اور واحد کو جمع میں تبدیل کر سکیں۔
UC5b104	تذکیر و تانیث (جان دار اور بے جان) کے مطابق الفاظ کا جملوں میں استعمال کر سکیں۔
UC5b111	اِسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ اس دنیا کا خالق و مالک اللہ تعالیٰ ہے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزیں بیان کرنا اور لکھنا۔

۳۔ حمد کی تعریف بیان کرنا۔ (اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کا اعتراف کرنا اور اس کا شکر ادا کرنا)۔

تدریسی معاونات

کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ و تصاویر جو قدرتی مناظر پر مبنی ہوں، فلیش کارڈز، چاک / مارکر۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

طلبہ کو کتاب میں موجود حمد سنائی جائے۔

طلبہ کو درج ذیل حمد سنائی جائے۔

حمد

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا	کیسی زمین بنائی کیا آسماں بنایا
مٹی سے بیل بوٹے کیا خوش نُما اگائے	پہنا کے سبز خلعت ان کو جواں بنایا
خوش رنگ اور خوشبو گل پھول ہیں کھلائے	اس خاک کے کھنڈر کو کیا گلستاں بنایا
سورج سے ہم نے پائی گرمی بھی روشنی بھی	کیا خوب چشمہ تونے اے مہرباں بنایا
یہ پیاری پیاری چڑیاں پھرتی ہیں جو چہکتی	قدرت نے تیری ان کو تسبیح خواں بنایا
رحمت سے تیری کیا کیا ہیں نعمتیں میسر	ان نعمتوں کا مجھ کو ہے قدر داں بنایا
ہر چیز سے ہے تیری کاریگری ٹپکتی	یہ کارخانہ تو نے کب رائیگاں بنایا

محمد اسماعیل میرٹھی

تمہیدی سوالات

۱۔ نظم سنا کر پوچھا جائے ''اس نظم میں کس کی تعریف کی گئی ہے؟''

جواب: اللہ تعالیٰ کی۔

۲۔ جس نظم میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: ایسی نظم کو حمد کہتے ہیں۔

آج ہم کتاب میں دی ہوئی ''حمد'' پڑھیں گے صفحہ نمبر ۲ کھولیے۔

پہلا قدم (بلند خوانی):

اُستاد بلند آواز، صحیح تلفظ اور ترنّم کے ساتھ نظم کو پڑھے تا کہ ہر لفظ کا تلفظ واضح ہو جائے اور طلبہ اس آہنگ سے متاثر ہو کر نظم کو توجہ اور غور سے سنیں۔

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

اُستاد فرداً فرداً طلبہ سے نظم کی بلند خوانی کروائیں۔

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

بلند خوانی کے دوران طلبہ جن الفاظ کی ادائی غلط تلفّظ کے ساتھ کریں انھیں تختۂ تحریر پر لکھیں اور ان پر درست اعراب لگا کر بچوں کا تلفّظ درست کروائیں۔

چوتھا قدم (تفہیمِ اشعار):

طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی چیزیں کیسی نظر آتی ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کیا عیاں ہے؟

۳۔ پھول کس کی قدرت سے مہکے؟

۴۔ چڑیاں کیسے اڑتی ہیں؟

۵۔ پھولوں کی خوشبو کیسی ہے؟

۶۔ ہمارے ملک میں کون کون سے موسم ہوتے ہیں؟

۷۔ گائے اور بھینس ہمیں کیا دیتی ہیں؟

۸۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دو آنکھیں کس لیے دی ہیں؟

۹۔ ہمیں اللہ تعالیٰ نے دو ہونٹ کس لیے دیے ہیں؟

۱۰۔ ہمیں کس کا شکر ادا کرنا چاہیے؟

طلبہ کو نظم پڑھانے کا ایک بڑا مقصد یہ ہے کہ وہ نظم سے لُطف اٹھائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ نثر پارے ہماری روزمرّہ کی زندگی کے معاملات، حالات اور واقعات پیش کرتے ہیں۔

نظم سے صحیح معنوں میں لطف اندوزی کے لیے اس کا تدریسی ماحول اور اس کی پیش کش بہت اہم ہے۔چُناں چہ اسے پڑھاتے وقت دُرست تلفّظ، مؤثر لہجہ، زیروزبر، آہنگ کا لحاظ ضروری ہے۔اس سے بڑھ کر یہ کہ نظم ترنّم سے پڑھائی جائے۔ زبانی یاد کر کے پڑھنا نظم کے لطف میں اضافہ کر دیتا ہے۔اس لیے نظموں کی مشق میں ایک سرگرمی نظم کو زبانی یاد کرنے سے متعلق دی جاتی ہے۔

اساتذہ کرام پہلی نظم (حمد) سے لے کر آگے کی تمام نظمیں مذکورہ انداز میں پہلے خود نمونے کے طور پر پڑھیں۔ بعد ازاں طلبہ سے ترنّم اور تحت اللّفظ پڑھنے کو کہا جائے۔جہاں تک نثر پاروں کا تعلق ہے ان کی خوش خوانی کے لیے صحیح تلفّظ، روانی اور موقع محل کے مطابق لہجے کا اُتار چڑھاؤ اہم ہیں۔نثر کی مؤثر خوش خوانی کی مشق کے لیے چھوٹے چھوٹے نثر پارے یاد کروا کر طلبہ سے تقریری انداز میں سُنے جائیں۔

طلبہ ادائی کے انداز سیکھ کر جب نظم یا نثر پڑھیں تو پڑھنے کے دوران میں **انھیں** نہ ٹوکا جائے۔اصلاح کے لیے پڑھنے کے بعد اجتماعی طور پر طلبہ کی کم زوریوں پر روشنی ڈالیں۔(کسی طالب علم کا نام نہ لیا جائے۔) سال بھر کی مشقیں طلبہ کو بڑی حد تک کامیاب نظم/نثر خواں بنا دیں گی۔

نوٹ: سوالات کے جوابات کے لیے دَرسی کتاب کے صفحہ ۳ پر دیے گئے مختصر سوالات کے حل کے لیے دَرج ذیل طریقہ اختیار کریں۔

- سوالات کے ممکن جوابات کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے طلبہ سے سبق کے اہم نِکات اَخذ کروائیں۔
- اہم نِکات کو ممکن جواب سے مربوط کریں۔
- پہلے سوالات کے زبانی جوابات کی مشق کروائیں اور بعد اَزاں طلبہ سے لکھوائیں۔

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ طلبہ کے ایک گروپ سے اجتماعی طور پر نظم پڑھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۲ درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

خُوش نُمائی، نِرالی، حِکمت، قُدرت،

عِطر، بَہار، شُکر، زُبان

(الف) ہم وزن/ہم آواز الفاظ لکھوائیں۔

جیسے: پھول، بھول، دھول

(ب) درج ذیل الفاظ فلیش کارڈ پر لکھ کر طلبہ میں تقسیم کریں اور ان سے ہم آواز الفاظ لکھوائیں۔

کھولیں	تولیں	بولیں	گھولیں
لگائے	جگائے	بنائے	سجائے
خالی	جالی	مالی	ڈالی
بات	رات	ذات	سات
ظاہر	طاہر	ماہر	شاعر

(ج) سبق کے آخر میں دی گئی مشق کو حل کروائیں۔

- طلبہ کو واحد جمع کا تصوّر دِیا جائے۔ پھر اُردو کا واحد جمع کا کلیہ بتلا کر سرگرمی کروائی جائے۔

(د) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیے۔

واحد	جمع
____________	پھولوں
____________	چڑیوں
____________	ندیاں
____________	آنکھیں
____________	گائیں
____________	بھینسیں

- ٹیچر پہلے بلند آواز سے خالی جگہ کا جملہ پڑھے، جماعت سے درست جواب حاصل کرنے کی کوشش کرکے جانچ کے بعد درست جواب تختہ تحریر پر لکھے۔

(ہ) خالی جگہوں کو درست لفظ سے پُر کریں۔

۱۔ ہر چیز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے ہے بنائی

۲۔ اُس کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے پھول مہکے

۳۔ ہر رُت میں نیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نئی بات

۴۔ اور پھول ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں بسائے

۵۔ کیا دودھ کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہائیں

- کمرا جماعت میں اُستاد / اُستانی ایک لفظ بول کر طلبہ سے باری باری جملے بنوائے۔ درست جواب آنے پر تختۂ تحریر پر جملہ لکھے۔

(و) نیچے دیے ہوئے الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
روشن	________________
عطر	________________
گرمی	________________
پھول	________________
شُکر	________________

- سرگرمی (و) کے لیے طلبہ کو شعر میں سے مشکل الفاظ کے معانی سمجھائیں۔
- طلبہ کو اشعار کی سادہ نثر سمجھائیں۔
- شعر میں دی گئی پوشیدہ حکمت کی مدد سے مفہوم سمجھائیں۔
- شعر کی نثر لکھوا کر سرگرمی مکمل کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳ بچّوں سے باری باری حمد کی تعریف پوچھیں۔

سرگرمی نمبر ۴ طلبہ کو قدرت کی بنائی ہوئی چیزوں اور انسان کی بنائی ہوئی چیزوں کا فرق بتائیں۔

مثلاً: دروازے، کھڑکیاں، گاڑیاں اور کرسیاں کس نے بنائی ہیں؟

درخت، چاند، سورج اور ستارے کس نے بنائے ہیں؟

سرگرمی نمبر ۵ طلبہ سے کہیں کہ وہ اس قسم کی اور نظمیں تلاش کریں اور گروپ کی شکل میں ایک دوسرے کو سنائیں۔

سرگرمی نمبر ۶ طلبہ سے کہا جائے کہ وہ ایک ڈائری بنائیں اور اس میں اپنی پسندیدہ نظمیں لکھیں۔

نوٹ: دَرسی کتاب کے صفحہ ۶ پر دی گئی خُوش خطی کی سرگرمی (ح) کے لیے دَرج ذیل اقدامات کریں۔

- الفاظ میں حروف کی پہلی، درمیانی اور آخری شکل لکھنے کا طریقہ سمجھائیں۔
- الفاظ میں ان اشکال کی مدد سے حروف مِلوا ں شکلیں لکھنے کا طریقہ بتائیں۔
- خط، قط اور فاصلہ کے اُصول سمجھا کر دیے گئے الفاظ کی خوش خطی تختۂ تحریر پر خود کریں اور بچوں کو ہو بہو نقل کی ہدایت دے کر لکھوائیں۔
- لکھائی کے دوران اپنی نگرانی میں بچّوں کی رَہ نُمائی کریں۔

اسم: کسی شخص، چیز یا جگہ کے نام کو اسم کہتے ہیں۔

اسمِ نکرہ (عام نام)

اِسمِ نکرہ وہ اِسم ہے جو کسی عام شخص، چیز یا جگہ کے لیے استعمال کیا جائے۔ جیسے:

عورت، لڑکی، باغ، گاؤں، کاپی، قلم

اسمِ معرفہ (خاص نام)

وہ اسم جو کسی خاص شخص، چیز یا جگہ کے لیے استعمال کیا جائے جیسے: پشاور، قرآنِ مجید، قائدِاعظم رحمۃ اللہ علیہ، گوادر، وغیرہ۔

جائزہ

(الف) درج ذیل سوالات کیے جائیں۔

۱۔ عِطر کس چیز سے بنایا جاتا ہے؟

۲۔ سردی میں ہم کیسے کپڑے پہنتے ہیں؟

۳۔ پھُول کس موسم میں زیادہ کھِلتے ہیں؟

۴۔ ہم کِن کِن جان وَروں سے دُودھ حاصل کرتے ہیں؟

۵۔ دودھ سے کیا کیا چیزیں بنتی ہیں؟

(ب) خُوش نمائی کا مطلب ہے۔

(الف) خُوش بُو (ب) خُوب صُورتی

(ج) خُوش خطی (د) خُوش ہونا

سبق: ۲

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

نعتِ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

حاصلاتِ تعلّم اس نعت کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC1b103	گفت گُو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر کے بتا سکیں۔
UC2b101	اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے اَدا کر سکیں۔
UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC4b103	شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
UC5b110	اِسم ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں ان کا درست استعمال کر سکیں۔

بنیادی تصورات

١ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم اللہ کے بندے اور آخری رسول ہیں۔

٢ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی حیاتِ طیّبہ کو بیان اور تحریر کرنا۔

٣ نعت خوانی کا ذوق وشوق پیدا ہونا۔

تدریسی معاونات

دَرسی کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ وتصاویر روضہ رسول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم، چاک / مارکر۔

طریقۂ تدریس (بلند خوانی)

طلبہ کو درج ذیل نعَت سنائی جائے۔

نَعُت

ہمارے نبیؐ احمدِ مصطفیٰؐ ہیں | فدا اُن پہ ہم وہ رسولِ خدا ہیں
حقیقت کی صورت دکھائی اُنھوں نے | خدا تک پہنچنے کا وہ راستہ ہیں
وہی بے کسوں بے نواؤں کے والی | غریبوں، یتیموں کا وہ آسرا ہیں
ہوئے ہیں جو ان کی محبت کے قیدی | یہ جانو جہاں کے دکھوں سے رِہا ہیں
ہمیشہ رہے نام ان کا زُباں پر | وہی آرزو ہیں وہی مدّعا ہیں
نظرؔ ان سے کیا اپنے دل کی کہیں ہم | وہ سب جانتے ہیں وہ خوب آشنا ہیں

قیوم نظرؔ

تمہیدی سوالات

رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ پر دی گئی سفارشات کی روشنی میں سوال حل کروائیں۔

۱۔ نعت سنا کر پوچھا جائے اس میں کس کی تعریف بیان کی گئی ہے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی۔

۲۔ جس نظم میں ہمارے نبی ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب: جس نظم میں ہمارے پیارے نبی ﷺ کی تعریف بیان کی جائے اُسے نعت کہتے ہیں۔

آج ہم کتاب میں دی ہوئی ایک نعت پڑھیں گے صفحہ نمبر ۹ کھولیے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

اُستاد بلند آواز، صحیح تلفظ اور مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ نظم پڑھے تاکہ ہر لفظ کا تلفّظ واضح ہو جائے اور طلبہ آہنگ سے متاثر ہو کر نعت کو توجہ اور غور سے سنیں۔

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

اُستاد فرداً فرداً طلبہ سے نعت کی بلند خوانی کروائیں۔

تیسرا قدم (تلفّظ کی درستی):

بلند خوانی کے دوران طلبہ، جن الفاظ کی ادائی غلط تلفّظ کے ساتھ کریں انھیں تختۂ تحریر پر لکھیں اور اُن پر اعراب لگا کر بچّوں کا تلفّظ درست کروائیں۔

چوتھا قدم (تفہیم اشعار)

۱ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے؟

۲ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ نے ہماری رہ نُمائی کس طرح کی؟

۳ ہمیں کس نے سیدھا رستہ دکھایا؟

۴ جب ہماری زبان پر پیارے نبی ﷺ کا نام آئے تو کیا پڑھنا چاہیے؟

۵ فلک سے اُونچا مقام کس کا ہے؟

۶ زمین کے ذرّے اور آسمان کے تارے کس کی خاطر چمک رہے ہیں؟

۷ محمد ﷺ کے دربار کے گدا کون ہیں؟

۸ سب سہاروں کا سہارا کون ہیں؟

۹ نعت میں حضرت محمد ﷺ کی بیان کردہ خوبیاں کون کون سی ہیں؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ اس نعت کو مِل کر با آوازِ بلند پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۲ ہم آواز الفاظ بنوائے جائیں۔ مثلاً:

باتیں	راتیں	دھاتیں	ذاتیں
نام	کام	دام	شام
بار	تار	پار	چار

سرگرمی نمبر ۳ نعت خوانی کے مقابلے کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۴ ہر بچہ کم از کم ایک نعت تلاش کر کے لائے۔

سرگرمی نمبر ۵ بچّے روضۂ رسول ﷺ اور مسجد نبوی ﷺ کی تصاویر جمع کریں۔

سرگرمی نمبر ۶ درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

رَہْبَر، رَہْ نُما، فَلَک، اُونچّا، مَقام، دُرُود، ذَرّے، گَدَا، سَہارِے

(الف) خوش خط لکھیں۔

پیشوا،	فلک،	زمین،	مقام،	دُرود
سلام،	تاجدار،	رَہ نُما،	سرکار،	سہارے

(ب) ان اشعار کو سادہ نثر میں لکھیں۔

نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے — وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے — وہ راہ بَر رَہ نُما ہمارے
نبیؐ ہمارے نبیؐ ہمارے — دُرود اُن پر سلام اُن پر

اسمِ ضمیر

اسم ضمیر کسی شخص چیز یا جگہ کے نام کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے: اُس کا گھر میری کاپی تمھارا بستہ میرا بکرا

ان مثالوں میں (اُس، میری، تمہارے اور میرا) اِسم ضمیر ہیں۔

- سرگرمی (ب) کو صفحہ ۶ پر دیے گئے طریقے سے مکمل کریں۔
- صفحہ ۱۳ پر سرگرمی (ز) کے لیے رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

جائزہ

(الف) درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ اللہ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کون ہیں؟

جواب: اللہ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ ہیں۔

۲۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ مکّہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

۳۔ آپ ﷺ کو صادق اور امین کیوں کہتے ہیں؟

جواب: کیوں کہ آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے اور امانت دار تھے۔ اس لیے آپ ﷺ کو صادق اور امین کہتے ہیں۔

۴۔ مسجد نبوی کہاں ہے؟

جواب: مسجد نبوی مدینہ منوّرہ میں ہے۔

۵۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا روضۂ مبارک کہاں ہے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ کا روضۂ مبارک مدینہ منوّرہ میں واقع ہے۔

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔ فلک کے معنی ہیں۔

(الف) زمین　　(ب) ستارے

(ج) چاند　　(د) آسمان (✓)

۲۔ ہادی کے معنی ہیں۔

(الف) بزرگ　　(ب) ہدایت دینے والا (✓)

(ج) استاد　　(د) دوست

۳۔ گدا کے معنی ہیں۔

(الف) ملازم (ب) فقیر (✓)

(ج) بزرگ (د) رہ نُما

(ج) **مختصر جواب لکھیے۔**

ا۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں کون سا راستہ دکھایا؟

جواب: ہمارے پیارے نبی ﷺ نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔

۲۔ دنیا کے بادشاہ کس کے دربار کے گدا ہیں؟

جواب: دنیا کے بادشاہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کے دربار کے گدا ہیں۔

سبق: ۳

بچّوں سے پیار

بچّوں سے پیار

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC2b101	اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔
UC5b103	مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
UC4b105	اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
UC1b103	گفت گُو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر کے بتا سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
UC3b104	نظم و نثر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ نبیِّ کریم ﷺ کی سیرتِ طیّبہ سے آ گاہی۔

۲۔ حضور نبیِّ کریم ﷺ کی زندگی کے واقعات بیان کرنا اور لکھنا۔

۳۔ حیاتِ طیّبہ ﷺ کو سمجھنا اور اُن پر عمل پیرا ہونا۔

تدریسی معاونات

(الف) روضۂ رسول ﷺ کی تصویر۔

(ب) خانۂ کعبہ کی تصویر۔

طریقۂ تدریس:

تمہیدی سوالات/ بات چیت

اُستاد طلبہ سے رسول کریم ﷺ کے بارے میں سوالات پوچھیں۔

- ہمارے پیارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے؟
- ہمارے پیارے نبی ﷺ بچّوں کے ساتھ کس طرح پیش آتے تھے؟
- ہمارے پیارے نبی ﷺ کی تعلیمات کے مطابق ہمیں بچّوں سے کس طرح پیش آنا چاہیے؟

آج ہم ایک سبق پڑھیں گے، جس میں بچوں سے محبت بیان کی گئی ہے۔

پہلا قدم (بلند خوانی):

اُستاد سبق کو بلند آواز، صحیح تلفّظ اور مناسب اتار چڑھاؤ کے ساتھ پڑھیں۔

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

اُستاد فرداً فرداً طلبہ سے سبق کے مختلف اقتباس (پیراگراف) کی بلند خوانی کروائیں۔

تیسرا قدم (تلفّظ کی درستی):

بلند خوانی کے دوران طلبہ جن الفاظ کی ادائی غلط تلفّظ کے ساتھ کریں، انھیں تختۂ تحریر پر لکھیں اور اعراب لگا کر تلفّظ درست کروائیں۔

چوتھا قدم (تفہیم عبارت):

بچّوں سے درج ذیل سوالات پوچھے جائیں:

۱۔ مظہر نے اسکول میں پہلا دِن کیسے گُزارا؟

۲۔ مظہر کے اُستاد اس کے ساتھ کس طرح پیش آئے؟

۳۔ مظہر کو اسکول کی کس چیز کا علم نہیں تھا؟

۴۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کن بچّوں پر خصوصی توجہ دیتے تھے؟

۵۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ بچّوں کے ساتھ کس طرح پیش آتے تھے؟

۶۔ صحابی زید بن حارث رضی اللہ عنہ نے والدین کے ساتھ جانے سے کیوں انکار کیا؟

۷۔ پوچھے گئے سوالات کے جوابات رہ نُمائے اساتذہ سے صفحہ ۵ پر دی گئی ہدایات کی روشنی میں طلبہ کو لکھوائیں۔

سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ۱ طلبہ کے مختلف گروپ بنا کر ہر گروپ کو ایک اقتباس (پیراگراف) کی بلند خوانی کرنے کو کہا جائے گا اور بعد میں اپنے الفاظ میں مفہوم پیش کرنے کو کہیں۔

- سرگرمی ۲ کے لیے رہ نُمائے اساتذہ کے صفحہ ۷ پر دی گئی ہدایات پر عمل کیا جائے۔

سرگرمی نمبر ۲ طلبہ سے نئے الفاظ کے معنی معلوم کر کے تختہ تحریر پر لکھوائیں جائیں اور ان کے جملے بنوائیں۔

الفاظ	معنی
معمول	روزمرہ کی بات
یتیم	وہ بچّہ جس کا باپ فوت ہوگیا ہو
کفالت	ذِمے دار/ضمانت/بار اُٹھانا
شفقت	پیار و محبت

سرگرمی نمبر ۳ طلبہ سے واحد کے جمع اور جمع کے واحد پوچھیں اور دَرسی کتاب کے صفحہ ۶ پر لکھوائیں۔

واحد	جمع
سختی	سختیاں
کھانا	کھانے
جان وَر	جان وَروں
بچّہ	بچّوں
غَلَطی	غَلَطِیاں/اَغلاط
تعلیم	تعلیمات

- طلبہ کو لفظ اور اُس کے اُلٹ معنی کا تصوّر دینے کے لیے اُن سے مختلف الفاظ کے متضاد پوچھیں۔
- جب وہ متضاد الفاظ کا تصوّر سمجھ جائیں تو دیے گئے متضاد الفاظ لکھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۴ طلبہ کو الفاظ متضاد کا تصوّر سمجھا کر اُن سے دیے گئے الفاظ کے متضاد لکھوائیں۔

الفاظ	متضاد/ضد
قریب	دور
خوشی	غم
آج	کل
حاضر	غیر حاضر/غائب
پسند	ناپسند
محبت	نفرت

(الف) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
معمول	____________	____________________________
یتیم	____________	____________________________
کفالت	____________	____________________________
شفقت	____________	____________________________

- اس سرگرمی کے لیے صفحہ ۷ پر دی گئی خُوش خطی کی سرگرمی سے ہدایت حاصل کی جائے۔

(ب) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

جھاڑی پرندے سلام بہترین

سمجھاتے صحابی رضی اللہ عنہ اسکول

(ج) دَرسی کتاب پر دی گئی تقریر کی سرگرمی کے طریقہ کے لیے دَرج ذیل اقدامات کریں۔

- بچّوں کو مناسب گروہوں میں تقسیم کریں اور سبق ”بچّوں سے پیار“ کے تین نِکات ایک ایک گروہ سے اَخذ کروائیں۔ دورانِ سرگرمی بچّوں کی رہ نُمائی خود کریں۔
- ہر گروپ لیڈر اپنے نِکات اپنے گروپ میں پیش کرے۔ پیش کش کے دوران حرکات و سکنات اور تقریر کا اُتار چڑھاؤ بچّوں کو سمجھائیں۔
- تمام گروہوں کو اکٹھا کریں اور اپنے اپنے گروپ کے تیار کردہ نِکات پیش کریں۔
- جس کا لب و لہجہ، تلفظ اور حرکات و سکنات سب سے اچھّی ہوں، اُسے اپنے نِکات اور دیگر گروپس کے نِکات کو جمع کر کے دو منٹ جماعت کے سامنے تقریر کرنے کا کہیں۔

جائزہ

(الف) درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ مظہر اسکول سے واپسی پر کیوں خوش تھا؟

جواب: اُستاد کے اچھے سُلوک کی وجہ سے۔

۲۔ مظہر کو اسکول کے آداب کا کیوں علم نہیں تھا؟

جواب: مظہر اسکول پہلی بار گیا تھا، اس لیے اسے اسکول کے آداب کا علم نہیں تھا۔

جائزہ

۳۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ بچوں سے کس طرح پیش آتے تھے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ بچوں سے بہت محبت سے پیش آتے تھے۔

۴۔ صحابی زید بن حارث رضی اللہ عنہ نے والدین کے ساتھ جانے سے کیوں انکار کیا؟

جواب: حضرت زید بن حارث نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ کی محبت اور شفقت کی وجہ سے اپنے والد کے ساتھ جانے سے انکار کیا۔

(ب) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ مظہر کا اسکول میں ۔۔۔۔۔۔ دن تھا۔	پہلا
۲۔ کھانا ۔۔۔۔۔۔ ہوتا تو سب سے پہلے بچوں کو دیتے۔	تقسیم
۳۔ صحابی رضی اللہ عنہ کے ہاتھ میں کسی ۔۔۔۔۔۔ کے بچے تھے۔	پرندے
۴۔ حضرت زید بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بچپن ہی سے ہمارے پیارے نبی ﷺ کی ۔۔۔۔۔۔ میں تھے۔	کفالت
۵۔ ہم سب بچوں کو بھی آپس میں پیار اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے رہنا چاہیے۔	مُحبّت

(د) تصویری کہانی کے لیے سفارشات:

- دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۹ پر دیے گئے مواد کی روشنی میں کہانی ''پیاسا کوّا'' کا عنوان بچّوں کو سمجھائیں۔
- پہلے خود کہانی ''پیاسا کوّا'' بچّوں کی حرکات و سکنات، اُتار چڑھاؤ اور لب و لہجے کے ساتھ سنائیں۔
- بچّوں کو مناسب گروہوں میں تقسیم کریں اور اس کہانی کے چاروں اہم نِکات اور ابتدائیہ، نفسِ مضمون، اختتامیہ اور نتیجہ کے بارے میں آپس میں گفت گُو کرنے کو کہیں۔
- دَرسی کتاب پر دی گئی کہانی کی تصاویر بچّوں کو دکھائیں اور ان پر بولنے کو کہیں۔
- تمام تصاویر کو سلسلہ وار مربوط کرواکے کہانی مکمل کروائیں۔
- جب بچّے کہانی کو سلسلہ وار سمجھ جائیں تو تصاویر کی مدد سے کہانی لکھنے کو کہیں۔
- دورانِ لکھائی اپنی نگرانی میں اُن کی رہ نُمائی کریں۔

سبق: ۴

اُمّت کی ماں

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

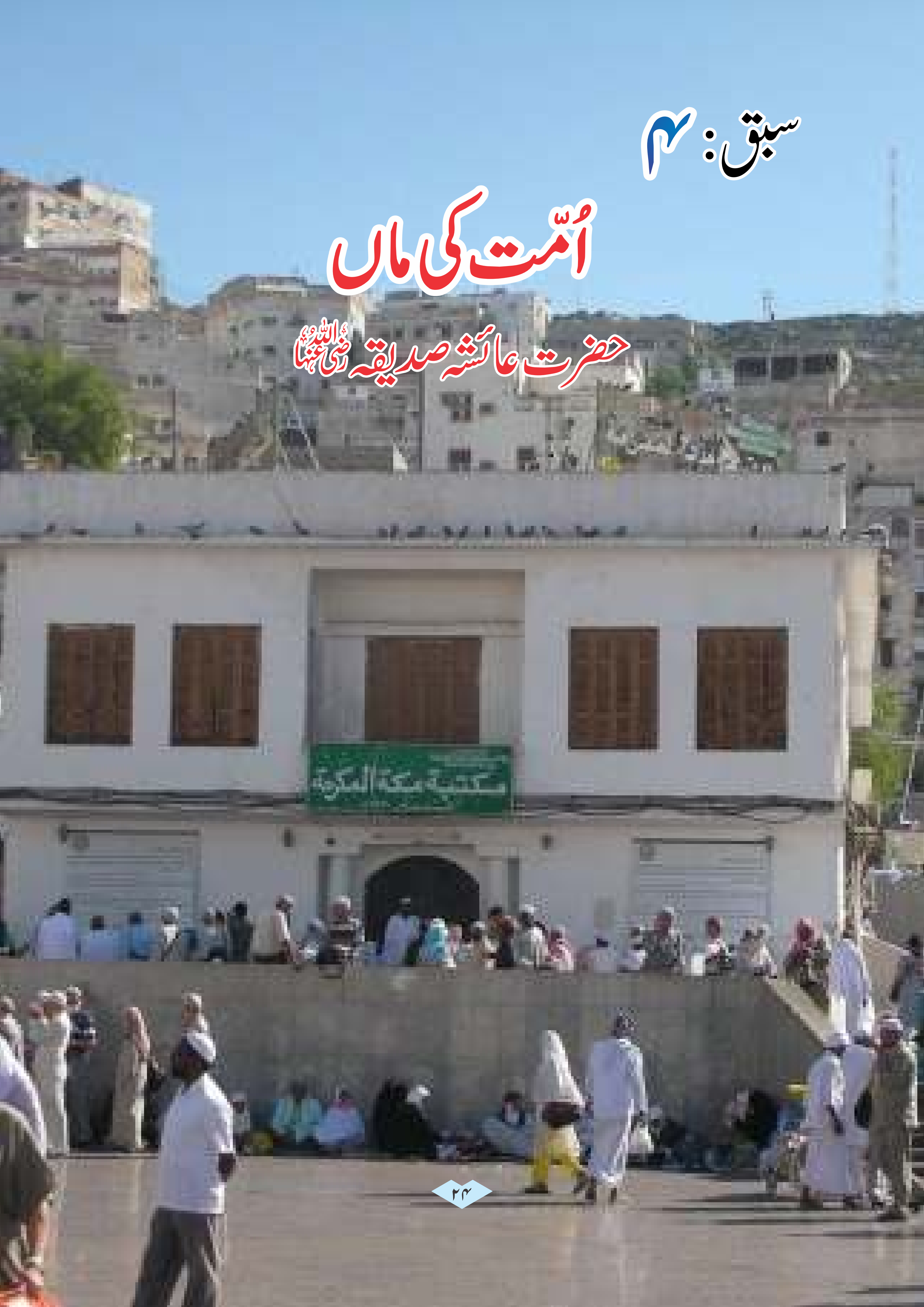

اُمّت کی ماں

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC5b110	اِسم ضمیر کی حالتیں پہچان کر جملوں میں ان کا درست استعمال کر سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC2b101	اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے اَدا کر سکیں۔
UC4b107	اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا (خط، مضمون، کہانی، درخواست) کی صورت میں تحریری اظہار کر سکیں۔
UC5b112	لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔
UC2b102	عام موضوعات پر دو منٹ تک روانی اور درست لب و لہجے سے تقریر کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱ اُمّ المومنین کا تصور۔

۲ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حیاتِ مبارک بیان کرنا، خلاصہ نویسی کی صلاحیت۔

۳ اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سیرتِ طیبہ کو اپنی زندگی میں اختیار کرنا۔

تدریسی معاونات

کتاب، تختۂ تحریر، چاک/ مارکر، چارٹس وغیرہ۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

۱۔ حضور ﷺ کا روضۂ مبارک کہاں ہے؟

۲۔ اُمہات المومنین رضی اللہ عنہما سے کیا مُراد ہے؟

۳۔ اُمہات المومنین رضی اللہ عنہما کے نام بتائیں۔

۴۔ آج ہم اُمّ المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) (حسبِ سابق)۔

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

طلبہ (حسبِ سابق)۔

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

رُخصَتی	مُبارَکہ	صدّیقَہ	حُجرے	
غَزْوہ	آخرَت	شَفقَت	حِفاظت	
خَرچ	عِلاج	عُمرہ	اَقوال	زِندگی

چوتھا قدم (تفہیم اشعار):

عبارت کی تفہیم کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کب وفات پائی؟

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟

۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی والدہ کا کیا نام تھا؟

۴۔ آپ رضی اللہ عنہا کس چیز میں سَنَد رکھتی تھیں؟

۵۔ شادی کے بعد آپ رضی اللہ عنہا کہاں رہتی تھیں؟

۶۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پہلی بیوی کا کیا نام تھا؟

۷۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کس ماحول میں آنکھ کھولی؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ الفاظ کے معنی اور جملے۔

الفاظ	معنی	جملے
حجرہ	مسجد کے ساتھ جڑا ہوا کمرہ	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔
صِدیقہ	سچ بولنے والی	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بہت محبت کرتے تھے۔
حیات	زندگی	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیات ہمارے لیے مشعل راہ ہے۔
ہجرت	وطن چھوڑنا	مسلمانوں نے مکّہ سے مدینہ ہجرت کی۔
شوال	عیدالفطر کا مہینہ	شوال کا چاند نظر آ گیا۔
جہاد	اللہ کی راہ میں کوشش کرنا/لڑنا	مسلمان جہاد کے لیے ہمیشہ تیار رہتے ہیں۔
آخرت	دوسرا جہاں/مرنے کے بعد کی زندگی	ہمیں آخرت کی تیاری کرنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۲ طلبہ گروپ کی صورت میں سبق کا خلاصہ تحریر کریں اور کمرا جماعت میں پیش کریں گے۔

سرگرمی نمبر ۳ تقریری مقابلے کے لیے رہ نُمائے اساتذہ کے صفحہ ۲۱ پر دی گئی ہدایات پر عمل کیا جائے۔

سرگرمی نمبر ۴ کمرا جماعت میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حیاتِ مبارکہ پر تقریری مقابلہ کروایا جائے۔

سرگرمی نمبر ۵ طلبہ کو اُمہات المومنین رضی اللہ عنہن کے نام بتائے جائیں۔

سرگرمی نمبر ۶ اپنی پسندیدہ شخصیت کے بارے میں دو پیروں پر مشتمل مضمون لکھوائیں۔

دَرسی کتاب کے صفحہ ۲۴ پر دی گئی سرگرمی (ج) کے لیے ہدایات:

- طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔ ہر جوڑے کو کسی ایک عنوان پر ابتدائیہ، نفسِ مضمون اور اختتامیہ کو علیحدہ علیحدہ کر کے دو دو جملے بولنے کا کہیں۔
- جب دیے گئے عنوان کے دو دو جملے مکمل ہو جائیں تو اپنی زیرِ نگرانی اُنھیں جملوں کی سلسلہ وار نمبر نگ کروائیں۔
- دیے گئے نمبروں کے مطابق طلبہ سے عنوان کے مطابق مضمون لکھوائیں۔

ہر زبان کے لیے لُغت کا استعمال کیا جاتا ہے۔ لُغت میں حروفِ تہجی کی ترتیب سے الفاظ، محاورات وغیرہ کے معانی درج کیے ہوتے ہیں۔ آئیں! لُغت سے معانی تلاش کرنے کا طریقہ معلوم کرتے ہیں:

مثلاً: لفظ ہے ''سخاوت''

الف: لُغت سے ''سخاوت'' کے معنی دیکھنے کے لیے حروفِ تہجی یعنی الف، ب کی ترتیب سے ''س'' کی فہرست یا پٹی کھولیں گے۔

ب: ''س'' سے بننے والے تمام الفاظ ''س'' کے ساتھ حروفِ تہجی کی ترتیب سے ملتے ہیں۔ **مثلاً:** ''س ا'' کے الفاظ سب سے پہلے، پھر ''س ب''، ''س ت'' وغیرہ کے الفاظ آئیں گے۔
سالم۔۔۔۔۔۔۔۔سبب۔۔۔۔۔۔سبیل وغیرہ۔

ج: ''سخاوت'' کا لفظ تلاش کرنے کے لیے ''س خ'' اور پھر ''س خ'' سے شروع ہونے والے الفاظ حروفِ تہجی کی ترتیب سے آگے بڑھیں گے اور لفظ ''سخاوت'' کے معنی خیرات، بخشش، فیاضی وغیرہ لکھے ہوں گے۔
اسی طرح باقی الفاظ تلاش کیے جا سکتے ہیں۔

- رہ نُمائے اساتذہ کے صفحہ ۵ پر دی گئی ہدایات کی روشنی میں سوال الف حل کروائیں۔

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والد اور والدہ کا نام لکھیں؟

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا رشتہ تھا؟

۳۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کِس طرح اِسلام کی خدمت کی؟

۴۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی کوئی سے پانچ خُوبیاں لکھیں۔

• رہ نُمائے اساتذہ کے صفحے پر دی گئی ہدایات کی روشنی میں جملہ سازی کریں۔

(ب) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں۔

شمار	الفاظ	جملے
۱	رَمضان	
۲	وفات	
۳	مسجدِ نبوی	
۴	قُرآنِ مجید	
۵	سخاوت	

• رہ نُمائے اساتذہ کے صفحے پر دی گئی ہدایات کی روشنی میں خُوش خطی کی مشق کروائیں۔

(ج) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

احادیث، تعلیم، مہارت، حافظہ، ذہین، احکام،

حجرہ، مشکیزہ، مجاہد، زخمی، ہَم رَاہ

اِسمِ اشارہ

ایسا لفظ جو کسی شخص، چیز یا جگہ کی طرف اشارہ کرنے کے لیے بولا جائے "اسم اشارہ" کہلاتا ہے۔

قریب کے اشارے کے لیے "یہ" استعمال کرتے ہیں۔

مثلاً: یہ کاپی ہے۔ یہ گھوڑا ہے۔

دُور کے اشارے کے لیے "وہ" استعمال کرتے ہیں۔

مثلاً: وہ اسکول ہے۔ وہ باغ ہے۔

جائزہ

(الف) سوالات کی صورت میں جائزہ لیا جائے۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

۲۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا حجرہ کہاں تھا؟ (مسجدِ نبوی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم میں)

۳۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کے ساتھ آپ رضی اللہ عنہا کا نکاح کس شہر میں ہوا؟ (مکّہ شریف میں)

۴۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اپنا آخری وقت کس کے حجرے میں گزارا؟ (حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے)

۵۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے کس ماحول میں آنکھ کھولی؟ (اسلامی ماحول میں)

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یومِ وفات ہے۔

(الف) ۲۷/ شوال — (ب) ۷/ رمضان

(ج) ۱۷/ رمضان ✓ — (د) ۲۷/ رمضان

۲۔ مسجدِ نبوی کس شہر میں ہے؟

(الف) مکّہ شریف — (ب) ریاض

(ج) مدینہ شریف ✓ — (د) جدّہ

۳۔ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ تھے۔

(الف) حضرت عمر رضی اللہ عنہ — (ب) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

(ج) حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ✓ — (د) حضرت علی رضی اللہ عنہ

(ج) مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے والد کا کیا نام تھا؟ (حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

۲۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی سب سے پہلی بیوی کا کیا نام تھا؟ (حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا)

- دَرسی کتاب کے سوال "د" کی سرگرمی دَرسی کتاب کے مطابق مکمل کریں۔

سبق: ۵

لالچ کا انجام

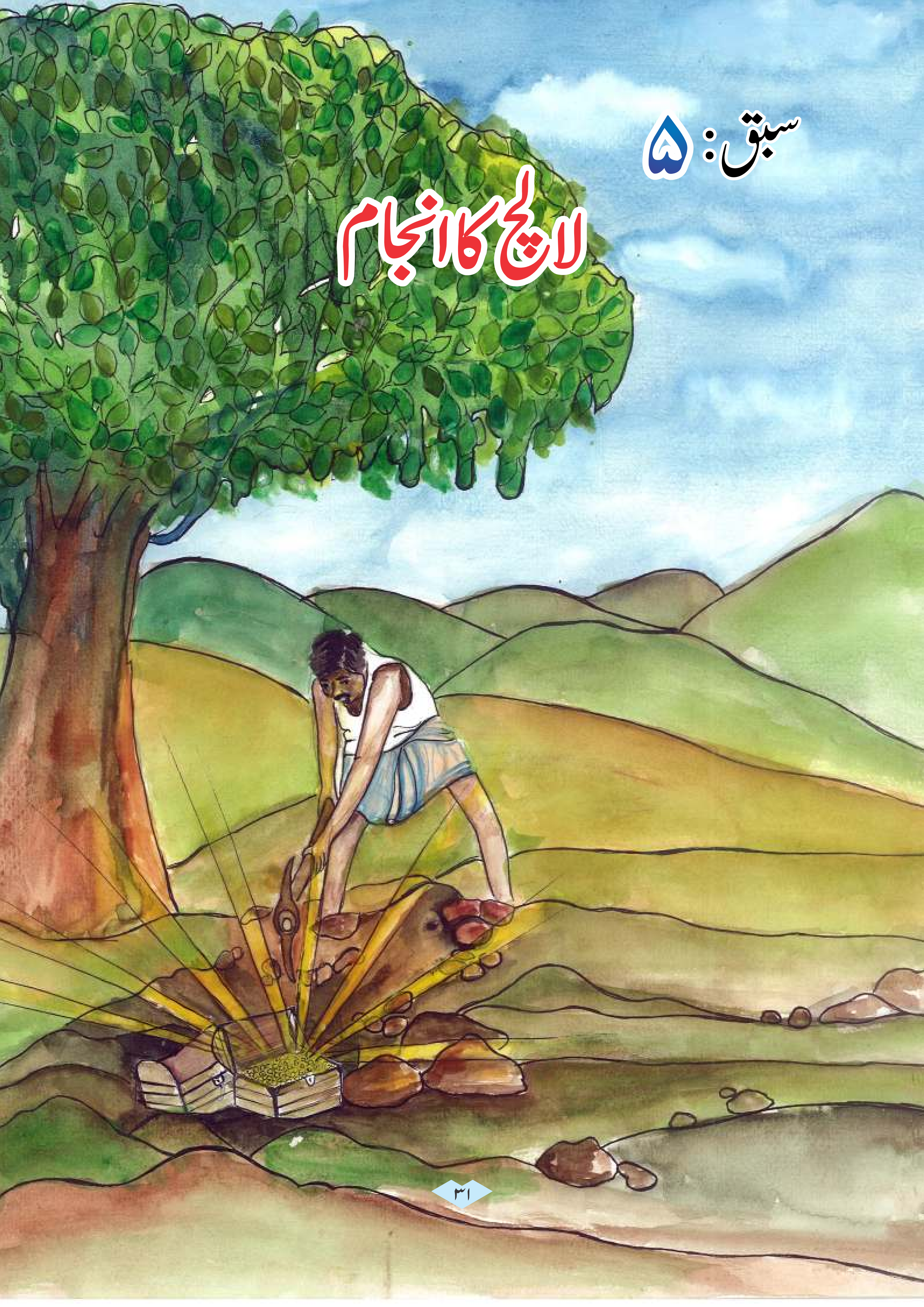

لالچ کا انجام

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا درست استعمال کر سکیں۔
UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC5b109	سادہ جملوں کو زمانۂ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
UC1b103	گفت گُو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر سکیں۔
UC5b103	مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
UC2b101	اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ لالچ جیسی بُرائی سے بچنا۔ سچ بولنا۔

۲۔ کہانی سنانا۔ اور اس کا مقصد سمجھنا۔

۳۔ محنت کی عظمت۔

تدریسی معاونات

دَرسی کتاب، تختۂ تحریر، چاک/ مارکر، چارٹس وغیرہ ۔

طریقۂ تدریس (سوال وجواب – بیانیہ طریقہ)

طلبہ کو سبق سے ملتی جلتی ایک کہانی۔ "سونے کا انڈا دینے والی مرغی" سنائی جائے۔

کسی شخص کے پاس ایک مرغی تھی۔ وہ روزانہ سونے کا ایک انڈا دیتی تھی۔ ایک دن اس آدمی نے سوچا کیوں نہ سارے انڈے آج ہی نکال لوں۔ اُس نے چاقو سے مُرغی کا پیٹ چِیر دیا لیکن اسے ایک انڈا بھی نہ ملا۔ وہ چیخ چیخ کر کہنے لگا۔ ہائے افسوس! میں نے لالچ میں آ کر اپنا نقصان کرلیا۔

تمہیدی سوالات/ بات چیت

کہانی سنا کر بچّوں سے پوچھیں۔

آدمی کو نقصان کیوں اُٹھانا پڑا؟

(ممکنہ جواب: لالچ کی وجہ سے)

آج ہم کتاب میں دی ہوئی ایک کہانی ''لالچ کا انجام'' پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی)

(حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ)(حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

اِستِقبال، کُدال، سکّے، نمودار، غلَط

چوتھا قدم (تفہیم عبارت):

- رہ نُمائے اساتذہ کے صفحہ ۵ پر دی گئی ہدایات کی روشنی میں سوالات کے جوابات لکھوائیں۔

ا۔ مزدور کا کیا نام تھا؟

۲۔ ٹھیکے دار نے اسے کیا کام دیا؟
۳۔ اُس کا کُدال کس چیز سے ٹکرایا؟
۴۔ ڈبّوں میں کیا تھا؟
۵۔ شاکر نے ٹھیکے دار کو کس چیز کے بارے میں بتایا؟
٦۔ ٹھیکے دار نے بیس ڈبوں کا کیا کیا؟
۷۔ رات کے وقت ٹھیکے دار نے کیا سوچا؟
۸۔ ٹھیکے دار اور اس کے بیٹے پر کس نے حملہ کر دیا؟
۹۔ ٹھیکے دار اور اس کے بیٹے کی موت کس وجہ سے ہوئی؟

سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ۱ رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۰ کی ہدایات کی روشنی میں الفاظ کے متضاد کروائیں۔

الفاظ	متضاد
گاؤں	شہر
حلال	حرام
تاریکی	اُجالا
بھاری	ہلکا
سخت	نرم

سرگرمی نمبر ۲

بے ترتیب جملے	درست جملے
خچر ٹھیکے دار۔ لے آیا بیس	ٹھیکے دار بیس خچر لے آیا۔
کر دیا نے حملہ بھیڑیوں	بھیڑیوں نے حملہ کر دیا۔
کھودنا کیا کنواں شاکر شروع نے	شاکر نے کنواں کھودنا شروع کیا۔
بھاگے کو دیکھ کر خچر بھیڑیوں	خچر بھیڑیوں کو دیکھ کر بھاگے۔
چیختا رہا بچاؤ بچاؤ ٹھیکے دار	ٹھیکے دار چیختا رہا بچاؤ بچاؤ۔

مختلف زمانوں میں فعل کا استعمال:

۱۔ اسلم آم کھا رہا ہے۔
۲۔ نجمہ پڑھ رہی ہے۔
۳۔ رضیہ اسکول جائے گی۔
۴۔ شاہد کہانی لکھے گا۔
۵۔ یوسف نے سبق یاد کرلیا۔
۶۔ آفاق نے کام کرلیا۔
۷۔ مومنہ نے کھانا پکایا۔
۸۔ سلمہ سو رہی تھی۔
۹۔ شاہین کپڑے سی رہی تھی۔
۱۰۔ صفیہ نے انعام دیا۔

سرگرمی نمبر ۳ ان الفاظ کے کارڈ بنائے جائیں۔

شاکر	ٹھیکے دار	کنواں	ڈبے	سونے کے سکے	20 ڈبے
دس دس برابر	رات کا وقت	ٹھیکے دار اور بیٹا	بھیڑے	لالچ کا انجام	

پہلے طلبہ کو اپنے الفاظ میں کہانی سنائی جائے۔ پھر ان سے کہا جائے کہ کہانی کی ترتیب سے کون سا کارڈ پہلے آئے گا۔ اس کارڈ کو ڈسپلے بورڈ پر سب سے پہلے آویزاں کیا جائے۔ اس طرح کہانی کی ترتیب سے کارڈز آویزاں کیے جائیں اور کارڈوں کی مدد سے بچوں سے کہانی سنی جائے۔

(ب) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد
سخت	________
گاؤں	________
حلال	________
تاریکی	________
بھاری	________

(ج) نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے جُملے مکمل کریں۔

ڈبّے　　ٹھیکے دار　　حلال　　کمرا جماعت　　گاؤں

۱۔ شاکر محنت کر کے ـــــــــــــــــــــــ روزی کماتا تھا۔

۲۔ اُستاد صاحب ـــــــــــــــــــ میں داخل ہوئے۔

۳۔ شاکر ایک ـــــــــــــــــــ میں رہتا تھا۔

۴۔ شام کے وقت ـــــــــــــــــــــــ بیس خچر لے آیا۔

۵۔ دونوں نے مل کر ـــــــــــــــــــــــ خچروں پر لدوائے۔

(د) الفاظ کو ترتیب دے کر درست جُملے لکھیں۔

بے ترتیب جملے	درست جملے
• خچر ٹھیکے دار لے آیا بیس	ٹھیکے دار بیس (۲۰) خچر لے آیا۔
• کر دیا نے حملہ بھیڑیوں	
• کھودنا کیا کنواں شاکر شروع نے	
• بھاگے کو دیکھ کر خچر بھیڑیوں	
• چیختا رہا! بچاؤ بچاؤ! ٹھیکے دار	

(ہ) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جملے
خزانہ	
مزدور	
محنت	
حلال	
لالچ	

طریقہ:
- طلبہ کے سامنے سرگرمی میں دیے گئے جملوں کو بلند آواز سے پڑھیں اور سب طَلَبہ سے پہیلی کی صُورت میں سوال کریں۔
- بُوجھ پہیلی کی تکنیک کو آزماتے ہوئے مختلف طلبہ سے جواب اَخذ کروائیں۔
- درست جواب کے آنے تک سرگرمی کو جاری رکھیں۔ جب درست جواب آ جائے تو تختۂ تحریر پر لکھیں۔
- تمام دیے گئے جملے مکمل ہونے کے بعد طلبہ سے کاپیوں پر لکھنے کو کہیں۔

(د) درست بیان کے سامنے والے خانے میں (✓) اور غلط بیان کے سامنے والے خانے میں (×) کا نشان لگائیے۔

۱۔ شاکر شہر میں رہتا تھا۔	( )
۲۔ شاکر کا کُدال کسی سخت چیز سے ٹکرایا۔	( )
۳۔ ٹھیکے دار سارے ڈبّے اپنے گھر لے گیا۔	( )
۴۔ شاکر نے ٹھیکے دار کو خزانے کے بارے میں سب کچھ بتا دیا۔	( )
۵۔ ٹھیکے دار کے گھر والے ڈبّے دیکھ کر بہت ناراض ہوئے۔	( )

فعل

فعل وہ کلمہ ہے جس میں کسی کام کا "کرنا، ہونا، یا سہنا" زمانے کے تعلق کے لحاظ سے پایا جائے۔

مثلاً: اسلم نے سیب کھایا۔ نجمہ اسکول جائے گی۔
راشد اسکول جاتا ہے۔

زمانے کے لحاظ سے فعل کی اقسام

فعلِ ماضی: جو کام گزرے ہوئے زمانے میں ہو اُسے فعلِ ماضی کہتے ہیں۔

مثلاً: علینا چڑیا گھر گئی تھی۔ کل بہت تیز بارش ہوئی تھی۔
الیاس اسلام آباد گیا تھا۔ شبنم نے چائے پی تھی۔

فعلِ حال: جو کام موجودہ زمانے میں ہو اُسے فعلِ حال کہتے ہیں۔

مثلاً: وہ کہانی لکھتی ہے۔ وہ اسکول جاتا ہے۔

شکیل کہانی پڑھتا ہے۔

فعلِ مستقبل: جو کام آنے والے زمانے میں ہو اُسے فعلِ مستقبل کہتے ہیں۔

مثلاً: ندیم اسکول جائے گا۔ سجاد کھانا کھائے گا۔

رضا کھیلے گا۔ شاہدہ لکھے گی۔

(خ) دس جملے لکھیے جن میں فعل کا استعمال مختلف زمانوں میں ہو رہا ہو۔

نوٹ: ہر زمانے کے لیے کم از کم تین جملے لکھیں۔

١ ____________________

٢ ____________________

٣ ____________________

٤ ____________________

٥ ____________________

٦ ____________________

٧ ____________________

٨ ____________________

٩ ____________________

١٠ ____________________

جائزہ

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ سبق ''لالچ کا انجام'' میں شاکر تھا۔

(الف) بڑھئی　　(ب) لوہار

(ج) مزدور ✓　　(د) کسان

۲۔ ٹھیکے دار نے شاکر کو کیا کام دیا؟

(الف) گھر صاف کرنے کا　　(ب) دریا کی ریت نکالنے کا

(ج) کنواں کھودنے کا ✓　　(د) اینٹیں اٹھانے کا

۳۔ ٹھیکے دار کی موت کی وجہ ہے۔

(الف) ایمان داری　　(ب) لالچ ✓

(ج) خلوص　　(د) بہادری

(ب) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ ٹھیکے دار اور اس کے بیٹے پر ــــــــــ نے حملہ کر دیا۔　(بھیڑیوں)

۲۔ شاکر ــــــــــ روزی کماتا تھا۔　(حلال)

۳۔ ''ہائے افسوس! ــــــــــ نے میری اور میرے بیٹے کی جان لے لی۔　(لالچ)

(ج) مختصر جواب لکھیں۔

۱۔ بھاری ڈبوں میں کیا تھا؟　(سونے کے سکّے)

۲۔ شاکر نے خزانے کے بارے میں کس کو بتایا؟　(ٹھیکے دار کو)

(د) صحیح بیان کے سامنے (✓) اور غلط بیان کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ٹھیکے دار ایمان دار تھا۔　(✗)

۲۔ شاکر اللہ کا شکر ادا کرتا تھا۔　(✓)

سبق: ۶

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا

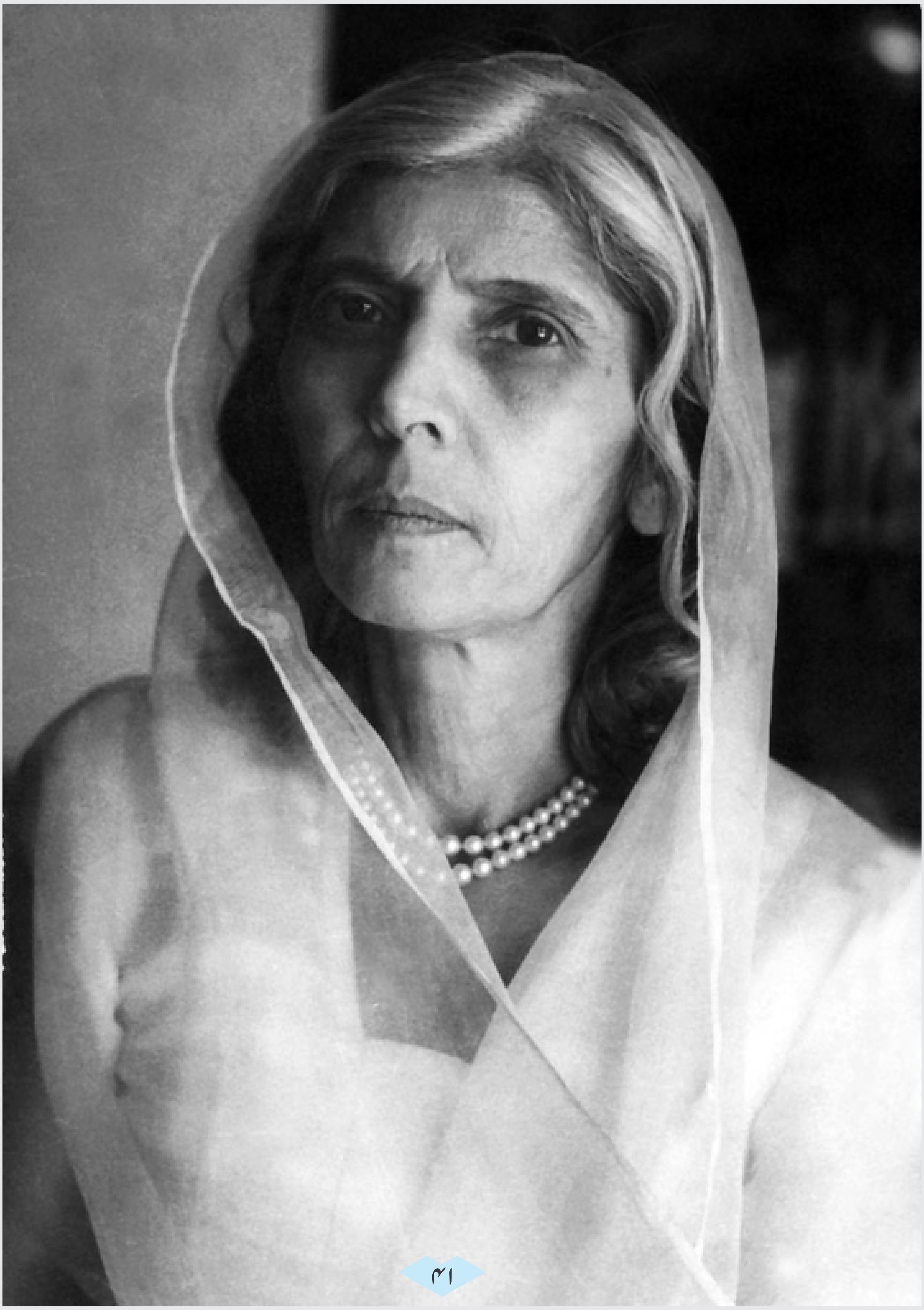

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC5b109	سادہ جملوں کو زمانہ ماضی، حال اور مستقبل کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔
UC5b111	اِسم معرفہ اور اِسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کے حالاتِ زندگی سے آگاہی۔

۲۔ علم کے حصول اور اس کی اہمیت اُجاگر کرنا۔

۳۔ ذاتی زندگی میں نظم وضبط کی اہمیت بیان کرنا۔

تدریسی معاونات

تختۂ تحریر، ٹیچر گائیڈ، محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی تصویر، چاک/ مارکر، چارٹس وغیرہ۔

طریقۂ تدریس (سوال وجواب — بیانیہ طریقہ)

اُستاد طلبہ سے عنوان کے مطابق سوالات کرے۔

۱۔ فروغِ علم واَدب میں شامل چند شخصیات کے نام بتائیے۔

۲۔ تحریکِ پاکستان کے مشہور تعلیمی رہ نُما کون کون سے ہیں؟

۳۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کون تھیں؟

آئیے! آج ہم ان کے بارے میں پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

مثالی بلند خوانی (اُستاد) حسبِ سابق

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

انفرادی بلند خوانی (طلبہ) حسبِ سابق

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

بلند خوانی کے دوران میں طلبہ جن الفاظ کی ادائی غلط تلفّظ کے ساتھ کریں انھیں درست کرائیں اور ضرورت ہو تو تختۂ تحریر پر لکھے۔ حسبِ ضرورت اعراب بھی لگائیں۔

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کہاں پیدا ہوئیں؟

۲۔ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کے بھائی کا کیا نام تھا؟

۳۔ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے تعلیم کے فروغ کے لیے کیا خدمات سرانجام دیں؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ طلبہ کو چار گروہوں میں تقسیم کریں۔ ہر گروہ تفویض کردہ اقتباس کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھ کر پیش کرے۔

سرگرمی نمبر ۲ تختۂ تحریر پر طلبہ سے فعل کی مشق کرائی جائے فعل حال کو فعل ماضی میں تبدیل کروایا جائے۔

جیسے: میں جاتا ہوں۔ میں کتاب پڑھتا تھا۔

سرگرمی نمبر ۳ طلبہ سے نئے الفاظ معلوم کر کے تختۂ تحریر پر جملے بنوائیں۔

الفاظ	جملے
جذبہ	______________________
سلیقہ مند	______________________

آزادی ______

اطاعت ______

نظم وضبط ______

سرگرمی نمبر ۴ اپنے اسکول میں کسی بھی منعقد ہونے والی تقریب (یومِ اقبال۔ یومِ آزادی) وغیرہ کی رُوداد لکھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۵ طلبہ گروہوں میں محترمہ فاطمہ جناح رحمتہ اللہ علیہا کی زندگی سے متعلق اہم نِکات چارٹ پر تحریر کرکے آویزاں کریں۔

سرگرمی نمبر ۶ طلبہ سبق محترمہ فاطمہ جناح رحمتہ اللہ علیہا کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

(الف) دَرسی کتاب کے صفحہ ۳۶ پر سوال (الف) کے لیے رہ نُمائے اساتذہ کے صفحہ ۵ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

(ب) ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
تعلیم	______
آزادی	______
بھلائی	______
قوم	______

(ج) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا	لقب	ترقّی
قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ	کتابیں	لباس

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے اپنے بھائی کا ۔۔۔۔۔۔۔ پر ساتھ دیا۔

۲۔ آزادی سب سے بڑی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

۳۔ غریب مریضوں کا علاج ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرتی تھیں۔

۴۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کو بچوں سے بہت ۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔

۵۔ وقت کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرو۔

اسمِ ظرف: وہ اسم ہے جس میں جگہ یا وقت کے معنی لیے جائیں۔

اسمِ ظرف کی اقسام

اسمِ ظرفِ مکاں: وہ اسم جس میں جگہ یا مقام کا ذکر ہو۔ جیسے: باغ، گھر، مدرسہ، مسجد

اسمِ ظرفِ زماں: وہ اسم جس میں زمانے یا وقت کا ذکر ہو۔ جیسے: آج، کل، دن، رات، صبح

حرکات یا اعراب

الفاظ کو درست تلفّظ سے پڑھنے کے لیے اعراب لگائے جاتے ہیں۔ حرکت اور سکون کی علامتیں اعراب کہلاتی ہیں۔ جن الفاظ یا حروف پر اعراب لگے ہوئے ہوں انھیں "معرِب" اور جن پر اعراب نہ ہو "غیرمعرِب" کہتے ہیں۔

اعراب کی اقسام

(َ)	اَ	زبر	یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے۔	اَب	دَس	بَس
(ِ)	اِ	زیر	یہ علامت حرف کے نیچے لگتی ہے۔	اِن	دِن	پِن
(ُ)	اُ	پیش	یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے۔	اُن	اُڑ	پُل

تشدید	(ّ)	جس حرف پر یہ علامت ہو اُسے دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔	بِلّی	بلّا	چکّر
مَد	(ٓ)	جس حرف پر یہ علامت ہو اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔	آم	آپ	آج
جزم	(ْ)	یہ حرکت نہ ہونے کی علامت ہے۔	دَرْد	زَرْد	مَرْد

جائزہ

(الف) تمام سرگرمیوں کا جائزہ، سوالات کی صورت میں لیا جائے۔

۱ محترمہ فاطمہ جناحؒ کہاں پیدا ہوئیں؟

۲ محترمہ فاطمہ جناحؒ کا انتقال کب ہوا؟

(ب) درست جواب کی نشان دہی کروائیں۔

۱۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کی پیدائش کا شہر ہے۔

(الف) لورالائی (ب) ممبئی (ج) لاہور (د) کراچی

۲۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا نے کا خطاب ہے۔

(الف) مادرِ ملت (ب) خاتونِ پاکستان (ج) دخترِ پاکستان (د) دخترِ ملت

۳۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا کا انتقال کب ہوا؟

(الف) ۱۹٦٦ء (ب) ۱۹٦۷ء (ج) ۱۹٦۵ء (د) ۱۹٦۴ء

۴۔ محترمہ فاطمہ جناح رحمۃ اللہ علیہا قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ ________ میں رہی۔

(الف) ٹوکیو (ب) ممبئی (ج) لندن (د) پیرس

سبق: ۷ نشانِ حیدر

کیپٹن
محمد سرور شہید

تاریخ پیدائش: 1910ء
تاریخ شہادت: 27جولائی 1948ء

نائیک سیف علی
جنجوعہ شہید

تاریخ پیدائش: 25اپریل 1922ء
تاریخ شہادت: 26اکتوبر 1948ء

میجر
طفیل محمد شہید

تاریخ پیدائش: 1914ء
تاریخ شہادت: 7اگست 1958ء

میجر
عزیز بھٹی شہید

تاریخ پیدائش: 1928ء
تاریخ شہادت: 10 ستمبر 1965ء

پائلٹ آفیسر
راشد منہاس شہید

تاریخ پیدائش: 17 فروری 1951ء
تاریخ شہادت: 20اگست 1971ء

میجر
محمد اکرم شہید

تاریخ پیدائش: 4اپریل 1938ء
تاریخ شہادت: 5 دسمبر 1971ء

میجر
شبیر شریف شہید

تاریخ پیدائش: 28اپریل 1943ء
تاریخ شہادت: 6 دسمبر 1971ء

سوار محمد حسین
شہید

تاریخ پیدائش: 18جون 1950ء
تاریخ شہادت: 10 دسمبر 1971ء

لانس نائیک
محمد محفوظ شہید

تاریخ پیدائش: 25اکتوبر 1944ء
تاریخ شہادت: 17 دسمبر 1971ء

کیپٹن کرنل
شیر خان شہید

تاریخ پیدائش: یکم جنوری 1971ء
تاریخ شہادت: 5جولائی 1999ء

حوالدار
لالک جان شہید

تاریخ پیدائش: یکم اپریل 1967ء
تاریخ شہادت: 7جولائی 1999ء

نشانِ حیدر

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، سکتہ، ختمہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
UC5b101	غلط فقرات کو درست کر سکیں۔
UC1b103	گفت گُو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر کے بتا سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ نشانِ حیدر حاصل کرنے والے شہدا کے بارے میں جاننا اور پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشانِ حیدر کی اہمیت کو سمجھنا۔

۲۔ نشانِ حیدر پانے والوں کے نام اور کارنامے بیان کرنا اور لکھنا۔

۳۔ جرأت اور بہادری کا سبق سیکھنا۔

۴۔ وطن سے محبت کا جذبہ پیدا ہونا۔

تدریسی معاونات

۱۔ نشانِ حیدر کی تصویر۔

۲۔ نشانِ حیدر پانے والوں کی تصاویر۔

۳۔ درسی کتاب، ٹیچر گائیڈ، تختۂ تحریر، چاک/ مارکر، چارٹس وغیرہ۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب – بیانیہ طریقہ)

اُستاد بچّوں سے سوالات پوچھیں۔

۱۔ ڈاکٹر کیا کرتا ہے؟

۲۔ پائلٹ کیا کرتا ہے؟

۳۔ فوجی جوان کیا کرتے ہیں؟

۴۔ پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟

آج ہم پاکستان کے سب سے بڑے فوجی اعزاز نشانِ حیدر کے بارے میں پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) حسبِ سابق

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ) حسبِ سابق

تیسرا قدم (تلفّظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

دِفاعْ۔ بَہادُرْ۔ دُشْمَنْ۔ رُکاوَٹ۔ کشمیر

شَہادَتْ۔ عِبرت ناکْ۔ ٹینکوں۔ مَحاذ

مُقابِلَہ۔ قُربانی۔ سُکُون

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

تفہیمِ عبارت کے لیے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ پاکستانی قوم ۶ ستمبر کو کون سا دن مناتی ہے؟

۲۔ پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز کون سا ہے؟

۳۔ نشانِ حیدر کس کے نام پر رکھا گیا ہے؟

۴۔ نشانِ حیدر کس کو دیا جاتا ہے؟

۵۔ نشانِ حیدر اب تک کتنے شہیدوں کو دیا گیا ہے؟

۶۔ میجر راجہ عزیز بھٹی کس جنگ میں شہید ہوئے؟

لسانی سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱

۱۔ سبق میں استعمال ہونے والے الفاظ کی وضاحت کر کے جملے بنوائیں۔

۲۔ جنگ میں کام آنے والے ہتھیاروں کے نام لکھوائیں۔ مثلاً: ٹینک، توپ، بندوق، میزائل، ریڈار، جنگی جہاز وغیرہ۔

۳۔ الفاظ کے متضاد اور مترادف الفاظ بنوائیں۔

۴۔ چند جملے غلط لکھ کر بچوں سے درست کروائیں۔

۵۔ مختلف زمانوں کے جملے لکھ کر زمانے پوچھیں۔

مثلاً: ”شہلا خط لکھتی تھی۔“ اس جُملے میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟

سرگرمی نمبر ۲ حقوق وفرائض (تقریر)

۱۔ فرائض سے مراد ہماری ذمہ داریاں ہیں یعنی وہ کام جو ہم پر فرض ہے اور ہم وہ نہیں کرتے، تو ہم قصوروار ہیں۔ حقوق وہ سہولتیں ہیں جن کا حصول ہمارا حق ہے۔

۲۔ ہم سب کے کچھ حقوق اور فرائض ہیں۔ اگر ہمیں اپنے حقوق اور فرائض کی آگاہی ہو، تو ہم خود بھی خُوش رہ سکتے ہیں اور دوسروں کی زندگی بھی خوش گوار بنا سکتے ہیں۔

۳۔ ہر شہری کسی کا بیٹا، بھائی اور دوست ہوگا۔ آپ اپنی مثال لیں۔ آپ کی حیثیت ایک بیٹے کی ہے اور اسکول میں آپ طالب علم ہو ایک بیٹے کی حیثیت سے آپ کا حق ہے کہ آپ اس گھر میں رہیں۔ اس گھر سے کھانا پینا، علم حاصل کرنا، ماں باپ کا کہنا باپ،، بہن بھائیوں کا پیار وغیرہ آپ کے حقوق ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ کے کچھ فرائض بھی ہیں۔ مثلاً یہ کہ ماں ماننا، بہن بھائیوں کو تنگ نہ کرنا، بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے پیار کرنا، گھر کے کاموں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹانا، پڑھنے کے وقت پڑھنا اور کھیلنے کے وقت کھیلنا وغیرہ۔

۴۔ اب ذرا حقوق و فرائض کی ترتیب پر غور کرتے ہیں۔ ایک بیٹے کی حیثیت سے جو آپ کے حقوق ہیں، وہ ماں باپ اور استادوں کے فرائض ہیں اور جو آپ کے فرائض ہیں، وہ ماں باپ، استاد وغیرہ کے آپ پر حقوق ہیں۔

۵۔ اچھی زندگی کے لیے ضروری ہے کہ ہر شہری خواہ وہ اولاد ہو، ماں باپ یا اور کوئی، اپنے فرائض ادا کرے۔ ہر ایک کے حقوق دوسروں کے فرائض اور دوسروں کے فرائض اس کے حقوق ہوتے ہیں۔

اب استادِ محترم بچوں سے یہ سوالات کریں۔

(i) تقریر کے شروع میں کیا بات بتائی گئی۔ (متوقع جواب: پہلی دو سطریں (ابتدا)

(ii) حقوق و فرائض سمجھانے کے لیے کون سی بات بتائی گئی ہے؟ (متوقع جواب: پہلے دوسرے اور تیسرے یعنی تینوں کا خلاصہ)

(iii) تقریر سن کر آپ نے کیا سبق حاصل کیا؟ (نتائج / نتیجہ اہم نکات)

سرگرمی نمبر ۳

۱۔ اخبار کی چند خبریں بچوں کو سنائیں۔ بچوں سے پوچھیں کہ کون سی خبر سب سے دِل چسپ ہے۔ بچے اپنی اپنی پسند اور دِل چسپی کی خبر بتائیں گے۔

۲۔ پسندیدہ خبروں کے حوالے سے بچوں کے گروپ بنائیں۔

۳۔ اب انھیں کہیں کہ یہ خبر اپنے الفاظ میں لکھیں۔

۴۔ جس بچے کی تحریر سب سے اچھی ہو اس کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملے بنائیں۔

الفاظ	معنی	جُملے
دشمن		________________
قبضہ		________________
کارنامہ		________________
حفاظت		________________
شہادت		________________
مجاہد		________________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٦ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ہ) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ میجر عزیز بھٹی نے ـــــــــــــــــــــــ کی پاک بھارت جنگ میں شہادت پائی۔

۲۔ میجر عزیز بھٹی ـــــــــــــــــــــــ محاذ پر دشمن کا مقابلہ کر رہے تھے۔

۳۔ میجر عزیز بھٹی کی شہادت دشمن کے ـــــــــــــــــــــــ کا گولہ لگنے سے ہوئی۔

۴۔ پاکستان میں اب تک ـــــــــــــــــــــــ شہیدوں کو نشانِ حیدر دیا گیا ہے۔

۵۔ نشانِ حیدر کا ـــــــــــــــــــــــ ان کی بہادری کی یاد لاتا رہے گا۔

(و) اس سبق میں پانچ ایسے الفاظ تلاش کریں جن کا تعلق فوج سے ہو۔

۱ ________________ ۲ ________________

۳ ________________ ۴ ________________

۵ ________________

رُموزِاوقاف

رُموز رمز کی جمع ہے جس کے معنی نشانی کے ہیں۔ اوقاف وقف کی جمع ہے جس کے معنی ٹھہرنے کے ہیں۔ درست ادائی اور پڑھائی کے لیے ماہرین نے چند علامات وضع کی ہیں۔

(۱) **استفہامیہ / سوالیہ نشان(؟)** یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔

مثلاً : کیا آپ سکول جائیں گے؟

(۲) **سکتہ (،)** یہ گفت گُو میں مختصر وقفے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثلاً: روکو، مت جانے دو

روکو مت، جانے دو

(۳) **واوین:(" ")** کسی اور کے کلام یا بات کو ہو بہو لکھنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

مثلاً: ہمارے پیارے نبی ﷺ فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔

(۴) **ختمہ:(۔)** یہ ختمہ ہے۔ یہ نشان جُملہ مکمل ہونے کے بعد لگایا جاتا ہے۔

مثلاً: وہ اسکول جاچکی ہے۔

(۵) **استعجابیہ / ندائیہ:(!)** یہ علامتِ تعجب یا استعجابیہ ہے۔ یہ ایسے الفاظ یا جُملوں کے آخر میں لگائی جاتی ہے، جو حیرت، افسوس، غم یا پکارنے اور مخاطب کرنے کے موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثلاً: واہ! کمال کر دیا۔ ننھے! اِدھر آؤ۔ کاش! اُس نے محنت کی ہوتی۔

(۶) **قوسین:()** اسے قوسین کہتے ہیں۔ کسی جملے کے درمیان کوئی اضافی جملے یا حوالے کو اصل جملے سے الگ کرنے کے لیے لگائی جاتی ہے۔

مثلاً: خیبر پختون خوا (صوبہ سرحد) ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

جائزہ

(الف) خالی جگہیں مکمل کریں۔

۱۔	میجر عزیز بھٹی نے۔۔۔۔۔۔کی پاک بھارت جنگ میں شہادت پائی۔	(۱۹۶۵ء)
۲۔	میجر عزیز بھٹی۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے محاذ پر دشمن کا مقابلہ کر رہے تھے۔	(لاہور)
۳۔	میجر عزیز بھٹی کی شہادت دشمن کے۔۔۔۔۔۔۔کا گولہ لگنے سے ہوئی۔	(ٹینک)
۴۔	پاکستان میں اب تک۔۔۔۔۔۔۔۔شہیدوں کو نشانِ حیدر دیا گیا ہے۔	(گیارہ)
۵۔	نشانِ حیدر کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کی بہادری کی یاد دلاتا رہے گا۔	(تمغا)
۶۔	پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔	(نشانِ حیدر)

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ پاکستانی قوم کے یومِ دفاع منانے کی تاریخ ہے:

(الف) ۱۴ اگست　　(ب) ۲۳ مارچ

(ج) ۶ ستمبر ✓　　(د) ۱۱ ستمبر

۲۔ نشانِ حیدر اب تک کتنے شہیدوں کو دیا گیا ہے؟

(الف) ۶　　(ب) ۸

(ج) ۱۵　　(د) ۱۱ ✓

۳۔ میجر عزیز بھٹی کی شہادت کا سال ہے:

(الف) ۱۹۷۱ء　　(ب) ۱۹۹۹ء

(ج) ۱۹۶۵ء ✓　　(د) ۱۹۴۸ء

سبق: ۸

پاک سرزمین

پاک سرزمین

حاصلاتِ تعلّم اس نظم کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC2b101	اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے اَدا کر سکیں۔
UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC4b103	شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔
UC4b102	ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ وطن کی محبت، یکجہتی/اخوت کا جذبہ۔

۲۔ اشعار کا ذوق، تفہیمِ اشعار کی صلاحیت، نظم کی ادائی کا سلیقہ، مضمون نویسی۔

۳۔ قومی نغمہ کا تعارف۔

تدریسی معاونات

کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ، تصاویر، پاکستانی جھنڈیاں وغیرہ۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب – بیانیہ طریقہ)

نظم ''ہمارا وطن'' سنائی جائے۔

ہمارا وطن

وطن کی زمیں دِل نشیں دِل نشیں
ہمارے وطن جیسا کوئی نہیں
چَمن سارے اس کے ہیں پھُولوں بھرے
ہیں میدان سبزے سے سارے ہرے
یہ باغوں کے منظر مہکتے رہیں
خُوشی سے پرندے چہکتے رہیں
وطن پاک ہے یہ سلامت رہے
وطن کی جہاں بھر میں عزّت رہے
یہاں بول بالا ہو اسلام کا
خداوند عالم کے احکام کا
(ضیاء الحسن ضیآء)

تمہیدی سوالات/بات چیت

۱۔ اُستاد کمرا جماعت میں نظم ''ہمارا وطن'' سنائیں اور پوچھیں اس نظم میں کس کا ذکر ہے؟

۲۔ ممکنہ جواب ہمارے وطن ''پاکستان'' کا۔

۳۔ آج ہم (پاک سرزمین) پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) حسبِ سابق

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

طلبہ (حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

بخشی۔ عِزّت۔ پھُول۔ مظلُوم۔ مُسلِم۔ دِینِ برَحق

چوتھا قدم (تفہیمِ اشعار):

۱۔ اس چمن میں ہم کس کی مانند رہتے ہیں؟

۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے وطن کو عظمت کس وجہ سے بخشی ہے؟

۳۔ جھنڈے کا چاند تارا کیا کہ رہا ہے؟

۴۔ ہم اپنے وطن کی عزت کس طرح بڑھائیں گے؟

۵۔ ہم ظالموں کے لیے کیا بن جائیں گے؟

۶۔ مظلوم کے ساتھ کس طرح پیش آئیں گے؟

۷۔ ہم اپنا سَر کس کے لیے کٹوا سکتے ہیں؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ اس نغمے کو مل کر پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۲ ان الفاظ کو خُوش خَط لکھیں۔

چمن۔عظمت۔ظالم۔مظلوم۔غضب۔ہمت۔تسکین۔اسلام۔خاطر۔دین

سرگرمی نمبر ۳ ہم آواز الفاظ بنوائیں۔

۱	عِزّت	مِلّت	قِلّت	شِدّت
۲	مظلوم	مغموم	مفہوم	مرحوم
۳	تارا	سارا	مارا	گارا
۴	سر	در	گھر	پَر

پانے جانے۔ لانے ۔دانے۔کھانے

غضب سبب۔ عجب۔رجب۔ لقب

دین چین۔ بین۔ تین۔ ذہین

نور گھور۔پور۔دور۔طُور

سرگرمی نمبر ۴ بچے پاکستانی جھنڈیاں ہاتھ میں لے کر نغمہ پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۵ بچے پاکستان کے بارے میں چند جملے ادا کریں۔

مثلاً: پاکستان زندہ باد۔

پاکستان سلامت رہے۔

پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔

ہم پاکستان کی خاطر ہر قسم کی قربانی دیں گے۔

ہم پاکستان کی خاطر اپنی جان بھی قربان کر دیں گے وغیرہ۔

سرگرمی نمبر ۶ بچے اسکول میں پودے لگائیں۔(اُنھیں بتایا جائے کہ وطن سے محبت کرنے کا ثبوت یہ ہے کہ ہم اپنے وطن کو صاف ستھرا اور سرسبز وشاداب رکھیں۔)

سرگرمی نمبر ۷ بچے پاکستان کے بارے میں مختصر مضمون لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۸ سکول میں یومِ آزادی منایا جائے۔

سرگرمی نمبر ۹ کمرا جماعت کے ایک کونے میں گوشہ پاکستان بنائیں جہاں سب طلبہ پاکستان سے متعلقہ اشیا جیسے: پاکستانی فصلوں کے نمونے ، پھلوں ، ممتاز شخصیات اور چاروں صوبوں کی ثقافت کی تصاویر وغیرہ جمع کر کے ترتیب سے رکھیں۔ ہر بچّہ اپنی رکھی ہوئی چیز یا تصویر کے بارے میں تفصیل بتائے۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۰ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر ۱۰

الفاظ	متضاد
عزّت	ذلّت
نُور	ظُلمت
اونچا	نیچا
حق	باطل
ظالم	مظلوم

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۶ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر ۱۱ خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ بخشی ہے اس کو۔۔۔۔۔۔۔نے دنیا میں خاص عزت (حق)

۲۔ عظمت ملی ہے اس کو۔۔۔۔۔کی بدولت (اسلام)

۳۔ مسلم ہیں دین۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلام ہے ہمارا (برحق)

۴۔ ہمت سے اس کا۔۔۔۔۔۔۔اونچا اُڑائیں گے ہم (پرچم)

۵۔ اللہ کے راستے میں سر تک۔۔۔۔۔۔۔گے ہم (کٹائیں)

(د) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

الفاظ	جُملے
وطن	____________________
اسلام	____________________
پرچم	____________________
قرآن مجید	____________________
روشنی	____________________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ز) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

چمن، عظمت، ظالم، مظلوم، غضب

ہمت، تسکین، اسلام، خاطر، دین

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۴۳ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ح) درج ذیل جملوں میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟

۱۔ بڑھائیں گے ہم ____________

۲۔ اُڑائیں گے ہم ____________

۳۔ لُٹائیں گے ہم ____________

۴۔ کٹائیں گے ہم ____________

جائزہ

(الف) مختصر جواب لکھیں۔

۱۔ ہمارے وطن کا کیا نام ہے؟ (پاکستان)

۲۔ ہمارے دین کا کیا نام ہے؟ (اسلام)

۳۔ پاکستان کے جھنڈے پر کیا بنا ہوا ہے؟ (چاند تارا)

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ ہمارا وطن مانند ہے۔

(الف) کلی (ب) پھول

(ج) چمن ✓ (د) کھیت

جائزہ

۲۔ نظم کے مطابق اپنے وطن کی عِزّت بڑھانے کے لیے ضروری ہے۔

(الف) بہادری　　(ب) ہمت

(ج) محنت ✓　　(د) علم

(ج) مختصر جواب لکھیں۔

۱۔ وطن کی خاطر ہم کیا کریں گے؟

۲۔ ہم ظالموں کے لیے کیا بن جائیں گے؟

۳۔ ہمارے وطن پاکستان کو عظمت کس کی بدولت ملی ہے؟

سبق: ۹

قائدِ ملّت لیاقت علی خان

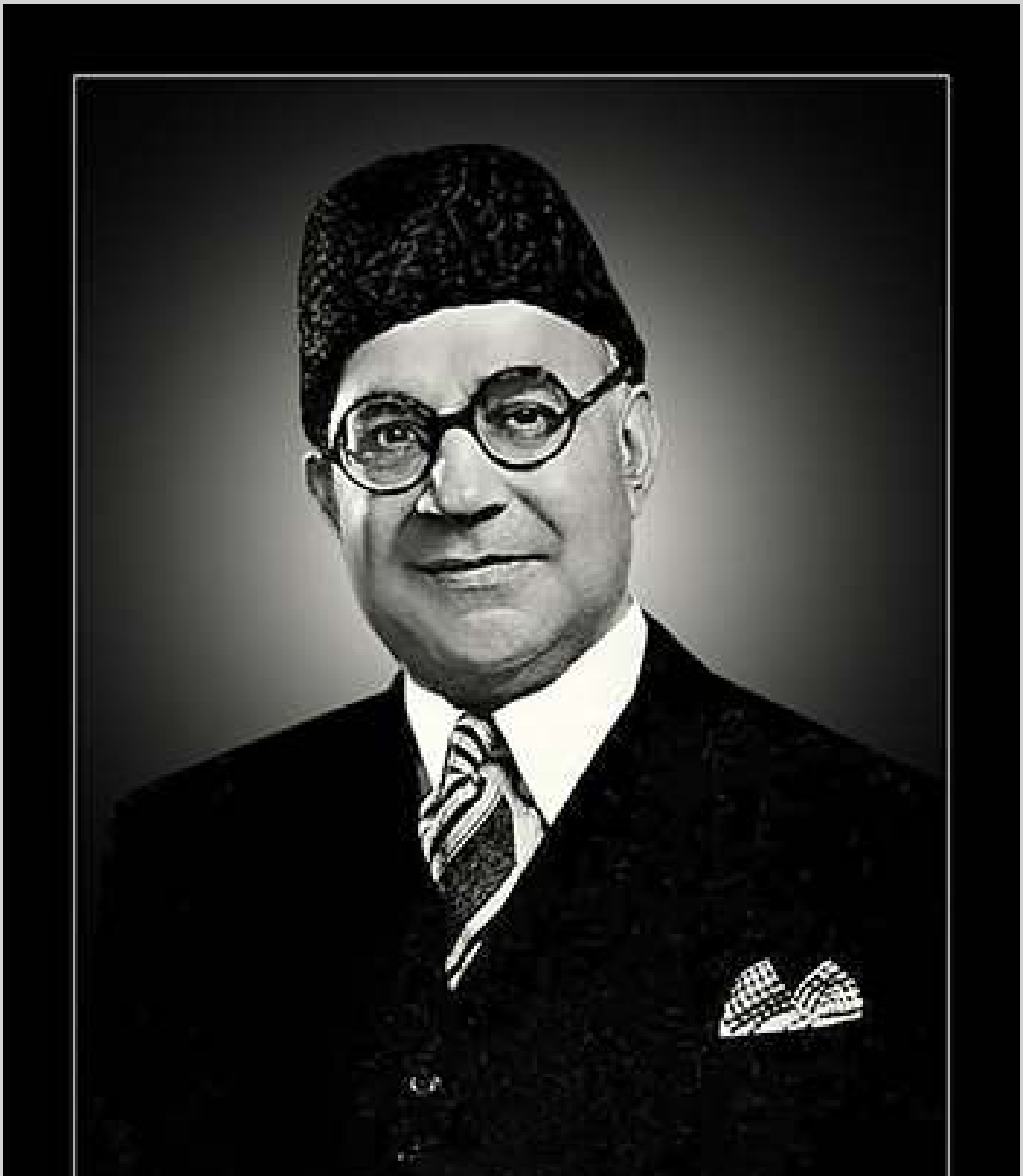

قائدِ ملّت لیاقت علی خان

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC4b105	اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
UC4b107	اپنے خیالات، جذبات اور احساسات کا (خط، مضمون، کہانی، درخواست) کی صورت میں تحریری اظہار کر سکیں۔
UC5b103	مترادف اور متضاد کے فرق کو سمجھ کر استعمال کر سکیں۔
UC5b105	اِسم صفت کو پہچان کر استعمال کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ لیاقت علی خان کی شخصیت کا تعارف۔

۲۔ مسلمانانِ ہندوستان کی ترقی۔

۳۔ سیاسی کاموں میں حصّہ۔

۴۔ پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم۔

تدریسی معاونات

۱۔ لیاقت علی خان کی تصویر۔

۲۔ پاکستان کا نقشہ، چاک/ مارکر، تختۂ تحریر، درسی کتاب، ٹیچر گائیڈ، چارٹس وغیرہ۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ):

تمہیدی سوالات/ بات چیت

۱۔ تحریک پاکستان کی مشہور شخصیات کے نام بتایئے۔

۲۔ لیاقت علی خان کی تصویر دکھا کر پوچھا جائے یہ کون ہیں؟

۳۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کون تھے؟

آج ہم قائد ملّت لیاقت علی خان کے بارے میں پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد)(حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طَلَبہ)(حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

جَا گِیر دَار ۔ اِمتحان ۔ عَبُوری ۔ اِنتِخاب ۔ اعتماد ۔ وسائل

ریل پیل ۔ سَنگ دِل۔ نذرانہ

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

اُستاد تفہیمِ عبارت کے لیے درج ذیل سوالات کریں۔

۱۔ پاکستان کی چند مشہور شخصیات کے نام بتائیں۔

۲۔ لیاقت علی خان کہاں پیدا ہوئے؟

۳۔ قائدِ ملت کو کب شہید کیا گیا؟

۴۔ آپ کا مقبرہ کہاں ہے؟

۵۔ پاکستان کی تعمیر و ترقی کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

لسانی سرگرمیاں

۱۔ بچوں کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرنے کے لیے اسکول میں موجود چیزوں کے بارے میں پوچھیں۔

۲۔ متضاد اور مترادف الفاظ کی مشق کروائیں۔

۳۔ الفاظ کے ارکان پوچھیں۔

۴۔ بچوں کو پاکستان کی دوسری اہم شخصیات کی معلومات فراہم کی جائیں۔

۵۔ بچے لیاقت علی خان کے بارے میں تقریر کریں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جُملے
مقبول		________
خطاب		________
صلاحیت		________

(ج) ان الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

قائدِ ملّت ، علی گڑھ ، قربانی ، قلمدان ، مہاجرین

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ لیاقت علی خان پاکستان کے پہلے ________ بنے۔
۲۔ قائدِملّت پاکستان کو ________ ریاست بنانے کی کوشش کرتے رہے۔
۳۔ قائدِملّت نے ۱۹۲۳ء میں انگلستان سے ________ کی ڈگری حاصل کی۔
۴۔ آپ مسلسل ________ سال تک مجلس قانون ساز کے رکن رہے۔
۵۔ قائدِملّت لیاقت علی خان ہندوستان کے شہر ________ میں پیدا ہوئے۔

دَرسی کتاب صفحہ ۵۵ سرگرمی (ہ) کے لیے طریقہ:

- طلبہ کو اعراب کے ساتھ وقفہ آہنگ سمجھایا جائے، یعنی ساکن لفظ پر وقفہ۔
- ساکن حروف پر وقفے کی مدد سے لفظ کو مختلف ارکان میں تقسیم کرے۔
- بن جانے والے ارکان کی صوتی طریقے سے مشق کروائیں۔
- مشق کے بعد طلبہ سے دیے گئے تمام الفاظ میں ارکان کی تعداد بتائیں اور تختہ تحریر پر ہر لفظ کے ارکان کی تعداد لکھ کر سرگرمی کروائیں۔
- مزید مشق کے لیے سبق سے طلبہ کو الفاظ دے کر ارکان سازی کی تقطیع کروائیں۔

(ہ) درج ذیل الفاظ میں کتنے ارکان ہیں؟

۱۔ قائدِملّت ۲۔ معاشرتی ۳۔ شبانہ روز
۴۔ شہیدِملّت ۵۔ دیانت داری

دَرسی کتاب صفحہ ۵۶، مترادف الفاظ کی سرگرمی کا طریقہ:

- طلبہ کو ایک ہی لفظ دے کر اس سے متعلق پوچھیں۔
- لفظ کے حاصل معانی کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
- اِن میں سے ایک ہی زبان کے ایک ہی معنی کے لیے دونوں لفظ علیحدہ علیحدہ لکھیں اور سمجھائیں کہ یہ اس کے مترادفِ حقیقی ہیں اور باقی سارے غیر حقیقی ہیں۔
- مترادفِ حقیقی کی روشنی میں سرگرمی کو مکمل کریں۔

مترادف یا ہم معنی الفاظ: ایسے الفاظ جِن کے ایک معنی ہوں، مترادف یا ہم معنی الفاظ کہلاتے ہیں۔

مثلاً:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
اسکول	مدرسہ	باغ	چمن	اکیلا	تنہا
بہادر	دلیر	خادم	نوکر	عرصہ	مدّت

اِسمِ صِفَت

ایسے الفاظ جِن سے کسی اِسم کی اچھّائی، بُرائی، نسبت، کیفیت، رَنگت، تعداد، معیار یا مقدار ظاہر ہو، اِسمِ صِفَت کہلاتے ہیں۔

جس اِسم کی کوئی صِفت ظاہر ہو اُسے موصوف کہتے ہیں۔

اُردُو زبان میں پہلے صِفَت پھر موصوف آتا ہے۔ جیسے:

میٹھا سیب	چار آم	ایک کلو چاول
نیلا آسمان	گندا لڑکا	اچھّی بچّی

جائزہ

(الف) درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ لیاقت علی خان کیوں مشہور ہوئے؟

۲۔ لیاقت علی خان کتنا عرصہ پاکستان کے وزیرِاعظم رہے؟

۳۔ لیاقت علی خان نے کیسے پاکستان کی خدمت کی؟

۴۔ لیاقت علی خان کو کہاں دفنایا گیا؟

۵۔ قائدِ ملّت کو لوگ کیوں یاد کرتے ہیں؟

سبق: ۱۰

کمپیوٹر کی آپ بیتی

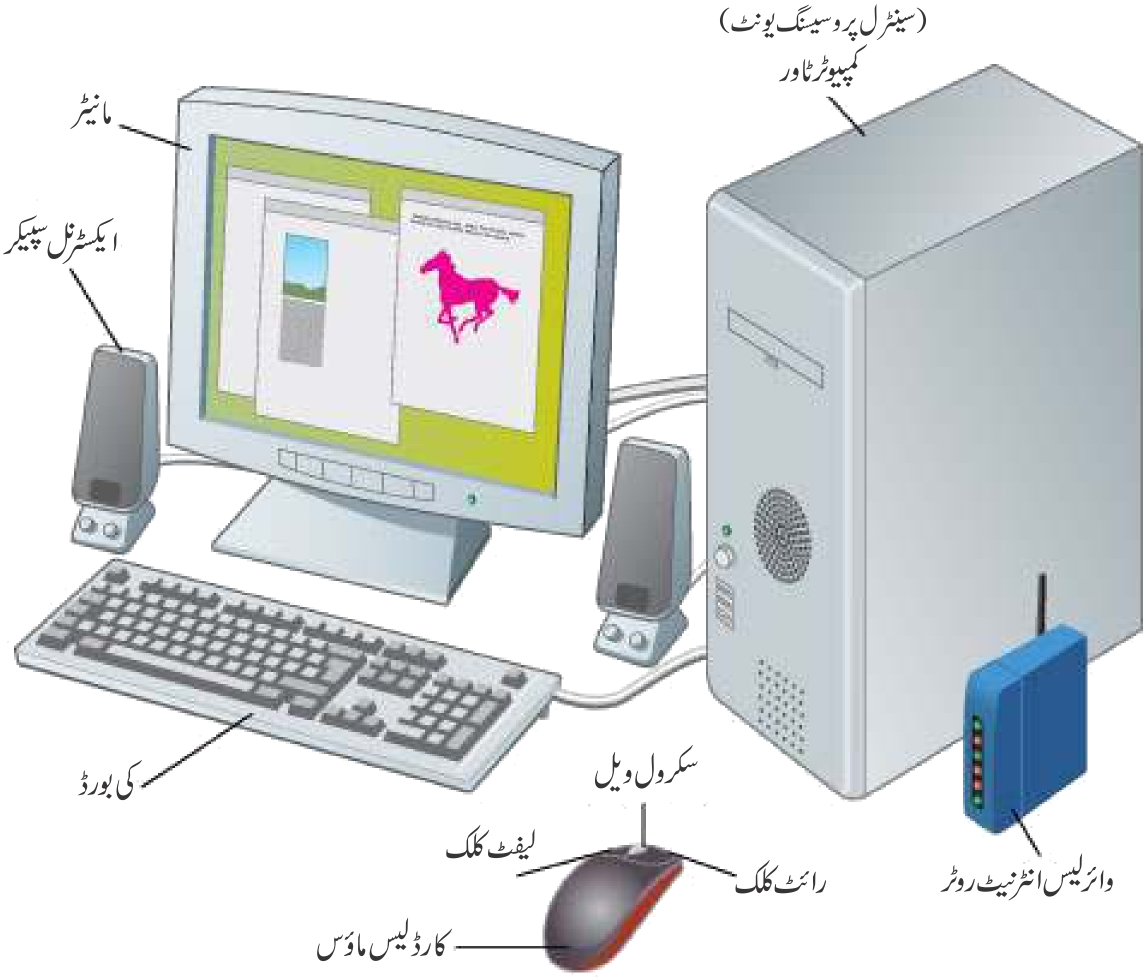

کمپیوٹر کی آپ بیتی

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
UC3b103	موبائل، ٹیب، کمپیوٹر یا اِنٹرنیٹ وغیرہ کی مدد سے نظم و نثر پڑھ سکیں۔

بنیادی تصورات

کمپیوٹر کا تعارف۔

روزمرہ زندگی میں کمپیوٹر کا استعمال سیکھنا۔ کمپیوٹر کے فائدے بیان کرنا۔ کمپیوٹر کی تصویر بنانا۔

وقت کی قدر کرنا۔ ایجادات سے فائدہ اٹھانا۔ معلومات میں اضافہ ہونا۔

تدریسی معاونات

کتاب، تختہ تحریر، کمپیوٹر کی مکمل تصویر، کمپیوٹر کی مختلف اشکال مثلاً: مانیٹر، کی بورڈ، سی پی یو وغیرہ۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب – بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات۔

اُستاد بچّوں سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

ا۔ سائنس دانوں نے ہماری آسانی کے لیے کون کون سی چیزیں ایجاد کی ہیں؟

۲۔ ہوائی جہاز کا کیا فائدہ ہے؟

۳۔ آج کی جدید ایجاد کون سی ہے؟

۴۔ کسی ایسی ایجاد کا نام بتائیں، جس کے استعمال سے وقت کی بچت ہوتی ہے؟

آج ہم کمپیوٹر کے بارے میں پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد)(حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ)(حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

(حسبِ سابق)

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

دِل چَسپ، اِستعِمال، اسکرین، مَعلُومات، پَیغام، بَدذَوق

عِیدُ الفِطر، عِیدُ الاَضحیٰ، تَوجّہ، مُفِید، پُروگرَام

چوتھا قدم (تفہیم عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ دنیا کی جدید ترین ایجاد کون سی ہے؟

۲۔ ابتدا میں کمپیوٹر کتنا بڑا تھا؟

۳۔ کمپیوٹر کا استعمال کہاں کہاں ہو رہا ہے؟

۴۔ کمپیوٹر کس زبان کا لفظ ہے؟

۵۔ کمپیوٹر کے اہم حصے کون کون سے ہیں؟

۶۔ کمپیوٹر کی خوبیاں بیان کیجیے۔

۷۔ ہمیں کمپیوٹر کا استعمال کس طرح کرنا چاہیے؟

۸۔ کمپیوٹر پر کس قسم کے پروگرام دیکھے جا سکتے ہیں؟

۹۔ بریف کیس کی شکل کا حصّہ کیا کہلاتا ہے؟

۱۰۔ کی بورڈ کیا کام انجام دیتا ہے؟

۱۱۔ مانیٹر کا کیا فائدہ ہے؟

۱۲۔ اگر کمپیوٹر ایجاد نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ بچوں کے ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲ بچوں کو فعل، فاعل اور مفعول کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۳ بچوں کو اسمِ صِفَت کی مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۴ متضاد اور مترادف الفاظ بنوائیں۔

سرگرمی نمبر ۵ واحد جمع کی مشق کروائی جائے۔ جمع بنانے کے اُصول سمجھائیں۔

۱) ''ہ'' اور الف کو ہٹا کر ''ے'' لگا کر واحد سے جمع بنائیں۔ یہ کلیہ صرف مذکّر الفاظ کے لیے ہے۔ مثلاً:

لڑکا لڑکے، کپڑا کپڑے، بکرا بکرے، ٹکڑا ٹکڑے، موزہ موزے، خربوزہ خربوزے،
روضہ روضے وغیرہ

۲) ''اں'' لگا کر، یہ کلیہ صرف مؤنث الفاظ کے لیے ہے۔ مثلاً:

لڑکی لڑکیاں، بکری بکریاں، سبزی سبزیاں، کاپی کاپیاں، مرغی مرغیاں

۳) ''وں'' لگا کر مثلاً:

میز میزوں، چیز چیزوں، کرسی کرسیوں، الماری الماریوں، ٹکڑا ٹکڑوں، خیمہ خیموں

۴)   ''یں'' لگا کر مثلاً:

چیز چیزیں، نہر نہریں، قبر قبریں، میز میزیں

سرگرمی نمبر ۵ اگر ممکن ہو سکے تو اصل کمپیوٹر کمرا جماعت میں لا کر بچوں کو اس کے مختلف حصّوں کے بارے میں بتائیں۔

سرگرمی نمبر ۶ طلبہ سے کمپیوٹر کے فوائد و نقصانات پر مکالمہ کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۷ کچھ بچّوں سے کمپیوٹر کے نقصانات بیان کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۸ طلبہ تختہ تحریر پر سی پی یو، مانیٹر اور کی بورڈ کی تصاویر بنائیں۔

سرگرمی نمبر ۹ طلبہ سے دوسری ایجادات کی فہرست بنوائیں۔

ایجادات کے نام   مثلاً:

ہوائی جہاز

موبائل

بجلی کا بلب

ریل کا انجن

ٹیلی فُون

سرگرمی نمبر ۱۰

غلط جُملے	درست جُملے
۱۔ میری نام کمپیوٹر ہے۔	۱۔ میرا نام کمپیوٹر ہے۔
۲۔ میں معلومات کا ایک بہت بڑی خزانہ ہوں۔	۲۔ میں معلومات کا ایک بہت بڑا خزانہ ہوں۔
۳۔ آپ سب کا ساتھ بہت اچھّی لگتا ہے۔	۳۔ آپ سب کا ساتھ بہت اچھّا لگتا ہے۔
۴۔ بریف کیس کی شکل کا حصّہ میری دماغ ہے۔	۴۔ بریف کیس کی شکل کا حصّہ میرا دماغ ہے۔
۵۔ کمپیوٹر وقت بچانے کے لیے بنائی گیا تھا۔	۵۔ کمپیوٹر وقت بچانے کے لیے بنایا گیا تھا۔

(ب) درج ذیل الفاظ کے جُملے لکھیں۔

الفاظ	جُملے
کہانی	________________
دِل چسپ	________________
خزانہ	________________
دُنیا	________________
افسوس	________________

- طلبہ کو قدرتی اور مصنوعی چیزوں کا فرق سمجھا کر کچھ مصنوعی ایجادات پوچھیں۔ ان میں سے پانچ ایجادات لکھوا کر سرگرمی مکمل کریں۔

(ج) کمپیوٹر کے علاوہ کم از کم پانچ ایجادات کے نام لکھیں۔

۱ ________ ۲ ________ ۳ ________

۴ ________ ۵ ________

(د) غلط جُملے درست کر کے لکھیں۔

غلط جُملے	درست جُملے
۱۔ میری نام کمپیوٹر ہے۔	________________
۲۔ میں معلومات کا ایک بہت بڑی خزانہ ہوں۔	________________
۳۔ آپ سب کا ساتھ بہت اچھی لگتا ہے۔	________________
۴۔ بریف کیس کی شکل کا حصہ میری دماغ ہے۔	________________
۵۔ کمپیوٹر وقت بچانے کے لیے بنایا گیا تھا۔	________________

- بچّوں سے جملوں میں موجود مؤنث مذکّر اور واحد جمع کے لحاظ سے غلطیوں کی نشان دہی کروائیں۔
- تصوّر سمجھانے کے بعد بچّوں سے جملے دُرست کروائیں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۳۸ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ہ) درج ذیل جملوں میں کون سا زمانہ پایا جاتا ہے؟

۱۔ اپنی کہانی سناتا ہوں۔

۲۔ آپ چھوٹے سے بڑے ہوتے ہیں۔

۳۔ آپ کی طرح بولتا ہوں۔

۴۔ آپ کی جیب میں چھُپ کر بیٹھ جاتا ہوں۔

۵۔ آپ کو دنیا بھر کی معلومات فراہم کرتا ہوں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵۴ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر۔۱

سبق میں موجود رُموزِ اوقاف کی نشان دہی کر کے لکھیں۔

سرگرمی نمبر۔۲

"ہ" اور "الف" ہٹا کر "ے" لگا کر واحد سے جمع بنائیں۔

مثلاً:	لڑکا	لڑکے
	کپڑا	______________
	ٹکڑا	______________
	موزہ	______________

سرگرمی نمبر۔۳

بچّوں سے کمپیوٹر کے فوائد اور نقصانات کے بارے میں مکالمہ کروائیں۔

جائزہ

(الف) طلبہ سے جائزہ کے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ کمپیوٹر ہمارے لیے کیوں ضروری ہے؟

۲۔ کمپیوٹر کن کن جگہوں پر استعمال ہوتا ہے؟

۳۔ کمپیوٹر کے غلط استعمال سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

۴۔ اگر کمپیوٹر ایجاد نہ ہوتا تو کیا ہوتا؟

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۱۔ دورِ جدید کی ایک اہم ایجاد ہے۔

(الف) ٹینک — (ب) کمپیوٹر ✓

(ج) بس — (د) کرین

۲۔ کمپیوٹر لفظ ہے؟

(الف) انگریزی زبان کا — (ب) لاطینی زبان کا ✓

(ج) عربی زبان کا — (د) فارسی زبان کا

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ کمپیوٹر ــــ کا ایک بڑا خزانہ ہے۔ (معلومات)

۲۔ کمپیوٹر کے غلط استعمال سے وقت ــــ ہوتا ہے۔ (ضائع)

۳۔ کمپیوٹر کی رفتار بہت ــــ ہے۔ (تیز)

(د) مختصر جواب لکھیں۔

بریف کیس کی شکل کے حصّے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: (سی پی یو)

سبق: ۱۱

ہمارا قومی کھیل

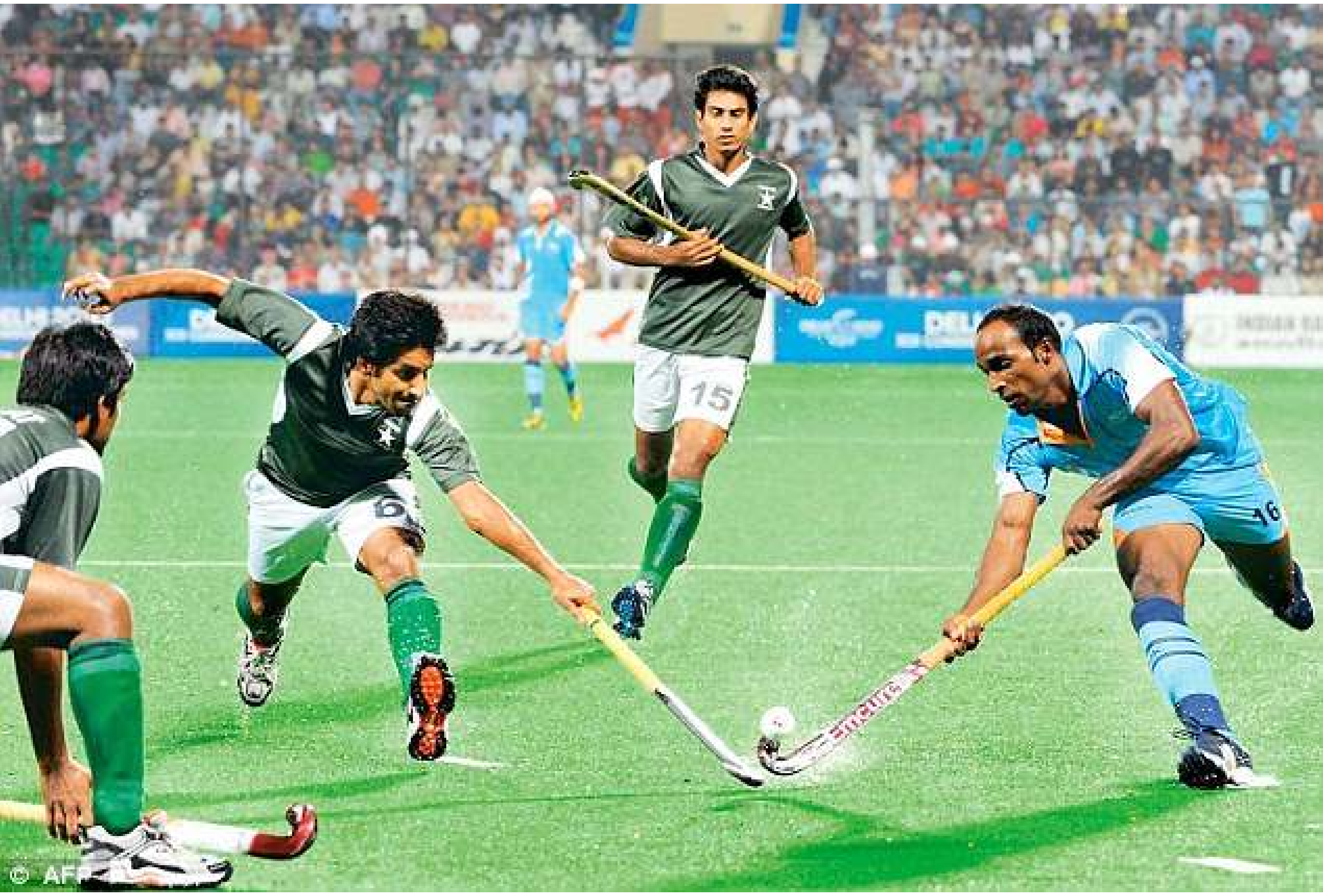

ہمارا قومی کھیل

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC1b103	گفت گُو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر کے بتا سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، سکتہ، ختمہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC3b104	نظم و نثر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اِظہار کر سکیں۔
UC5b102	واحد کو جمع اور جمع کو واحد میں تبدیل کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ کھیلوں کی اہمیت۔ قومی کھیل ہاکی کا تعارف۔

۲۔ صحّت مند سرگرمیوں میں دِل چسپی لینا۔ فرصت کے لمحات کا مفید استعمال کرنا۔

۳۔ ایک دوسرے سے تعاون کا جذبہ۔ شکست کو تسلیم کرنے کا حوصلہ۔ ٹیم کے ساتھ کام کرنے کا فائدہ۔ حب الوطنی کا جذبہ۔ وطن کی سربلندی کا احساس۔

تدریسی معاونات

ہاکی کے مقابلے کی تصویر

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات / بات چیت

اُستاد بچّوں سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱ ہمارے ملک میں کون کون سے کھیل کھیلے جاتے ہیں؟

۲ آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟

۳ چند علاقائی کھیلوں کے نام بتائیں؟

۴ پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

آج ہم پاکستان کے قومی کھیل ہاکی کے بارے میں پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) (حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

طلبہ (حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفّظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

قَدِیم۔ اولَمپِکس۔ اِقْتِدار، مُخْتَلِف۔ مَشْہُور

شِکَسْت۔ مُسْتَطِیل۔ شَکْل۔ تَقْسِیم۔ وَقفے

مُقابَلوں۔ خَواتِین۔ ضَبط، سَبَق

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

۲۔ پاکستان نے پہلی بار اولمپکس میں کب حصہ لیا؟

۳۔ پاکستانی ٹیم کے پہلے کپتان کون تھے؟

۴۔ پاکستان نے پہلی بار اولمپکس میں سونے کا تمغہ کب حاصل کیا؟

۵۔ ہاکی کا میدان کس شکل کا ہوتا ہے؟

۶۔ ہاکی کے میدان کی لمبائی اور چوڑائی بتائیں۔

۷۔ ہاکی کی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

۸۔ ہاکی کی گیند کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

۹۔ ہاکی کا کھیل کتنے منٹ کا ہوتا ہے؟

۱۰۔ کھیل کے وقفے میں دونوں ٹیمیں کیا کرتی ہیں؟

۱۱۔ پاکستان کے نامور کھلاڑیوں کے نام بتائیں۔

۱۲۔ پاکستانی ہاکی ٹیم کو محنت کرنے کی ضرورت کیوں پیش آرہی ہے؟

۱۳۔ کھیلوں کے فوائد بیان کریں۔

- رہ نمائے اساتذہ صفحہ ۵ پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ سبق کے آخر میں دی گئی مشق حل کروائیں۔

سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ پاکستان کا قومی کھیل کون سا ہے؟

۲۔ پاکستانی ٹیم نے پہلا اولمپکس کب اور کہاں کھیلا؟

۳۔ پاکستان نے پہلا اولمپکس مقابلہ کس سن میں جیتا؟

۴۔ ہاکی کے میدان کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہوتی ہے؟

۵۔ ہاکی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟

سر گرمی:

- ردیف سازی کی ترتیب کو استعمال کرتے ہوئے حرفِ ردیف کے تحت طلبہ سے مختلف الفاظ کہلوائے جائیں اور با معنی الفاظ تختۂ تحریر پر مع ترجمہ لکھ کر سر گرمی مکمل کروائیں۔

مثلاً: حرفِ ردیف "ل" ب + ل = بل

ب + و + ت + ل = بوتل

سرگرمی نمبر ۲ ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کے لیے سرگرمی کروائیں۔

- بچوں کو جوڑوں میں تقسیم کریں اور کسی مخصوص عنوان پر دو دو جملے لکھنے کا کہیں۔ بچوں سے ان کے لکھے ہوئے جملے پڑھوا کر انھیں غور سے سُنیں اور جملوں کو ترتیب دینے کے بعد جملوں کے نمبر لگائیں اور طلبہ سے دیے گئے نمبروں کے مطابق جملے لکھوا کر سر گرمی مکمل کریں۔
- دورانِ سر گرمی تمام جوڑوں کی نگرانی اور رہ نُمائی کریں۔

سرگرمی نمبر ۳ الفاظ کے جملے بنوانے کی سرگرمی کروائیں۔

الفاظ	جُملے
قومی	______________________
کپتان	______________________
مستطیل	______________________
نامور	______________________
مقابلوں	______________________

سرگرمی نمبر ۴ ایک پیراگراف لکھوایا جائے۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۸ سے ہدایات پر عمل کریں۔

سرگرمی نمبر ۵ بچّوں سے کسی میچ کے آنکھوں دیکھے حال پر مضمون لکھوائیں۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۰،۲۸ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر ۶ متضاد اور مترادف الفاظ کی مشق کروائیں۔

الفاظ	مترادف	متضاد
قدیم	________	________
آغاز	________	________
بُلند	________	________
لمبائی	________	________
ہار	________	________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٦ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر ۷ واحد جمع لکھوائیں۔

واحد	جمع
مقابلہ	________________
کھلاڑی	________________
ٹیم	________________
وقفہ	________________
خاتون	________________

- بچّوں سے جملوں میں موجود مؤنث مذکّر اور واحد جمع کے لحاظ سے غلطیوں کی نشان دہی کروائیں۔
- تصوّر سمجھانے کے بعد طلبہ سے جملے دُرست کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۸ غلط جملوں کو درست کروائیں۔

مثلاً: لڑکی اسکول جا رہا تھا۔ ہاتھ میز پر رکھی ہوئی ہے۔
گلاس میں دودھ تھی۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر ۹

جمع	واحد
مقابلے	مقابلہ
کھلاڑیوں	کھلاڑی
ٹیمیں	ٹیم
وقفے	وقفہ
خواتین	خاتون

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۱ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

سرگرمی نمبر ۱۰

متضاد (ضد)	الفاظ
جدید	قدیم
انجام	آغاز
پست	بُلند
چوڑائی	لمبائی
جیت	ہار

جائزہ

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ پاکستان کا قومی کھیل ہے۔

(الف) کیرم بورڈ　　(ب) فٹ بال

(ج) ہاکی ✓　　(د) پولو

۲۔ پاکستان نے پہلی بار اولمپکس میں حصّہ لیا۔

(الف) ۱۹۴۷ء میں　　(ب) ۱۹۴۸ء میں ✓

(ج) ۱۹۴۹ء میں　　(د) ۱۹۵۰ء میں

۳۔ ہاکی کی لمبائی ہوتی ہے۔

(الف) دو فٹ　　(ب) تین فٹ ✓

(ج) چار فٹ　　(د) پانچ فٹ

۴۔ پاکستان نے پہلی بار اولمپکس میں سونے کا تمغہ حاصل کیا۔

(الف) ۱۹۵۴ء میں　　(ب) ۱۹۶۰ء میں ✓

(ج) ۱۹۶۴ء میں　　(د) ۱۹۶۸ء میں

(ب) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۵۔ ہاکی کی گیند کا وزن ———— ہوتا ہے۔　　(ساڑھے پانچ اونس)

۶۔ ہاکی کے میدان کی لمبائی اور چوڑائی ———— ہوتی ہے۔　　(۱۰۰ × ۶۰ گز)

۷۔ پاکستان ہاکی ٹیم کے پہلے کپتان ———— تھے۔　　(علی اقتدار شاہ دارا)

(ج) مختصر جواب لکھیے۔

۸۔ ہاکی کی ٹیم میں کتنے کھلاڑی ہوتے ہیں؟　　(گیارہ)

۹۔ ہاکی کی گیند کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟　　(سفید)

سبق: ۱۲

کام کی باتیں

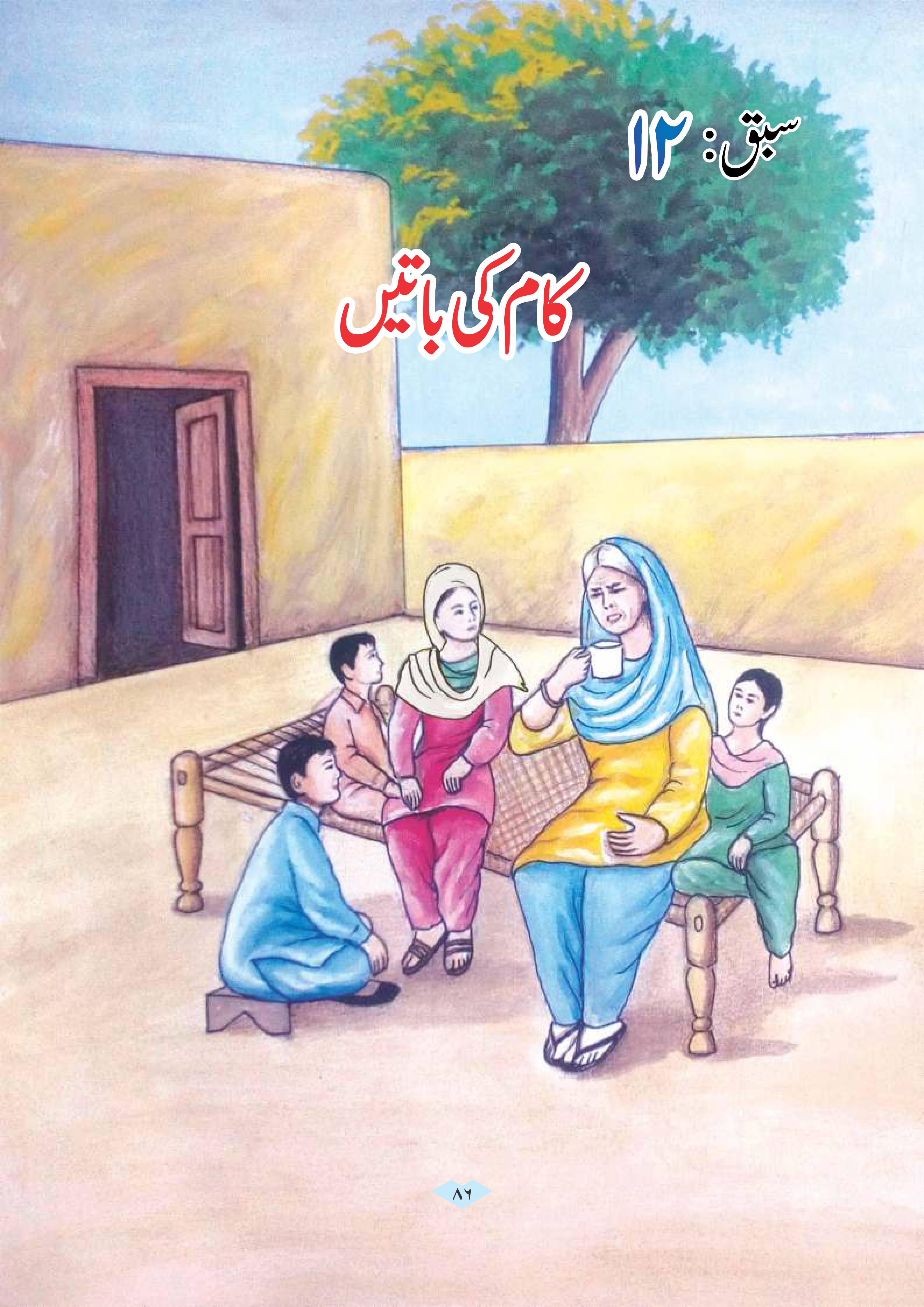

کام کی باتیں

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
UC4b105	اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
UC5b112	لغت کی مدد سے الفاظ کے معنی تلاش کر سکیں۔

بنیادی تصوّرات

۱۔ مفید معلومات۔ روزمرہ زندگی میں گھریلو نُسخوں کی اہمیت۔

۲۔ روزمرہ کام آنے والی باتیں یاد رکھنا۔ ان سے فائدہ اٹھانا اور دوسروں تک پہنچانا۔

۳۔ بزرگوں کا ادب اور احترام۔ بزرگوں کی باتوں کو غور سے سُننا۔ ان کو خوش رکھنا۔ بزرگوں کے تجربات سے فائدہ اٹھانا۔

تدریسی معاونات

کتاب، تختۂ تحریر، گھریلو نسخوں پر مبنی کوئی بھی کتاب، ایک تصویر جس میں نانی اماں بچوں کو کام کی باتیں بتا رہی ہیں۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات / بات چیت

اُستاد بچّوں سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ آپ کے گھر میں کون کون رہتا ہے؟

۱۔ اگر گھر میں کوئی بیمار ہو جائے تو دادی اماں / نانی اماں فوراً کیا کرتی ہیں؟

۲۔ آپ میں سے بھی اگر کسی نے گھر میں دادی اماں نانی اماں کا بتایا ہوا نسخہ استعمال کیا ہوا ہو تو وہ یہاں آ کر بتائے۔

آج ہم سبق "کام کی باتیں" پڑھیں گے۔ اس میں نانی اماں نے بہت اچھی باتیں بتائی ہیں۔
صفحہ نمبر ۷۱ کھولیں۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) حسبِ سابق

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

طلبہ حسبِ سابق

تیسرا قدم (تلفّظ کی درستی):

مندرجہ ذیل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

پَڑوسی۔ سال گرہ۔ گوشت۔ ہضّم۔ قطرے۔ پھٹکری۔ خشخاش۔ کھانسی۔ مَرضُ۔ نَبض۔ محفوظ

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ نانی اماں کی عمر کتنی ہے؟
۲۔ بچوں نے نانی اماں کی سال گرہ کس طرح منائی؟
۳۔ چیونٹیوں کو بھگانے کے لیے نانی اماں نے کیا مشورہ دیا؟
۴ گوشت کھانے کے بعد کیا کھانا چاہیے؟
۵ بریانی / چاول کھانے کے بعد کیا کھانا چاہیے؟
۶ چیزیں تلنے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
۷ نکسیر پھوٹنے کا آسان علاج کیا ہے؟
۸ چوہوں کو بھگانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟
۹ دانتوں کے درد کی صورت میں کیا کرنا چاہیے؟
۱۰ کھانسی کا گھریلو علاج کیا ہے؟
۱۱ اگر تھکن ہو تو کیا کرنا چاہیے؟
۱۲ غذا کو چبا کر کھانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
۱۳ بچوں نے نانی اماں سے کیا وعدہ لیا؟

سرگرمیاں

سرگرمی نمبر ۱ متضاد الفاظ کی مشق کروائیں۔ مثلاً:

سچّا	جھوٹا	اُلٹا	سیدھا
جھوٹ	سچ	گیلا	سوکھا

وغیرہ

لغت اور اس کا استعمال

اللہ تعالیٰ نے زبان کی وجہ سے اِنسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ زبان کی اہمیت اور ضرورت کے لیے لغت کا استعمال لازمی سمجھا گیا ہے۔ لغت میں زبان کے الفاظ کی ترتیب کو حُروفِ تہجی کے مطابق رکھا جاتا ہے، جن کا معنی اور مفہوم اسی زبان یا کسی دوسری زبان میں بتایا جاتا ہے اس میں سب سے پہلے لفظ کے شروع کا حرف اور پھر دوسرا حرف دیکھا جاتا ہے اسی طرح لغت میں موجود اشارات سے واقفیت ضروری ہے مثلاً ع۔ ف۔ ہ (عربی، فارسی، ہندی) وغیرہ

سرگرمی نمبر ۲ سبق کے اہم نکات بچوں کی کاپیوں میں لکھوائیں۔

سرگرمی نمبر ۳ درج ذیل جملوں میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشان دہی کریں۔

	فاعل	فعل	مفعول
شاکر نے کپڑے دھوئے۔	شاکر	دھوئے	کپڑے
رضیہ نے کھانا پکایا۔	رضیہ	پکایا	کھانا
والد نے کار خریدی۔	والد	خریدی	کار
آفاق نے سیب کھایا۔	آفاق	کھایا	سیب
بالاچ نے آم توڑے۔	بالاچ	توڑے	آم
یونس بھائی نے پیسے دیے۔	یونس بھائی	دیے	پیسے

سرگرمی نمبر ۴ گھریلو نسخوں کی ڈائری بنائیں۔

سرگرمی نمبر ۵ استاد درج ذیل مکالمہ کروائیں۔

مکالمہ (امّی اور احمد کے درمیان)

پس منظر: امّی پریشان ہے کہ اس کا بیٹا احمد اسکول دیر سے پہنچتا ہے۔ اسکول والے یہ اطلاع گھر والوں کو دیتے ہیں۔ امّی کو فکر ہے کہ بیٹا یہ عادت جلد از جلد چھوڑ دے۔ اسے خیال آتا ہے کہ وہ احمد کو باتوں باتوں میں سمجھائے تا کہ وہ سدھر جائے۔

امّی: بیٹے! آج کل آپ کی پڑھائی کیسے جا رہی ہے؟

احمد: ٹھیک ہے امّی جان! ہمارے استاد ہمیں بہت اچھا پڑھاتے ہیں۔

امّی: ہاں بیٹے! اچھے بچّے ہر روز اپنا ہوم ورک پورا کرتے ہیں۔ اسکول میں توجہ سے پڑھتے ہیں۔ اپنے اساتذہ کا ادب کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کو سب اچھا سمجھتے ہیں۔

احمد: (شرارت سے) اور وہ جنھیں سب اچھا نہیں سمجھتے وہ کیا کرتے ہیں؟

امّی: اپنے دوستوں سے بغیر کسی وجہ کے جھگڑنا، کلاس میں توجہ سے نہ پڑھنا، ہوم ورک نہ کرنا، اسکول دیر سے پہنچنا، گھر دیر سے آنا، یہ سب باتیں کسی کو بھی اچھی نہیں لگتیں۔ استاد بھی ایسے بچوں کو دل میں اچھا نہیں سمجھتے۔ بیٹے! ان باتوں میں کوئی ایک بات بتائیں جس میں آپ سے کوتاہی ہوئی ہے۔

(احمد خاموش ہو جاتا ہے) بیٹے ابھی نہیں تو شام کو بتا دیں۔ اب ناشتا کر لو۔

احمد یہ بات اُسی وقت سمجھ گیا۔ شام ہوتے ہی احمد اپنی امی کو سچ سچ بتا دیتا ہے کہ وہ لیٹ ہونے سے بچنے کیلیے کیا کرسکتا ہے۔ یہ اور ایسی چھوٹی چھوٹی کہانیوں اور واقعات سے بات کا پس منظر معلوم کیا جا سکتا ہے۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(الف) سوالات کے جوابات لکھیں۔

۱۔ نانی امّاں کی سالگرہ پر سب نے کیا کیا؟

۲۔ امّی جان نے نانی امّاں کو کیا پلایا؟

۳۔ نانی امّاں سے سب لوگ کیوں ملنا پسند کرتے ہیں؟

۴۔ نانی امّاں کا شکریہ ادا کرنے کے بعد بچّوں نے اُن سے کیا کہا؟

۵۔ ماہ نور نے نانی امّاں سے کیا سوال کیا؟

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) درج ذیل الفاظ سے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
پڑوسی	______________________________
سال گرہ	______________________________
چیونٹیاں	______________________________
تھکن	______________________________
ہضم	______________________________
درد	______________________________

سرگرمی: طریقہ

- طلبہ سے مختلف بیماریوں کے نام مادری زبان میں پوچھیں۔
- پھر ان ناموں کا اُردو میں ترجمہ کر کے تھوڑی سی تفہیم کروائیں۔
- پھر اُن ناموں میں سے پانچ بیماریوں کے نام تختہ تحریر پر لکھیں اور طلبہ کو الف بائی ترتیب سے لکھنے کا کہیں۔
- سرگرمی مکمل کرنے تک طلبہ کی رہ نُمائی کریں۔

(ج) کوئی سی پانچ بیماریوں کے نام لکھیں۔

۱۔ ______________________________

۲۔ ______________________________

۳۔ ______________________________

۴۔ ______________________________

۵۔ ______________________________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۶ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(د) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ شکر پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ڈال دیں تو چیونٹیاں نہیں آئیں گی۔

۲۔ گوشت کھانے کے بعد ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کھانا چاہیے۔

۳۔ خشک ناریل کھانے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہضم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ بال پوائنٹ اور سیاہی کے نشانات ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے صاف ہو جاتے ہیں۔

۵۔ دو چٹکی خشخاش نہار مُنھ کھانے سے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ختم ہو جاتی ہے۔

۶۔ چوہے بھگانے / مارنے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ استعمال کی جاتی ہے۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ہ) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھیں۔

سال گرہ۔ چیونٹیاں۔ پڑوسی۔ گوشت۔ ہضم۔ نِکسیر۔

کُلیاں۔ اسپرٹ۔ پھِٹکری۔ تَھکن۔ غذّا

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ظ) درج ذیل الفاظ کے معنی لغت میں تلاش کر کے جملے بنائیں؟

الفاظ	معنی	جملے
دُھوم دھام	______	____________________
نکسیر	______	____________________
السر	______	____________________
بلڈ پریشر	______	____________________
عرق	______	____________________

فاعل

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ جیسے:

سلمیٰ نے چائے پی۔ دانیال نے سیب توڑے۔

شاہد نے کتاب پڑھی۔

جائزہ

(الف) درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ غذا کو کس طرح کھانا چاہیے؟ (چبا کر)

۲۔ چوہے بھگانے کے لیے بلوں میں کیا چیز ڈالی جاتی ہے؟ (پھٹکری)

۳۔ زیادہ گوشت کھانے کے بعد کیا کرنا چاہیے؟ (گڑ کھانا چاہیے)

۴۔ تھکن محسوس ہو تو کیا کرنا چاہیے؟ (گرم دودھ/پینا چاہیے)

۵۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو کیا کرنا چاہیے۔ (دھنیے کے دانے/کھانا چاہیے)

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔ نانی امّاں کی عمر ہے۔

(الف) ۶۰ سال (ب) ۷۰ سال ✓

(ج) ۸۰ سال (د) ۹۰ سال

۲۔ شکر کے ڈبے کو چیونٹیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے ڈالتے ہیں۔

(الف) ہلدی (ب) دھنیا

(ج) الائچی (د) لونگ ✓

۳۔ بریانی کھانے کے بعد کھانا چاہیے۔

(الف) گُڑ (ب) شکر

(ج) سوکھا ناریل ✓ (د) کاجو

۴۔ چوہوں کو بھگانے کے لیے بِلوں میں ڈالنا چاہیے۔

(الف) سرکہ **(ب) پھٹکری ✓**

(ج) املی (د) نیلا تھوتھا

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ نکسیر کے لیے نتھنوں میں ـــــــ کا عرق ڈالتے ہیں۔ (ہرے دھنیے کا عرق)

۲۔ گرم گرم دودھ پینے سے ـــــــ دور ہو جاتی ہے۔ (تھکن)

۳۔ دو چٹکی خشخاش کے دانے نہار مُنھ چبانے سے ـــــــ دور ہو جاتی ہے۔ (کھانسی)

۴۔ سونف اور ادرک کا پانی ابال کر پینے سے معدے کا ـــــــ دور ہو جاتا ہے۔ (درد)

سبق: ۱۳

درختوں کی فریاد

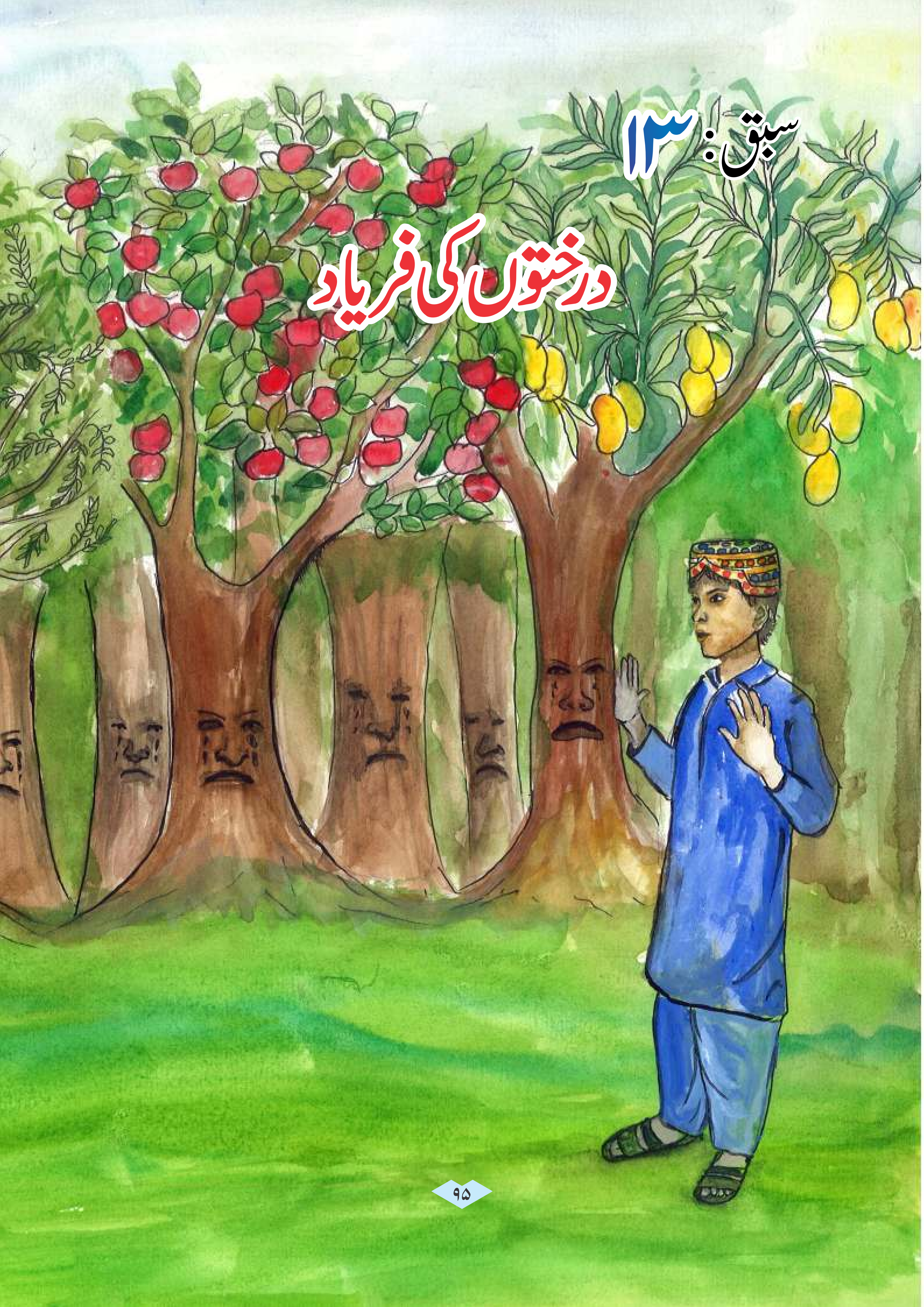

درختوں کی فریاد

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، ختمہ، سکرہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین کا استعمال کر سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اخذ کر سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
UC4b101	املا کو صحت کے ساتھ تحریر کر سکیں۔
UC5b106	فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔

بنیادی تصورات:

۱۔ درختوں کی اہمیت اور فوائد۔

۲۔ پودے اور درخت لگانے کے طریقے۔

۳۔ درختوں کی حفاظت کرنا۔

تدریسی معاونات:

کتاب۔تختۂ تحریر۔کسی جنگل کی تصویر۔باغ کی تصویر۔پھلوں کا چارٹ۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات/ بات چیت

۱۔ باغ کی تصویر دکھا کر پوچھیں اس میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟

۲۔ درختوں سے ہمیں کون سی چیزیں ملتی ہیں؟

۳۔ (جنگل کی تصویر دکھائیں) جنگل ہمارے لیے کیوں مفید ہے؟

۴۔ جنگل میں موجود درختوں اور جڑی بوٹیوں کے فائدے بیان کیجیے۔

۵۔ پودوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے کیا نقصانات ہیں۔

آج ہم ایک ایسے شریر لڑکے کے بارے پڑھیں گے جو پودوں کو اکھاڑ دیا کرتا تھا۔سبق کا نام ہے "درختوں کی فریاد" صفحہ نمبر ۸۳ کھولیں۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

اُستاد (حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

طلبہ (حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

مندرجہ ذیل الفاظ کا تلفّظ درست کروائیں۔

شریر۔ مشغلہ۔ نقصان۔ میوہ۔ چلغوزے۔ گوند۔ فرض

ماحول۔ جَذب۔ خُوش حال۔ حِفاظت۔ خُدا حافِظ

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ شان کیسا بچہ تھا؟

۲۔ وہ کس چیز کا دشمن تھا؟

۳۔ پودے جان دار ہیں یا بے جان؟

۴۔ درختوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

۵۔ چند خشک میووں کے نام بتائیں۔

۶۔ ربڑ سے کیا کیا بنایا جاتا ہے؟

۷۔ پرندے اپنے گھونسلے کہاں بناتے ہیں؟

۸۔ کاغذ کس چیز سے بنتا ہے؟

۹۔ فرنیچر کس چیز سے بنایا جاتا ہے؟

۱۰۔ جڑی بوٹیاں کس کام آتی ہیں؟

۱۱ درخت زمین کو کس طرح زرخیز بناتے ہیں؟

۱۲ کسی بھی مُلک کی خُوش حالی کے لیے چند اہم قدرتی وسائل کا نام بتائیں۔

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ سبق میں موجود نئے الفاظ کے معنی لغت میں تلاش کروائیں۔

سرگرمی نمبر ۲ ان الفاظ کے جملے بنوائیں۔

الفاظ	جملے
شریر	ساجد بہت شریر بچہ ہے۔
دُشمن	بے وقوف دوست سے عقل مند دُشمن بہتر ہے۔
آوازیں	کمرا جماعت سے بچوں کی آوازیں آرہی ہیں۔
نقصان	گندگی صحت کے لیے نقصان دہ ہے۔
وعدہ	ہمیں اپنا وعدہ نبھانا چاہیے۔

سرگرمی نمبر ۳ درج ذیل الفاظ کے متضاد بنوائیں۔

الفاظ	متضاد
فائدہ	نقصان
غَلَط	صحیح
خُشک	تر
آغاز	انجام
اِبتدا	انتہا
مذّکر	مؤنث
دُشمن	دوست
خُوش حال	بدحال

سرگرمی نمبر ۴ بچوں سے سبق میں موجود اسم نکرہ (عام نام) کی نشان دہی کرائیں۔

مثلاً: درخت۔ پودے۔ پرندے۔ جان وَر۔

سرگرمی نمبر ۵ تختۂ تحریر پر الفاظ خوش خط لکھوائیں۔

مثلاً: پھل دار۔ میووں۔ پھُولوں۔ گھروں۔ جنگل۔ جان وَر۔ پرندے۔ درندے۔

سرگرمی نمبر ۶ چند درختوں کے نام لکھوائیں۔

مثلاً: آم۔ جامن۔ نیم۔ شیشم۔ برگد۔ ناشپاتی۔ سیب۔ خوبانی۔ بادام۔ اخروٹ۔

سرگرمی نمبر ۷ بچّوں میں الفاظ کا مقابلہ کریں۔ اس کے لیے بچّوں کو جوڑوں کی شکل میں بٹھایا جائے۔ پہلا لڑکا لفظ بولے۔ وہ، جس حرف پر لفظ ختم ہو گا دوسرا لڑکا اس سے شروع ہونے والا لفظ بولے گا۔

سرگرمی نمبر ۸ واحد کی جمع لکھیں۔

جمع	واحد
درختوں	درخت
پھولوں	پھول
کشتیاں	کشتی
جڑیں	جڑ
کاپیاں	کاپی

سرگرمی نمبر ۹ باپ بیٹی کے درمیان مکالمہ

(اپنے مافی الضمیر کا اظہار۔۔۔۔۔۔انسان کی سب سے بڑی خوبی)

ابو: سلمیٰ! بیٹی بتائیں انسان کی سب سے بڑی خوبی کون سی ہے؟

سلمیٰ: انسان کی سب سے بڑی خوبی اس کا علم اور اس کی عقل ہے۔انسان دوسری مخلوق کے برعکس آبادیوں میں رہتا ہے۔ اس نے علم اور عقل کے ذریعے زندگی گزارنے کے لیے سہولت اور آرام کی بے شمار چیزیں ایجاد کیں۔ بیماریوں کی روک تھام کے لیے ادویات تیّار کیں۔علم اور عقل سے کام لے کر دریاؤں اور سمندروں کو مسخّر کیا۔ہوا کی طاقت سے فائدہ اٹھایا۔سورج کی شعاعوں سے حرارت اور توانائی بخش چیزیں ایجاد کیں ۔ترقّی کی بنیادی منازل طے کرتے کرتے چاند تک جا پہنچا۔

ابو: انسان اپنی عقل اور علم سے اور کیا کیا کر سکتا ہے؟

سلمیٰ: عجیب سوال پوچھا! ہاں انسان ایسی روبوٹ بنالے گا جو انسان کی خدمت کے ہر پہلو پر قادر ہوگا۔وہ ایسی ادویہ تیار کرسکتا ہے، جس کے استعمال سے انسان کبھی بوڑھا نہیں ہوسکتا۔ بازو پر باندھے جانے والے ایسے مصنوعی پر ہو سکتے ہیں جن سے وہ اُڑان بھر سکتا ہے۔

مذکورہ عبارت انسان کی غوروفکر کو تبدیل کرسکتی ہے جس کا اظہار وہ درج بالا الفاظ میں کرسکتا ہے۔ البتہ لب ولہجہ جانچنے کے لیے ٹیچر یہ عبارت زبانی سن کر بچّوں کی اصلاح کریں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(الف) سوالات کے جوابات لکھوائیں۔

ا شان کیسا بچّہ تھا؟

۲ شان پودوں کو دیکھ کر کیا کرتا تھا؟

۳ باغ میں کون رو رہے تھے؟

۴ درختوں سے ہمیں کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

۵ شان پر درختوں کی فریاد کا کیا اثر ہوا؟

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) دَرج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
غریب	______________________
آمدنی	______________________
ممالک	______________________
نقصان	______________________
کشیدہ کاری	______________________

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ج) ان الفاظ کو خوش خط لکھوائیں۔

عادت۔ مشغلہ۔ محسوس۔ بعض۔ تن دُرست۔

فرنیچر۔ کشتیوں۔ کٹاؤ۔ آندھی۔ جذب

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٦ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(د) واحد الفاظ کی جمع لکھیں۔

واحد	جمع
درخت	________
پھول	________
کشتی	________
جڑ	________
کاپی	________

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(د) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱ ہمیں اللہ تعالیٰ نے تمھاری ـــــــــــــــــــــ کے لیے پیدا کیا ہے؟

۲ ہم زمین کے ـــــــــــــــــــــــــــ کو روکتے ہیں۔

۳ درخت ہماری آمدنی میں ـــــــــــــــــــ کرتے ہیں۔

۴ ملک کی خوشحالی کے لیے ـــــــــــــــ فیصد رقبے پر جنگلات ہونے چاہییں۔

۵ درخت ـــــــــــــــــ ہوا کو جذب کر کے تازہ ہوا دیتے ہیں۔

سرگرمی:

- طلبہ سے فاعل سے متعلق سابقہ معلومات کے مطابق پوچھیں۔
- درست جواب آنے کی صورت میں دی گئی سرگرمی کے مواد کے مطابق مفعول کی تفہیم اور پھر اُس کی مشق کروائیں۔
- جب طلبہ اس قابل ہو جائیں کہ وہ مفعول کو سمجھ لیں تو دَرج ذیل تعریف کی وضاحت کر کے سمجھائیں اور سرگرمی مکمل کروائیں۔

مفعول

وہ اسم ہے جو اس شخص یا چیز کو ظاہر کرے جس پر کوئی کام واقع ہو۔

یا جس پر کوئی کام کیا جائے۔ مثلاً:

۱۔ اسلم نے سیب کھائے۔ ۲۔ ساجد نے خط لکھا۔

۳۔ مریم نے کہانی پڑھی۔

جائزہ

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ شان بچہ تھا:

(الف) سیدھا سادا (ب) شریر ✓

(ج) شرمیلا (د) بہادر

۲۔ شان دشمن تھا:

(الف) پرندوں کا (ب) جان وَروں کا

(ج) پودوں کا ✓ (د) کیڑے مکوڑوں کا

۳۔ باغ میں رہتے تھے:

(الف) جن (ب) بھوت

(ج) درخت ✓ (د) پرندے

(ب) مختصر جواب لکھیے۔

۴۔ ربڑ کس چیز سے حاصل ہوتا ہے۔

جواب: ربڑ درختوں سے حاصل ہوتا ہے۔

۵۔ کاغذ کس چیز سے بنتا ہے؟

جواب: کاغذ ایک خاص قسم کے درخت سے بنتا ہے۔

٦۔ درخت ماحول کی کس قسم کی ہوا کو جذب کرتے ہیں؟

جواب: درخت آلودہ ہوا کو جذب کرتے ہیں۔

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۷۔ درخت آندھیوں کا ——— توڑ دیتے ہیں۔ (زور)

۸۔ درخت ——— بڑھانے کا ذریعہ ہیں۔ (آمدنی)

۹۔ درخت زمین کے ——— کو روکتے ہیں۔ (کٹاؤ)

۱۰۔ درخت ہمیں تازہ ——— دیتے ہیں۔ (ہوا)

بچے اسکول میں کیاریاں بنا کر پودے لگائیں۔ اپنے پودے کی حفاظت کریں۔ انھیں بتائیں کہ ان کا لگایا ہوا پودا جب درخت بنے گا تو اسکول میں آنے والے ان کے ساتھی اس کے سائے میں بیٹھیں گے اور خوش ہوں گے۔ اس طرح بچّوں میں اپنے ملک کے لوگوں کو فائدہ پہنچانے کا جذبہ پیدا ہوگا۔

سبق: ۱۴

رِلّی سازی

رِلّی سازی

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، خیمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔
UC4b105	اشارات اور تصاویر کی مدد سے کہانی لکھ سکیں۔
UC5b106	فعل کو فاعل اور مفعول کی مطابقت سے استعمال کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ گھریلو دست کاریوں سے واقفیت

۲۔ گھریلو دست کاریوں کو بنانے کا طریقہ۔ رِلّی بنانے کا طریقہ

۳۔ آمدنی میں اضافہ کرنا۔ فالتو وقت کا درست استعمال

۴۔ رِلّی تیار کرنا۔ دست کاریوں کی اہمیّت۔ محنت کی عظمت

تدریسی معاونات

۱۔ گھریلو دست کاریوں کی تصاویر

۲۔ رِلّی کی تصویر

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات/ بات چیت

اُستاد بچّوں کو گھریلو دست کاریوں کی تصاویر دکھا کر پوچھیں:

۱ تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے۔

۲ یہ کام عام طور پر کہاں ہوتا ہے؟

۳ دست کاری سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

۴ ہم اپنے فالتو وقت کو کس طرح کارآمد بنا سکتے ہیں؟

آج ہم سبق دست کاریاں پڑھیں گے۔

یہ ایک غریب عورت کی کہانی ہے جس نے رِلّیاں بنانا سیکھیں۔اور انھیں بیچ کر اپنی آمدنی میں اضافہ کیا۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) (حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ) (حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

بچوں سے درج ذیل الفاظ درست تلفظ کے ساتھ پڑھوائیں۔

غَرِیب۔ بَستی۔ مُلازِم۔ سَرکاری۔ بَچّوں۔ سِلائی۔ مُختَلِف۔ رِلّی

چوتھا قدم (تفہیمِ عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ انوری کہاں رہتی ہے؟

۲۔ انوری کو کون کون سی دَست کاریوں پر عبور حاصل تھا؟

۳۔ انوری کو رِلّی بنانے کا مشورہ کس نے دیا؟

۴۔ اچھی اور خُوب صُورت رِلّیاں بنانے کے لیے کیا ضروری ہیں؟

۵۔ انوری کس طرح غریب عورتوں کی مدد کر سکتی تھی؟

۶۔ قُریشیا سے کون کون سی اشیا بنائی جا سکتی ہیں؟

۷۔ غُربت دُور کرنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ مختلف گھریلو دست کاریوں کی نمایش لگائی جائے۔

سرگرمی نمبر ۲ بچے رنگین کاغذ سے مختلف اشکال بنائیں۔

سرگرمی نمبر ۳ بچوں سے پوچھا جائے کہ اُن کے گھر یا محلے میں کس قسم کی دست کاری ہوتی ہے۔

سرگرمی نمبر ۴ متضاد الفاظ

الفاظ	متضاد (ضد)
خُوب صُورت	بدصورت
غریب	امیر
رونا	ہنسنا
چھوٹے	بڑے

سرگرمی نمبر ۵ واحد جمع

واحد	جمع
دست کاری	دست کاریاں
کارخانہ	کارخانے
چیز	چیزیں
رِلّی	رِلّیاں
مشورہ	مشورے

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) درج ذیل الفاظ کے جُملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
غریب	________________
آمدنی	________________
ممالک	________________
رِلّی	________________
کشیدہ کاری	________________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ج) درج ذیل الفاظ کو خوش خط لکھوائیں۔

آمدنی۔ افسوس۔ ڈیزائن۔ اضافہ۔
محلّے۔ محنت۔ غربت۔ برآمد۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۰ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(د) درج ذیل کے متضاد (ضد) لکھوائیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
پُرانے	________________
غریب	________________
رونا	________________
اچھّے	________________

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۶ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ہ) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱ انوری ـــــــــــــــ میں رہتی تھی۔

۲ شکیلہ نے انوری کو ـــــــــــــــ روپے دیے۔

۳ گھریلو دست کاریوں کی فروخت سے ملک کو قیمتی ـــــــــــــــ حاصل ہو رہا ہے۔

۴ سب سے زیادہ ـــــــــــــــ والی رلّی استعمال ہوتی ہے۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۶ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(و) واحد کے جمع لکھوائیں۔

جمع	واحد
____________	رنگ
____________	ملک
____________	چادر
____________	عورت
____________	ٹُکڑا

سرگرمی:

- طلبہ سے مادری زبان میں پیشوں کے نام پوچھیں۔ اگر وہ کم نام بتائیں تو خود ان میں اضافہ کریں۔
- پھر ان میں سے پانچ ایسے پیشوں کا چناؤ کریں جو گھروں میں ہوتے ہیں۔
- ان پانچ کا اُردو میں نام لکھوائیں اور درست اعراب کے ساتھ سرگرمی کروائیں۔
- سرگرمی مکمل ہونے تک اُن کی رہ نُمائی کریں۔

(ز) چند گھریلو صنعتوں کے نام لکھوائیں۔

۱ ____________ ۲ ____________ ۳ ____________

۴ ____________ ۵ ____________

جائزہ

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ دست کاری کا مطلب ہے:

(الف) مشین سے کام کرنا
(ب) ہاتھ سے کام کرنا ✓
(ج) کارخانے میں کام کرنا
(د) کھیت میں کام کرنا

۲۔ انوری کے بچے پڑھتے تھے:

(الف) کالج میں
(ب) پرائیوٹ سکول میں ✓
(ج) یونیورسٹی میں
(د) سرکاری اسکول میں

۳۔ انوری کو رِلّی بنانے کا مشورہ دیا:

(الف) سہیلی نے
(ب) دور کے عزیز نے
(ج) بہن نے ✓
(د) محلے کی عورتوں نے

(ب) مختصر جواب لکھیے۔

۴۔ آمدنی میں اضافے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: کوئی ہنر سیکھنا چاہیے۔

۵۔ رِلّی کی اچھے دام کے لیے کیا ضروری ہیں؟

جواب: اچھے ڈیزائن۔

۶۔ گھریلو دست کاریوں کی تربیّت کے لیے خیبر پختون خوا میں کیا کام ہو رہا ہے؟

جواب: خیبر پختون خوا میں چھوٹے چھوٹے ادارے قائم ہیں، جو تربیّت بھی دیتے ہیں۔

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۷۔ انوری کی رلّیاں دوسرے ـــــــــ کو بھیجی جاتی ہیں۔ (ممالک)

۸۔ انوری کے ساتھ ـــــــــ کی عورتیں اورلڑکیاں بھی کام کرتی ہیں۔ (محلے)

۹۔ غربت دور کرنے کے لیے ـــــــــ سے کام کرنا چاہیے۔ (محنت)

بچّوں سے کہا جائے کہ وہ اپنے گھر سے دست کاریوں کے نمونے لائیں اور کمرا جماعت کے ایک کونے میں سجائیں۔ (چادریں۔ٹوپیاں۔کشیدہ رومال۔خامک دوزی۔ رلّی۔سُوسی۔شیشہ وغیرہ) اس طرح بچّوں کو اپنے صوبے کی ثقافت سے آگاہی ہوگی۔

سبق: ۱۵

برسات

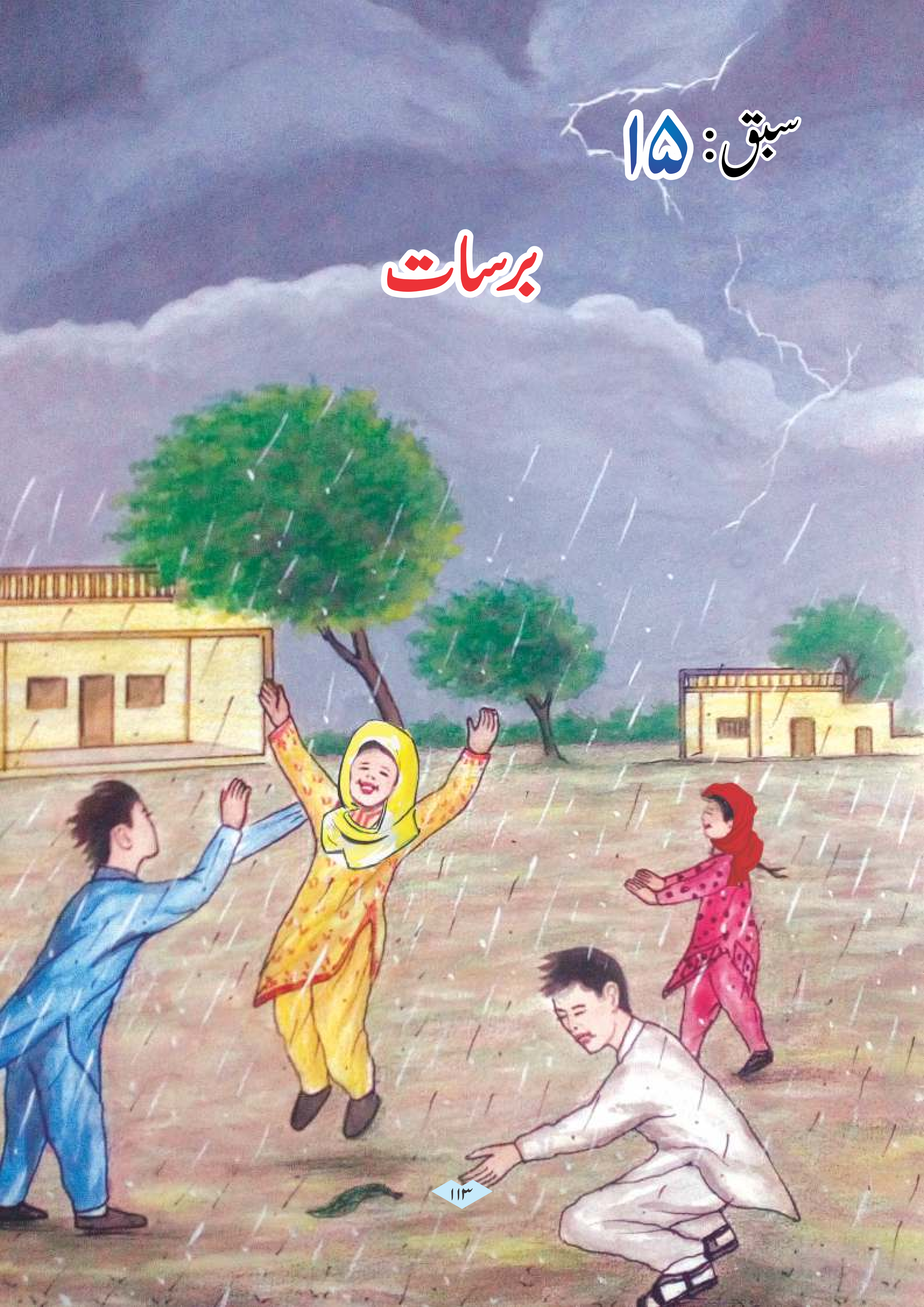

برسات

حاصلاتِ تعلّم اس نظم کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC2b101	اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب اور درست لب و لہجے سے ادا کر سکیں۔
UC1b102	سُن کر غلط اور صحیح تلفظ میں فرق کر سکیں۔
UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ اور روانی سے پڑھ سکیں۔
UC4b103	شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ موسم برسات کی معلومات۔

۲۔ برسات کے فائدے بیان کرنا۔اس کی خُوب صُورتی کو محسوس کرنا۔قدرتی مناظر کا لطف اٹھانا۔

۳۔ پانی کی اہمیت کو سمجھنا اور سمجھانا۔

تدریسی معاونات

کتاب، تختۂ تحریر، چارٹ و تصاویر جن میں بارش کا منظر دِکھائی دے رہا ہو۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

طلبہ کو بارش کے بارے میں درج ذیل نظم سنائی جائے۔

بارِش

کبھی گرمیوں میں جب آتی ہے بارِش
تو کتنے مزے ساتھ لاتی ہے بارِش

نہاتے ہیں جس وقت بارِش میں بچے
اُنھیں اس گھڑی کتنی بھاتی ہے بارِش

کبھی تو وہ ایسا سماں باندھتی ہے
کہ گلیوں میں نہریں بناتی ہے بارِش

جو سڑکیں ہیں چوڑی تو بہتے ہیں دریا
غَرَض خُوب جَلوے دکھاتی ہے بارِش

یہ قدرت کا کیسا عجب سلسلہ ہے
زمیں میں ہی ساری سماتی ہے بارِش

ہمیں اپنی بوندوں کی ٹپ ٹپ کی صُورت
کبھی اپنا نغمہ سناتی ہے بارِش

گرج اور بجلی کی صُورت میں نرمی
کبھی ہم کو آکر ڈراتی ہے بارِش

تمہیدی سوالات/ بات چیت

اُستاد درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ بارش میں بچے کیا کرتے ہیں؟

۲۔ بارش کا پانی کہاں جاتا ہے؟

۳۔ بارش کے بعد ماحول میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

آج نظم برسات پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) (حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ) (حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

آہٹ۔ سَنسناہٹ۔ لہلہانے۔ بُوٹیاں۔ ماجرا۔ مِحنَت۔ عَجَب۔ کِسان

چوتھا قدم (تفہیمِ اشعار):

درج بالا نظم کے مطابق:

۱۔ گھٹا کا رنگ کیسا ہے؟

۲۔ بے جان مٹّی میں جان کس وجہ سے آ گئی؟

۳۔ زمین کس چیز سے لہلہانے لگی؟

۴۔ جنگل کا جنگل کس وجہ سے ہرا ہو گیا؟

۵۔ آپ نے کون سے رَنگ کے پھُول دیکھے ہیں؟

۶۔ چند پھُولوں کے نام بتائیے؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ ہم آواز الفاظ بنوائیں مثلاً:

گھٹا۔ پٹا۔ بٹا۔ اٹا۔ کٹا

بیل۔ تیل۔ ریل۔ کھیل۔ سیل

سرگرمی نمبر ۲ اس نظم کو مل کر پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۳ مختلف رنگوں کے نام لکھوائیں۔مثلاً:

ہرا۔ لال۔ پیلا۔ نیلا۔ گلابی۔ نارنجی۔ آسمانی۔ بنفشی

کاپی میں مختلف اشکال میں یہ رنگ استعمال کروائیں۔اوران رنگوں کا اشیا کے ساتھ تعلق جوڑ کر بچوں سے جملے لکھوائیں۔مثلاً: آسمان کا رنگ نیلا ہے۔

سرگرمی نمبر ۴ پھولوں کے نام لکھوائیں۔مثلاً

گلاب۔ چنبیلی۔ موتیا۔ نرگس۔ کنول وغیرہ۔

سرگرمی نمبر ۵ جڑی بوٹیوں کے فائدے بتائیں۔مثلاً جڑی بوٹیوں سے ادویات بنتی ہیں۔

سرگرمی نمبر ۶ بارش کے فائدے بیان کریں اور بحث میں طلبہ کو شامل کریں۔

بارش سے:

۱ زمین سیراب ہوتی ہے۔

۲ زیرِ زمین پانی کی سطح بلند ہوتی ہے۔

۳ زمین کے ذخائر میں اضافہ ہوتا ہے۔

۴ فضا صاف ہوتی ہے۔

۵ فصلوں پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

۶ قُدرتی جڑی بُوٹیاں اُگتی ہیں۔

۷ موسم خُوش گوار ہوتا ہے۔

سرگرمی نمبر ۷ الفاظ کے مترادف بنوائیں۔ مثلاً:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
فلک	آسمان	پیڑ	درخت
زمین	دھرتی	اسکول	مدرسہ

سرگرمی نمبر ۸ الفاظ کے متضاد بنوائیں۔ مثلاً:

لفظ	متضاد	لفظ	متضاد
زمین	آسمان	گرمی	سردی
نرمی	سختی	گیلا	سوکھا

سرگرمی نمبر ۹ بچّوں سے موسموں کے نام لکھوائیں۔ ہر موسم سے متعلق تصویر لگوائیں۔ مثلاً: سردی میں گرم اور گرمی میں ہلکے کپڑوں میں ملبوس بچوں کی تصاویر۔ بہار میں کھلتے ہوئے پھُول۔ خزاں میں درخت کے گرد سوکھے ہوئے پتّے۔ سردی/جاڑا۔ گرمی۔ خزاں۔ بہار

سرگرمی نمبر ۱۰ بچے برسات کے بارے میں اپنے مشاہدات بیان کریں۔

سرگرمی نمبر ۱۱ بچے اپنی کاپیوں میں برسات کے فائدے لکھیں۔

سرگرمی نمبر ۱۲ بچے یہ نظم زبانی یاد کریں۔

سرگرمی نمبر ۱۳ بچے برسات کے موضوع پر دوسری نظمیں تلاش کر کے لائیں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(الف) سوالات کے جوابات لکھیے۔

۱۔ گھٹا کس رنگ کی تھی؟

۲۔ بارش کے بعد زمین پر کون سی چیزیں اُگتی جاتی ہیں؟

۳۔ آپ نے کس رنگ کے پھول دیکھے ہیں؟

۴۔ دو دِن میں کیسے جنگل کا رَنگ ہرا ہو گیا؟

۵۔ کسانوں کی محنت کس طرح ٹھکانے لگی؟

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۶ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ ہے چاروں طرف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔والی گھٹا۔

۲۔ گھٹا کے جو آنے کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہوئی۔

۳۔ تو بے جان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میں جان آگئی۔

۴۔ زمیں۔۔۔۔۔۔۔سے لہلہانے لگی۔

۵۔ عجب بیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پھول پھل۔

۶۔ ہر اک پیڑ کا ایک نیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہے۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ج) درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

الفاظ	جُملے
گھٹا	________________
آہٹ	________________
مینہ	________________
ماجرا	________________
پیڑ	________________

- طلبہ کو قافیے کا تصوّر دیں۔
- طلبہ سے سابقہ پڑھی گئی نظم ”برسات“ کے حوالے سے نظم کے قوافی پُوچھیں۔
- درست قوافی تختۂ تحریر پر لکھیں اور طلبہ کو قافیے کی تقسیم کروا کر سرگرمی مکمل کروائیں۔
- دورانِ تفہیم طلبہ کی نگرانی و رہ نُمائی کریں۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۱۲۰ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ہ) ہم آواز الفاظ کی مدد سے جملے بنوائیں۔

مثلاً: وہ آتا ہے۔ وہ کھاتا ہے۔

(۱) وہ ________________ (۲) وہ ________________

(۳) وہ ________________ (۴) وہ ________________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۰ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(و) ان الفاظ کی ضد / متضاد لکھوائیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
دن	________________
نرمی	________________
کالی	________________
اُٹھا	________________
نیا	________________

(ز) ہم آواز الفاظ لکھوائیں۔

		کالی	مالی	بالی	پالی
مثلاً:		کالی	مالی	بالی	پالی
(۱)	چھانے	________	________	________	________
(۲)	بیل	________	________	________	________
(۳)	پھول	________	________	________	________
(۴)	ہوا	________	________	________	________
(۵)	جڑی	________	________	________	________

• دَرسی کتاب کے صفحہ ۹۳ پر دی گئی سرگرمی "ہ" کے لیے رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

جائزہ

(الف) ان جانوروں کے نام لکھیے جن کا ہم دودھ استعمال کرتے ہیں۔

۱۔ گائے۔بھینس۔بکری۔اونٹ وغیرہ

۲۔ ہوا میں سنسناہٹ کس وجہ سے ہوتی ہے؟ ہوا میں سنسناہٹ گھٹا/بادل کے آنے سے ہوتی ہے۔

۳۔ بے جان مٹی میں جان کیسے آ گئی؟ بے جان مٹی میں بارش کی وجہ سے جان آتی ہے۔

(ب) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

۱۔ بے جان کا متضاد ہے۔

(الف) مُردہ (ب) زخمی (ج) جان دار ✓ (د) کَم زَور

۲۔ مینہ کا مترادف ہے۔

(الف) گھٹا (ب) قوم (ج) قوس وقزح (د) بارش ✓

(ج) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کریں۔

۱۔ ہر اک پھول کا ایک نیا ______ ہے۔ (ڈھنگ)

۲۔ گھٹا کے جو آنے کی ______ ہوئی۔ (آہٹ)

۳۔ جنگل کا جنگل ______ ہو گیا۔ (ہرا)

سبق: ۱۶

جان ہے تو جہان ہے

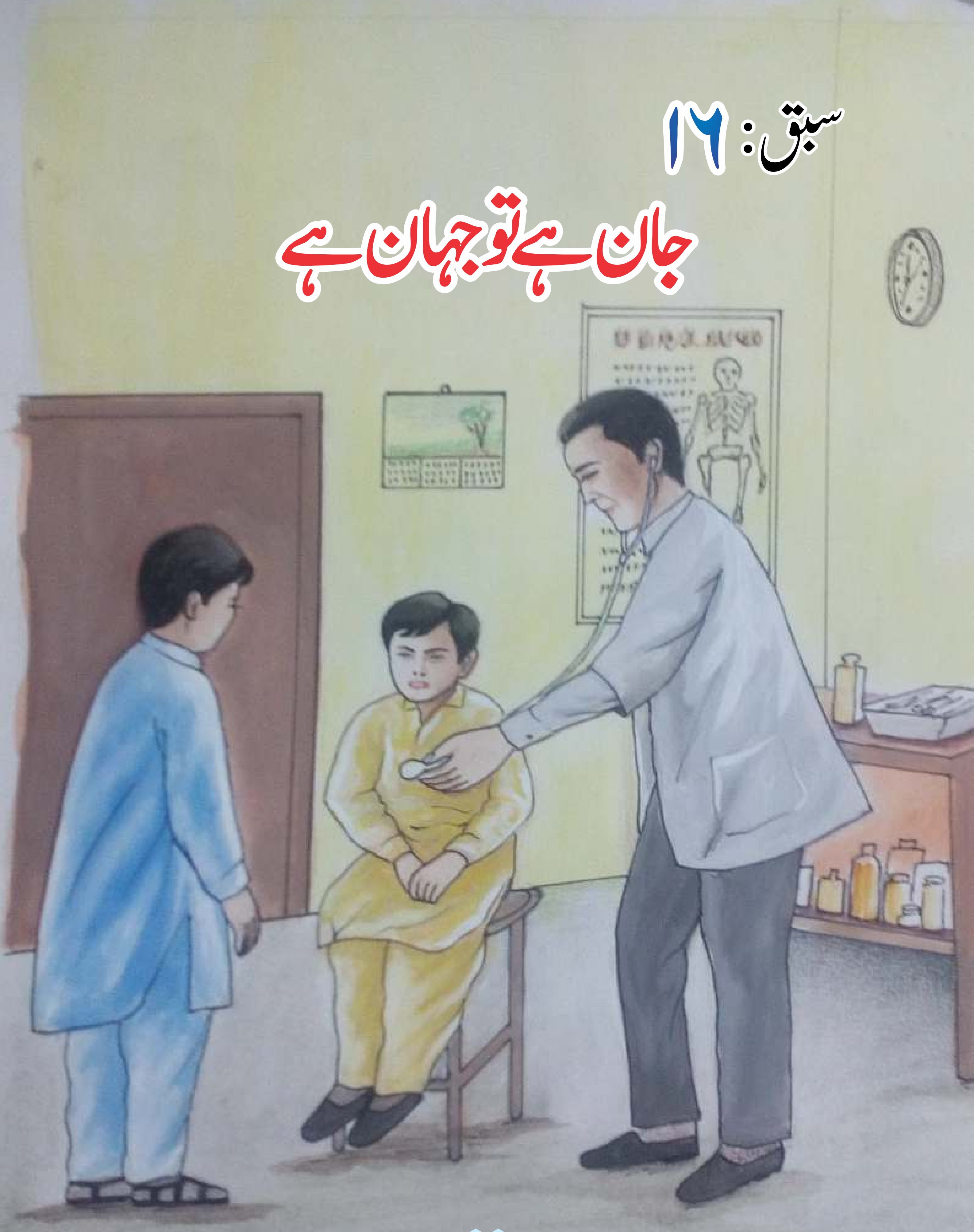

جان ہے تو جہان ہے

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC4b102	واقعہ یا ماحول کا مشاہدہ کر کے تحریری اظہار کر سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ صحت و تن درستی کی اہمیت۔

۲۔ صحت مند رہنے کے اصول۔

۳۔ صفائی کا اہتمام اور دوسروں کو اس کی ترغیب۔

تدریسی معاونات

۱۔ ایک بیمار اور ایک تن درست بچے کی تصویر۔

۲۔ صحت کے اُصولوں کا چارٹ۔

۳۔ کلینک کی تصویر جس میں ڈاکٹر ایک بچے کا معائنہ کر رہا ہو۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات / بات چیت

۱۔ (کم زور اور تن درست بچوں کا چارٹ دِکھا کر) پہلے کم زور بچے کی طرف اشارہ کر کے پوچھا جائے کہ یہ بچہ کیسا نظر آرہا ہے؟

۲۔ بچے کس وجہ سے کم زور ہو جاتے ہیں؟

۳۔ (تن درست بچے کی طرف اشارہ کر کے) یہ بچہ کیسا نظر آ رہا ہے؟

۴۔ تن درست رہنے کے لیے کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

۵۔ بچّوں کو کلینک والی تصویر دکھائیں اور کہیں، آج ہم ڈراما (جان ہے تو جہان ہے) پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) (حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ)(حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

تَن دُرُست۔ پٹّیاں۔ صِحَّت۔ دِھیان۔ جَراثیم۔ طَبیعَت۔ اُصُول۔

تَکلِیف۔ دَرَخت۔ محلّے۔ شُکریہ۔ فَیشن

چوتھا قدم (تفہیم عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ فرحان کیسا لڑکا تھا؟

۲۔ عابد فرحان کو اسپتال کیوں لے گیا؟

۳۔ بخار کی اصل وجہ کیا تھی؟

۴۔ فرحان کی کم زوری کی کیا وجہ تھی؟

۵۔ بخار اتارنے کے لیے ڈاکٹر نے سب سے پہلے کیا کیا؟

۶۔ ڈاکٹر نے فرحان سے یہ کیوں کہا کہ "جان ہے تو جہان ہے"؟

۷۔ دادی امّاں نے فرحان کو صحّت کے کون کون سے اصول بتائے؟

۸۔ پانی کو ابال کر کیوں پینا چاہیے؟

۹۔ غذا کو اچھی طرح چبانا کیوں ضروری ہے؟

۱۰۔ گلے سڑے پھل کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

۱۱۔ ٹھیلے والوں کی کھلی چیزیں کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ بچوں سے "صحت و تن درستی" سے متعلق کمرا جماعت میں "رول پلے" کروایا جائے۔

سرگرمی نمبر ۲ اسکول میں کسی ڈاکٹر / نرس کو بُلا کر صحت اور ابتدائی طبی امداد کے بارے میں معلومات فراہم کروائی جائیں۔

سرگرمی نمبر ۳ اسکول میں ورزش کا اہتمام کریں۔

سرگرمی نمبر ۴ بچّوں کو اُٹھنے بیٹھنے اور چلنے کے اصول بتائیں۔

(الف) سوالات کے جوابات کے لیے رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۷ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ب) ان الفاظ کے جُملے بنوائیں۔

الفاظ	جُملے
تھرمامیٹر	________________
دوا	________________
بیمار	________________
جراثیم	________________
لباس	________________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٦ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

١ فرحان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہت کم کھاتا تھا۔

٢ ڈاکٹر صاحب فرحان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کھلاتے ہیں۔

٣ فرحان نے کہا! ڈاکٹر صاحب مجھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہت کم لگتی ہے۔

٤ رات کو جلدی سونا اور صبح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اُٹھنا چاہیے۔

٥ پانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر پینا چاہیے۔

٦ گلے سڑے پھل اور سبزیاں انسان کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کر دیتی ہیں۔

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٢٠ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(د) ان الفاظ کی ضد / متضاد لکھوائیں۔

الفاظ	ضد / متضاد
نقصان	________
بیمار	________
تازہ	________
اُٹھنا	________
دوست	________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٧ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(و) ان الفاظ کو خوش خط لکھوائیں۔

کمزور۔ تھرمامیٹر۔ پٹّیاں۔ جراثیم ۔ بُخار۔

طبیعت۔ جہان۔ غذا۔ صحت۔ شکریہ

سرگرمی: • طلبہ کو اعضائے جسمانی کا چارٹ دکھائیں اور مختلف اعضا کی ترتیب وار بلند خوانی کریں۔
• پھر طلبہ سے باری باری بلند خوانی کروائیں۔
• تختہ تحریر پر ۸ مناسب اعضا کے نام لکھوائیں۔
• بعد ازاں بچوں سے ان اجزا کے نام لکھوا کر سرگرمی مکمل کریں۔

(ہ) کوئی سے آٹھ (۸) اعضائے جسمانی کے نام لکھوائیں۔

(۱) ____________ (۲) ____________ (۳) ____________

(۴) ____________ (۵) ____________ (۶) ____________

(۷) ____________ (۸) ____________

• رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۳۸ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ز) درست بیان کے سامنے یہ (✓) اور غلط بیان کے سامنے یہ (×) نشان لگائیں۔

۱۔ غذا کو اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔ (   )
۲۔ تازہ ہوا کے لیے پودے اور درخت نہ لگائے جائیں۔ (   )
۳۔ پانی کو اُبال کر پینا چاہیے۔ (   )
۴۔ گلے سڑے پھل کھانے سے انسان بیمار نہیں ہوتا۔ (   )
۵۔ جسم لباس اور گھر کی صفائی ضروری ہے۔ (   )

• دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۰۲ پر سرگرمی "ہ" اقتباس کی لکھائی کے لیے رہ نُمائے اساتذہ کے صفحہ ۲۸ پر دی گئی سفارشات کی روشنی میں سرگرمی کروائیں۔

جائزہ

۱۔ فرحان کو بخار کس وجہ سے ہوا؟	فرحان کو بخار کمزوری کی وجہ سے ہوا۔
۲۔ کھانے پینے کی کھلی چیزیں کیوں نہیں کھانی چاہییں؟	کھلی چیزوں میں جراثیم ہوتے ہیں، اس لیے نہیں کھانی چاہییں۔
۳۔ ہمارا جسم کس طرح کام کرتا ہے؟	ہمارا جسم مشین کی طرح کام کرتا ہے۔
۴۔ ہم پانی اُبال کر کیوں پیتے ہیں؟	ہم پانی اُبال کر اس لیے پیتے ہیں تا کہ جراثیم مرجائیں۔
۵۔ عابد کون تھا؟	عابد فرحان کا دوست تھا۔
۶۔ صبح سویرے اُٹھنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟	صبح سویرے اُٹھنے سے انسان تن درست رہتا ہے۔
۷۔ جسم، لباس، گھر اور محلے کی صفائی کیوں ضروری ہے؟	جسم، لباس، گھر اور محلے کی صفائی تن درست رہنے کے لیے ضروری ہے۔
۸۔ غذا کو چبا کر کھانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟	غذا کو چبا کر کھانے سے کھانا جلد ہضم ہو جاتا ہے۔

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ فرحان کو ڈاکٹر صاحب کے پاس کون لے گیا؟

(الف) راشد	**(ب)** عابد ✓
(ج) شاہد	(د) شہاب

۲۔ بیمار کی متضاد ہے۔

(الف) تن دُرست ✓	(ب) کَم زَور
(ج) تکلیف	(د) پریشانی

۳۔ عزیز کا مترادف ہے۔

(الف) رشتہ دار ✓	(ب) دوست
(ج) ہم جماعت	(د) ہم سایہ

(ب) مختصر جواب لکھیے۔

۴۔ گلے سڑے پھل کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: گلے سڑے پھل کھانے سے بندہ بیمار ہوتا ہے۔

۵۔ پانی کو ابالنے کے بعد پینے کا کیا فائدہ ہے؟

جواب: پانی کو اُبالنے کے بعد پینے سے جراثیم مرجاتے ہیں۔

۶۔ گھر اور محلے میں پودے اور درخت کیوں لگائے جاتے ہیں؟

جواب: گھر اور محلے میں درخت اور پودے ماحول کو صاف رکھنے کے لیے لگائے جاتے ہیں۔

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۷۔ ہمارا جسم ـــــــ کی طرح کام کرتا ہے۔	(مشین)
۸۔ غذا کو ـــــــ کر کھانا چاہیے۔	(چبا کر)
۹۔ فرحان کو ـــــــ کی سے بخار تھا۔	(کمزوری کی وجہ سے)

سبق: ۱۷

کام کی تحریریں

کام کی تحریریں

حاصلاتِ تعلّم اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b101	عبارت کا مقصد سمجھتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ روانی سے پڑھ سکیں۔
Uc1b103	گفت گُو، تقریر، ہدایات اور اعلانات سُن کر ان کے مثبت اور منفی پہلوؤں کی نشان دہی کر کے بتا سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC5b113	رموزِ اوقاف (وقفہ، خیمہ، سکتہ، استفہامیہ، قوسین اور واوین) کا استعمال کر سکیں۔
UC4b106	دوستوں اور رِشتہ داروں کے نام مختصر خط لکھ سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ خطوط لکھنے کا طریقہ / درخواست لکھنے کا طریقہ۔

۲۔ خط درخواست، راہداری، رسید لکھنا۔

۳۔ اپنی بات دوسروں تک منظّم انداز میں پہنچانا۔

تدریسی معاونات

خطوط، درخواستوں، راہداری، اعلانات اور رسیدوں کے فلیش کارڈ

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

تمہیدی سوالات / بات چیت

اُستاد / اُستانی بچوں کو مناسب گروہوں میں تقسیم کر کے انھیں خطوط درخواستوں راہداری اعلانات اور رسیدوں کے کارڈ

دیں۔ بچے دس منٹ تک ان کارڈ کا مطالعہ کریں۔اس کے بعد استاد/ استانی ان سے پوچھیں۔

۱۔ کارڈ میں آپ نے کیا پڑھا؟

ہر گروپ اپنے کارڈ کے بارے میں بتائے گا۔

۲۔ اس قسم کی تحریریں سیکھنا کیوں ضروری ہیں؟

آج ہم سبق (کام کی تحریریں) پڑھیں گے۔

پہلا قدم (مثالی بلند خوانی):

(اُستاد) (حسبِ سابق)

دوسرا قدم (انفرادی بلند خوانی):

(طلبہ)(حسبِ سابق)

تیسرا قدم (تلفظ کی درستی):

درج ذیل الفاظ کے تلفّظ کی مشق کروائیں۔

خُطُوطْ۔ ٹائیفائڈ۔ حَوصلہ۔ اِنعام۔ درخواست۔

نوازِش۔ عِنایت۔ مُطّلع۔ مَرَمّت۔ مُنعَقِد۔

مَحفِل۔ سِیٹنگ۔ مِلکِیَت۔ شَخْص۔ وُصول۔

چوتھا قدم (تفہیم عبارت):

درج ذیل سوالات پوچھیں۔

۱۔ تاج محمد نے کس کے نام خط لکھا تھا؟

۲۔ خط میں کسی بات کی اِطّلاع دی تھی؟
۳۔ تاج محمد نے کِس کے ذریعے سے خط بھیجا تھا؟
۴۔ تاج محمد نے خط کیوں لکھا تھا؟
۵۔ عظیم نے دو دن کی چھٹی کیوں لی تھی؟
۶۔ کشمالہ نے ایک دن کی چھٹی کیوں لی تھی؟
۷۔ ایس ڈی او (واپڈا) نے نواہ شہر کے رہنے والوں کو کس بات کی اطلاع دی تھی؟
۸۔ تاثیر قریشی صاحب نے شکیل صاحب کو راہداری کیوں لکھ کر دی؟
۹۔ احمد خان نے ماجد صاحب کو کس بات کی رسید لکھ کر دی۔
۱۰۔ رسید لکھتے وقت کتنے گواہوں کی ضرورت ہوتی ہے؟
۱۱۔ اس سبق میں دی ہوئی تحریریں لکھنے کے فائدے بتایئے۔

دَرسی کتاب صفحہ نمبر ۱۰۸ پر سرگرمی (د) کے لیے درخواست کا نمونہ

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر، مرکزِ غیر رسمی تعلیم، شیخ ملتون، ٹاؤن شپ، مردان

عنوان: درخواست برائے چھٹی

جنابِ عالی!

مؤدبانہ گزارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کی شادی ۲۸/ اگست ۲۰۲۳ء کو ہونا قرار پائی ہے۔
شادی کے انتظامات کے سلسلے میں مجھے اہل خانہ کی مدد کرنی ہے۔
لہٰذا آپ سے درخواست ہے کہ مجھے ایک ہفتے کی چھٹی عنائت فرمائیں۔

عین نوازش ہو گی۔

العارض

آپ کا تابع فرمان
محمد عظیم
متعلم جماعت پنجم
رول نمبر: ۱۲

مؤرخہ: ۱۰/ مئی ۲۰۲۳ء

دَرسی کتاب صفحہ نمبر ۱۰۸ پر سر گرمی (ہ) کے لیے طریقہ کار

- طلبہ کو مختلف اخبارات مہیّا کیے جائیں۔
- مختلف گروپوں میں تقسیم کر کے ہر گروپ کو ایک ایک اخبار دے کر پڑھنے کا کہیں۔
- دورانِ پڑھائی طلبہ کو سُرخی، شہ سُرخی، خبر اور تفصیلی خبر مع بقیہ نمبر جیسی اہم اجزا کی تفہیم کروائیں۔
- طلبہ تفصیلی خبر تک پہنچیں، تو انھیں صحافتی زبان سے سادہ زبان میں جملوں کو تبدیل کرنے کا طریقہ سکھائیں۔
- جب طلبہ سلیس زبان میں لکھنا سیکھ جائیں تو ہر گروپ کو کسی ایک اخبار تراشے کو اپنے الفاظ میں لکھنے کا کہیں۔
- ہر گروپ لیڈر سے اپنے الفاظ میں لکھی گئی تحریر کو پڑھوائیں۔
- اخباری تراشوں کو باہم تبدیل کروا کے اپنے الفاظ میں لکھنے کی سر گرمی کروائیں۔
- دورانِ سر گرمی تخلیقی لکھائی کے لیے ضروری ہے کہ بہت توجہ سے طلبہ کی نگرانی اور رہ نُمائی کریں۔

دَرسی کتاب صفحہ نمبر ۱۰۸ پر سر گرمی کے لیے درخواست کا نمونہ

- دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۰۸ کی سر گرمی (ج) کے لیے دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۰۴ پر خط کے اجزا واضح کریں اور ان سے خط لکھوائیں۔
- دورانِ سر گرمی طلبہ کی نگرانی، رہ نُمائی اور خط لکھنے میں مدد کریں۔

جائزہ

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

۱۔ محبت کی ضد/متضاد ہے۔

(الف) غربت　　　**(ب) نفرت ✓**

(ج) جہالت　　　(د) بھوک

۲۔ روز کا مترادف/ہم معنی ہے۔

(الف) صبح　　　(ب) شام

(ج) دِن ✓　　　(د) رات

(ب) مختصر جواب لکھیے۔

۳۔ شکیل صاحب گائے کو مویشی منڈی کیوں لے جا رہے تھے؟

جواب: شکیل صاحب گائے کو مویشی منڈی بیچنے کے لیے لے جا رہے تھے۔

۴۔ احمد خان نے ساجد صاحب کو کیا بیچا؟

جواب: احمد خان نے ساجد صاحب کو ریڈیو بیچا۔

۵۔ بجلی بند رہنے کی کیا وجہ بتائی گئی؟

جواب: بجلی بند رہنے کی وجہ جنریڑوں کی مرمت بتائی گئی۔

۶۔ عظیم نے چھٹی کس وجہ سے لی؟

جواب: عظیم نے بخار کی وجہ سے چھٹی لی۔

مشق:

- دَرسی کتاب صفحہ ۱۰۸ پر دیے گئے سوالات کے جوابات کے لیے رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ پر دی گئی
- ہدایات پر عمل کریں۔
- سرگرمی (ب) پانی بند رہنے کی اطلاع دیں۔
- طلبہ کو اس بات کی تفہیم کروائی جائے کہ پانی، بجلی، گیس کی بندش کی اطلاع کے لیے کون کون سے ادارے ہوتے ہیں۔
- جب طلبہ اس کی تفہیم کرلیں تو مشق کے طور پر کوئی سے دو اداروں کو اطلاعات دَرج ذیل طریقے سے دیں۔

ابتدائیہ میں مسئلے کا نام جلّی حروف میں لکھیں۔
نفسِ مضمون میں جگہ کا نام اور پتا، حادثے کی نوعیت اور تاریخ لکھیں۔
اختتامیہ میں ادارے کے سربراہ، اس کا پتا اور تاریخ لکھیں۔

- خط کی سرگرمی مکمل کروائیں۔

سرگرمی (د):

- دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۰۸ پر دی گئی سرگرمی (د) کے لیے دَرسی کتاب کے صفحہ ۱۰۵ پر دی گئی درخواست کو طلبہ سے پڑھوائیں اور ترتیب وار دَرج ذیل حصّے سمجھائیں۔

ابتدائیہ: ابتدائیہ کی پہلی سطر میں سرنامہ میں جس کو درخواست لکھی جاتی ہے اس کا عہدہ، ادارے کا نام اور پتہ کی تفہیم کروائیں۔

دوسری سطر میں القاب و آداب لکھوا کر علامتِ ندائیہ لگوائیں۔

تیسری سطر کے نفس مضمون اول کے پہلے اقتباس میں اپنا مسئلہ یا مشکل بیان کریں۔

اس کے ساتھ چھٹی کی غرض اور وجہ بیان کریں۔

ایک نئے اقباس میں چھٹی کی مدت بیان کرتے ہوئے درخواست کریں۔

اس اقتباس کے بعد والی سطر میں العارض نمایاں کر کے لکھیں۔

العارض کے بعد والی سطر میں درخواست گزار کا نام اور پتا مع تاریخ لکھیں۔

سبق: ۱۸

دُعا

دُعا

حاصلاتِ تعلّم اس حمد کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

UC3b104	نظم و نثر (بلند خوانی / خاموش مطالعہ) پڑھ کر سوالات کے جوابات دے سکیں۔
UC3b102	کہانی اور نظم پڑھ کر عنوان، عناصر اور نتائج اَخذ کر سکیں۔
UC5b111	اسم معرفہ اور اسم نکرہ کا درست استعمال کر سکیں۔
UC4b103	شعر یا نظم پڑھ کر اس کا مفہوم لکھ سکیں۔

بنیادی تصورات

۱۔ دعا کا مقصد سمجھنا۔

۲۔ اللہ تعالیٰ سے مانگنے کا سلیقہ۔

۳۔ اپنے خالق و مالک سے ہمیشہ دعا مانگیں اور دوسروں کے لیے مثبت سوچ رکھیں۔

تدریسی معاونات

۱۔ کتاب۔ تختۂ تحریر۔ چارٹ و تصاویر اور خانہ کعبہ کی تصویر۔

۲۔ دعا مانگتے ہوئے لوگوں کی تصویر۔

طریقۂ تدریس (سوال و جواب — بیانیہ طریقہ)

۱۔ تمہیدی سوالات / بات چیت۔

۲۔ بچّوں کو ٹیچر گائیڈ میں دی ہوئی نظم دعا سُنائی جائے۔

دُعا

بے کسوں غمزدوں کا سہارا ہے تو
ڈوبتی کشتیوں کا کنارا ہے تو

بے سہاروں کا ہے اک تو ہی آسرا
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

ہم گناہ گار ہیں ہم خطا وار ہیں
ہے ترے ہاتھ میں کیا جزا کیا سزا

سر جھکائے کھڑے ہیں ترے سامنے
ہاتھ اٹھائے کھڑے ہیں ترے سامنے

مانگتے ہیں دُعا ہو قبول التجا
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

اپنا آقا ہے تو ہم ہیں بندے ترے
نیک کاموں کے کرنے کی توفیق دے

سیدھی رہ پر چلا ، ہے تو ہی رہ نما
اے خدا ، اے خدا ، اے خدا ، اے خدا

(صوفی غلام مصطفیٰ تبسّم)

سرگرمیاں:

سرگرمی نمبر ۱ اس دعا کو مل کر پڑھیں۔

سرگرمی نمبر ۲ ہم آواز الفاظ بنوائیں۔ مثلاً:

دُور۔ نُور۔ چُور۔ گھُور وغیرہ

حمایت۔ شکایت۔ حکایت۔ رعایت

راہ۔ چاہ۔ آہ۔ شاہ

چمن۔ وطن۔ لگن۔ مگن

سرگرمی نمبر ۳ خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کروائیں۔

۱۔	زندگی ہو مری ———— کی صورت یا رب	(پروانے)
۲۔	دُور دنیا کا مرے دم سے ———— ہو جائے	(اندھیرا)
۳۔	ہو مرے دم سے یونہی میرے ———— کی زینت	(وطن)
۴۔	نیک جو راہ ہو اسی رہ پہ ————مجھ کو	(چلانا)

- دَرسی کتاب صفحہ ۹۶، ۹۷، ۹۸ پر دیے گئے ڈرامے کو طلبہ سے پڑھوا کر تفہیم کروائیں۔
- صفحہ ۹۸ پر تیسرے منظر کا انتخاب کرتے ہوئے دو طلبہ سے دیے گئے دونوں کرداروں کو ادا کرنے کا کہیں۔
- دورانِ اداکاری لباس اور آواز کی ادائی کا خاص خیال رکھتے ہوئے طلبہ کو ہدایت کے مطابق تیاری کروائیں۔
- جب طلبہ سیکھ جائیں تو جماعت کے سامنے ان دونوں طلبہ سے دو کرداری خاکے کی سرگرمی مکمل کروائیں۔
- پیش کش سے پہلے آزمائشی مشق کے دوران میں رہ نُمائی کریں اور اداکاری کے اُصول و ضوابط مثلاً:

  ۱۔ ناظرین کی طرف پیٹھ نہ کرنا بل کہ ناظرین کی طرف مُنھ کر کے اداکاری کرنا۔

  ۲۔ ہر مکالمے کو ضرورت کے مطابق اُتار چڑھاؤ سے پیش کرنا اور کردار کے مطابق الفاظ کا چناؤ کرنا۔

- دورانِ آزمائشی مشق، اداکاروں کی مدد اور رہ نُمائی کریں اور طلبہ کی نگرانی کریں۔

سرگرمی نمبر ۴ خُوش خط لکھوائیں۔

زینت۔ بُرائی۔ اُجالا۔ تمنا۔ دُعا۔ شمع۔ علم۔

سرگرمی نمبر ۵ یہ نظم پر بچے بطورِ خاکہ پیش کریں۔

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۵ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(الف) بچوں سے درج ذیل سوالات کے جوابات لکھوائیں۔

ا۔ شاعر اپنی زندگی کس کی صُورت گزارنا چاہتا ہے؟
۲۔ شاعر ہر جگہ کیا پھیلانا چاہتا ہے؟
۳۔ چمن کی زینت اور خُوب صُورتی کس چیز سے بڑھتی ہے؟
۴۔ شاعر کس سے محبت کرنا چاہتا ہے؟
۵۔ درد مندوں اور ضعیفوں سے ہمیں کیسا سُلوک کرنا چاہے؟
۶۔ شاعر کس چیز سے بچنے کی دعا مانگ رہا ہے؟

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۲۰ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ج) نیچے دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھوائیں۔

الفاظ	متضاد
دُعا	______
زندگی	______
دُور	______
بُرائی	______
اندھیرا	______
مَحبّت	______
نیک	______

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ۸ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ہ) ان الفاظ کو خوش خط لکھوائیں۔

دُعا۔	وطن۔	زندگی۔	حمایت۔	ضعیف۔
علم۔	اندھیرا۔	دردمند۔	پروانہ۔	صُورت

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٦ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(د) مناسب الفاظ لگا کر خالی جگہیں پُر کروائیں۔

۱ زندگی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی صورت ہو خدایا میری

۲ ہر جگہ میرے چمکنے سے۔۔۔۔۔۔ہو جائے

۳ جس طرح۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے ہوتی ہے چمن کی زینت

۴ ہو مِرا کام۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کی حمایت کرنا

۵ میرے اللہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے بچانا مجھ کو

- رہ نُمائے اساتذہ صفحہ ٦ سے رہ نُمائی حاصل کریں۔

(ز) واحد الفاظ کی جمع بنوائیں۔

واحد	جمع
پروانہ	________
ضعیف	________
دردمند	________
پھُول	________

جائزہ

(الف) صحیح جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

درج بالا نظم کے مطابق:

۱۔ شاعر بچنا چاہتا ہے۔

(الف) پڑھنے سے　　(ب) برائی سے ✓

(ج) پروانے سے　　(د) اجالے سے

۲۔ شاعر حمایت کرنا چاہتا ہے۔

(الف) دوستوں کی　　(ب) عزیزوں کی

(ج) غریبوں کی ✓　　(د) امیروں کی

۳۔ چمن کا مترادف ہے۔

(الف) وطن　　(ب) باغ ✓

(ج) کیاری　　(د) کھیت

۴۔ شاعر محبت کرنا چاہتا ہے۔

(الف) پروانے سے　　(ب) پھول سے

(ج) علم کی شمع سے ✓　　(د) چمن سے

(ب) مختصر جواب لکھیے۔

۱۔ شاعر کس سے دعا مانگ رہا ہے؟

جواب: شاعر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگ رہا ہے۔

۲۔ شاعر اپنے دم سے کس کی زینت بڑھانا چاہتا ہے۔

جواب: شاعر اپنے دم سے وطن کی زینت بڑھانا چاہتا ہے۔

(ج) خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پُر کریں۔

۱۔ زندگی ہو مری ——— کی صورت یا رب　　(پروانے)

۲۔ دردمندوں سے ——— سے محبت کرنا۔　　(ضعیفوں)

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد بَاد　　کِشورِ حسین شاد بَاد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　اَرضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد بَاد

پاک سَر زمین کا نِظام　　قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم، مُلک، سَلطنت　　پائندہ تابندہ باد
شاد بَاد منزلِ مراد

پَرچم ستارہ و ہلال　　رَہبرِ ترّقی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سَایۂ خُدائے ذُوالجلال